آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 166 Monday , 17 February 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات:8 قیمت:2:00روپے | پیر/17/فروری 2025، بمطابق/18/شعبان المعظم 1446ھ

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ، 18 افراد کی موت

مہاکمبھ میں جانے کے لیے بھیڑ جمع تھی، متاثرین کو معاوضے کا اعلان، جانچ کمیٹی تشکیل، تحقیقات شروع

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہفتہ کی رات بھگدڑ مچنے سے 18 افراد جاں بحق ہوگئے۔ کئی دوسرے لوگ زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ایل این جے پی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

جاں بحق ہونے والوں میں 9 خواتین، 5 بچے اور 4 مرد شامل ہیں۔ دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اموات کی تصدیق کی۔ یہ واقعہ رات 10 بجے کے قریب پلیٹ فارم 13 اور 14 پر پیش آیا، جب ہزاروں عقیدت مند پریاگ راج مہاکمبھ جانے کے لیے اپنی ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے جمع تھے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق دہلی فائر سروس کو ہنگامی کال موصول ہوئی اور فوری طور پر 4 فائر انجنوں کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن روانہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایمبولینس کو موقع پر بھیجا گیا۔ ریلوے پولیس اور دہلی پولیس نے زخمیوں کو ایل این جے پی اور لیڈی ہارڈنگ اسپتال میں داخل کرایا۔ ریلوے حکام نے ان دعوؤں کی تردید کی کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ زیادہ بھیڑ اور افراتفری کی وجہ سے ہوئی اور کہا کہ یہ واقعہ پلیٹ فارم پر مہاکمبھ کے ہزاروں عقیدت مندوں کے جمع ہونے کے بعد پیش آیا۔

ادھر نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ پر ریلوے نے معاوضہ کا اعلان کر دیا ہے۔ ریلوے نے بھگدڑ میں مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ وہیں شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے اور معمولی طور پر زخمی لوگوں کو ایک لاکھ روپے کی مالی مدد دی جائے۔ بھگدڑ حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر ریل اشونی ویشنو نے کہا، "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ سے میں بہت غمزدہ ہوں۔ میری تعزیت ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے قریبیوں کو کھو دیا ہے۔ پوری ٹیم اس افسوسناک واقعہ سے متاثر لوگوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کی جانچ کے حکم دے دیے گئے ہیں۔ اس درمیان دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ اور کارگزار وزیر اعلیٰ آتشی اور دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں سے ملاقات کی۔

ریل وزیر اشونی ویشنو نے واقعے کی اطلاع مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو دی اور ریلوے کے وار روم پہنچ کر اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ شمالی ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے بتایا کہ حادثے کے وقت پلیٹ فارم نمبر 14 پر 'مگدھ ایکسپریس' کھڑی تھی جبکہ پلیٹ فارم نمبر 15 پر 'اتر سمپرک کرانتی' موجود تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مسافر سیڑھیوں سے پھسل کر گر گیا جس کے بعد پیچھے آنے والے دیگر مسافر بھی اس کی زد میں آ گئے اور بھگدڑ مچ گئی۔ واقعے کے بعد انڈین ریل نے جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کو ایک لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کیا ہے۔ بہار حکومت نے بھی مرنے والوں کے لواحقین کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن بھگدڑ واقعہ

صدر مرمو، پی ایم مودی، راہل، پرینکا سمیت مختلف رہنماؤں کا اظہار غم

نئی دہلی: نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے واقعہ میں ہوئی لوگوں کی موت سے پورے ملک میں غم کا ماحول ہے۔ اب تک 18 لوگوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس المناک واقعہ پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس رہنما راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کے سی وینو گوپال سمیت کئی دیگر شخصیتوں نے بھی اپنے گہرے غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں غم کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ صدر جمہوریہ مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا، "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر مچی بھگدڑ میں لوگوں کی موت کی خبر سن کر بہت غم ہوا۔ میں سوگوار خاندان کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتی ہوں۔" بھگدڑ حادثہ پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ حادثہ سے پریشان ہوں، میری تعزیت ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے قریبیوں اور دل کے ٹکڑوں کو کھویا ہے۔ زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ افسران بھگدڑ سے متاثر سبھی لوگوں کو امداد پہنچا رہے ہیں۔

ادھر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے بھی نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ پر اپنے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر اپنے تعزیتی پوسٹ میں کہا ہے، "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچنے سے کئی لوگوں کی موت اور کئی کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی غمگین اور پریشان کرنے والی ہے۔ غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت پیش کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتا ہوں۔ راہل گاندھی نے اس حادثہ پر ریلوے اور مرکزی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا، "یہ واقعہ ایک بار پھر ریلوے کی ناکامی اور حکومت کی بے حسی کو ظاہر کرتی ہے۔ پریاگ راج جا رہے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے اسٹیشن پر بہتر انتظام کیا جانا چاہیے تھا۔

حکومت اور انتظامیہ کو یقینی کرنا چاہیے کہ بدانتظامی اور لاپروائی کی وجہ سے کسی کو اپنی جان نہ گنوانی پڑے۔ کانگریس رہنما پرینکا گاندھی اور کے سی وینو گوپال نے بھی بھگدڑ حادثے میں مرنے والوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پرینکا نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے صبر کی تلقین اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے میں ٹیکسٹائل کا شعبہ بھی اہم کردار ادا کرے گا

وزیر اعظم نے بھارت منڈپم، نئی دہلی میں منعقدہ بھارت ٹیکس-2025 پروگرام سے خطاب کیا 14 سے 17 فروری تک ہونے والے عالمی سطح کے بھارت ٹیکس ایونٹ میں 120 سے زیادہ ممالک حصہ لے رہے ہیں

نئی دہلی، 16 فروری (ہ س)۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ٹیکسٹائل کی صنعت نے صدیوں سے ہندوستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس وقت ٹیکسٹائل کا شعبہ ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے میں اہم کردار ادا کرنے جا رہا ہے۔ بھارت ٹیکس جیسے واقعات اس خطے میں بھارت کی پوزیشن کو مضبوط کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد بھارت ٹیکس-2025 پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ عالمی سطح کا ایونٹ 14 تاریخ کو شروع ہوا جو 17 فروری تک جاری رہے گا۔ بھارت ٹیکس میں 120 سے زیادہ ممالک حصہ لے رہے ہیں۔

اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کا چھٹا سب سے بڑا ٹیکسٹائل اور ملبوسات برآمد کرنے والا ملک ہے۔ ہندوستان کی برآمدات 3 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں۔ اب ہمارا ہدف سال 2030 تک اسے 9 لاکھ کروڑ روپے تک لے جانا ہے۔ ہمارا عزم ہندوستان کے ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کو حل کرنا اور مواقع پیدا کرنا ہے۔ اس کے لیے ہم بصیرت اور طویل مدتی اختراع پر کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ٹیکسٹائل ری سائیکلنگ مارکیٹ اگلے چند سالوں میں 400$ ملین تک پہنچنے کی امید ہے۔ عالمی ری سائیکلنگ مارکیٹ تقریباً 5.7 بلین ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ اگر ہم درست سمت میں بڑھیں تو ہندوستان کو اس میں بڑا حصہ مل سکتا ہے۔ اس کامیابی کے لیے ایک دہائی کی محنت اور پائیدار پالیسی کا سہرا دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں ہمارے ٹیکسٹائل کے شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری دوگنی ہو گئی ہے۔ ٹیکسٹائل ملک میں روزگار پیدا کرنے والی سب سے بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ یہ شعبہ ہندوستان کی پیداواری صلاحیت میں 11 فیصد کا حصہ ڈال رہا ہے۔ اس بار بھی بجٹ میں ہم نے مشن مینوفیکچرنگ پر زور دیا ہے۔ ٹیکسٹائل سیکٹر کے کروڑوں کارکن اس شعبے میں سرمایہ کاری اور ترقی سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مودی نے کہا کہ بھارت ٹیکس اب میگا گلوبل ٹیکسٹائل ایونٹ بنتا جا رہا ہے۔ یہ تقریب سرمایہ کاری، برآمدات اور ٹیکسٹائل سیکٹر کی مجموعی ترقی کو زبردست فروغ دے رہی ہے۔ انڈیا ٹیکس عالمی سطح پر پالیسی سازوں، سی ای اوز اور صنعت کے رہنماؤں کے درمیان مشغولیت، تعاون اور شراکت داری کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم بن رہا ہے۔ مودی نے کہا کہ پچھلے سال انہوں نے ٹیکسٹائل انڈسٹری میں فارم، فائبر، فیبرک، فیشن اور غیر ملکی جیسے 5 ایف عوامل کے بارے میں بات کی تھی۔ یہ ویژن اب ہندوستان کے لیے ایک مشن بنتا جا رہا ہے۔ یہ کسانوں، بنکروں، ڈیزائنرز اور تاجروں کے لیے ترقی کی نئی راہیں کھول رہا ہے۔

صرف مودی کے کہہ دینے سے ملک اے آئی لیڈر نہیں بنتا: راہل

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی)

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی پر اے آئی کے حوالہ سے حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک صرف مسٹر مودی کے کہہ دینے سے اے آئی لیڈر نہیں بن جاتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کہا کہ ہمارے پاس اے آئی کی ٹیکنالوجی اور ڈیٹا نہیں ہے۔ ٹیکنالوجی اور ڈیٹا ایک اے آئی لیڈر بننے کے لیے بنیادی تقاضے ہیں اور اس کے بغیر کوئی بھی لیڈر نہیں بن سکتا، اس لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہندوستان صرف اس لیے اے آئی لیڈر نہیں جاتا کیونکہ مسٹر مودی ایسا کہتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا، ہندستان صرف اس وجہ سے اے آئی لیڈر نہیں بن جائے گا کہ مودی جی ایسا کہتے ہیں۔ اے آئی کو کام کرنے کے لیے ڈیٹا چاہئے، نئی ٹیکنالوجی تیار کرنے کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس ان میں سے کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، صنعتیں بدل رہی ہیں، جنگیں اور ہتھیار بدل رہے ہیں، ایک نیا صنعتی انقلاب ہماری دہلیز پر ہے اور ہندستان اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا۔

تارکین وطن کی امریکہ سے ہندوستان واپسی، ایک طیارہ آج پہنچے گا

امرتسر: امریکی فوجی طیارہ 116 غیر قانونی تارکین وطن کو لے کر ہفتے کی رات تقریباً 11.38 بجے سری گرو رام داس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچا۔ پہلے بتایا گیا تھا کہ 119 افراد پہنچیں گے لیکن تین افراد کی خرابی صحت کے باعث اب ان کی واپسی میں تاخیر ہوگی۔ ان تینوں افراد کا تعلق کس ریاست سے ہے اس بارے میں معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ پہلی فہرست کے مطابق واپس آنے والوں کی سب سے زیادہ تعداد پنجاب سے ہے (67) جبکہ 33 ہریانہ سے ہیں۔ ان کے علاوہ آٹھ گجرات سے، تین اتر پردیش سے، دو گوا راجستھان اور مہاراشٹر سے اور ایک ایک ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر سے ہیں۔ پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان کے علاوہ مرکزی وزیر روونیت سنگھ بٹو، کانگریس ایم پی گرجیت سنگھ اوجلا اور پنجاب حکومت کے وزراء اور افسران ڈی پورٹ کیے گئے لوگوں کو لینے پہنچے تھے۔ امریکی طیارے میں ہندوستانیوں کے ساتھ امریکی حکومت کے کچھ اہلکار، عملے کے ارکان اور امریکی فوج کے اہلکار بھی تھے۔ ہوائی اڈے پر پہنچ کر تمام ہندوستانیوں کو ایک ایک کر کے نکال لیا گیا۔ اس کے بعد انہیں ہوائی اڈے پر موجود حکومت ہند کے مختلف محکموں کے عہدیداروں کے حوالے کیا گیا جو ان کی نگرانی میں تھے۔ ایئرپورٹ کے اندر سب کے کاغذات پہلے چیک کیے گئے۔ اس کے ساتھ یہ بھی دیکھا گیا کہ آیا کسی کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ ہے یا نہیں۔

تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد انہیں اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی امریکی فوج کا یہ طیارہ ایوی ایشن کلب کی جانب اتارا گیا۔ اہل خانہ دوپہر کو ہی ایئرپورٹ پہنچ گئے تھے۔ طویل انتظار کے بعد ان کی اپنے پیاروں سے ملنے کی خواہش پوری ہوئی۔ امریکہ سے 157 غیر قانونی تارکین وطن کو لے کر ایک اور پرواز اتوار کو امرتسر پہنچے گی۔

تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اتوار کو آنے والی پرواز کس وقت لینڈ کرے گی۔ امریکی فوجی طیارے نے جمعہ کو ہندوستانی وقت کے مطابق صبح تقریباً 11 بجے اڑان بھری اور 36 گھنٹے کے سفر کے بعد ہفتہ کی رات 11.38 بجے امرتسر پہنچا۔ ساتھ ہی بھارتیوں کی ملک بدری پر وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا کہ یہ سب ہمارے لوگ ہیں۔ غیر ملکی سرزمین پر کیسے چلے گئے ان سب کو پورا احترام دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ واپس آنے والے نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق کام بھی دیا جائے گا تا کہ وہ اپنے ملک میں رہ کر روزی روٹی کما سکیں۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل 5 فروری 2025 کو ایک امریکی فوجی طیارے میں 104 ہندوستانیوں کو لایا گیا تھا۔

ممبئی کی مساجد میں لاؤڈ اسپیکر بجانے کے خلاف بی جے پی نے کیا احتجاج، پولیس میں درج کرائی شکایت

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ممبئی کی مساجد میں نصب لاؤڈ سپیکر سے ہونے والی اذان کے خلاف مہم شروع کی ہے۔ پارٹی نے حال ہی میں بمبئی ہائی کورٹ کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے، قابل قبول سطح سے زیادہ شور مچانے والی مساجد کے خلاف پولیس میں شکایت درج کروائی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ممبئی کی مساجد میں پولیس کی اجازت کے بغیر لاؤڈ اسپیکر لگا کر زیادہ آواز میں اذان دینے کے معاملے میں مسلسل ایکشن میں ہے۔ بی جے پی نے ایک ونگ تشکیل دی ہے، جس کی قیادت بی جے پی کے سابق ایم پی کریت سومیا کر رہے ہیں۔ اب تک یہ وفد بھنڈوپ، گھاٹ کوپر اور وکرولی پولیس اسٹیشنوں کا دورہ کر چکا ہے اور پولیس نے ان علاقوں میں جہاں بغیر اجازت لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے ہیں وہاں کی مساجد مینجمنٹ کمیٹیوں کو نوٹس جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ اتوار کو بی جے پی کی مسجد لاؤڈ سپیکر ونگ نے دوبارہ گھاٹ کوپر پولس اسٹیشن جا کر پولس میں شکایت درج کرائی۔ بی جے پی کی مسجد ونگ نے پولیس کو بتایا کہ گھاٹ کوپر کی ایک بھی مسجد میں لاؤڈ اسپیکر رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ بی جے پی مسجد ونگ نے کہا کہ یہ کام نہیں کرے گا۔ پولیس سے کہا گیا ہے کہ ایسے غیر قانونی لاؤڈ اسپیکر کو فوری طور پر ہٹا دیا جائے۔ گھاٹ کوپر کی چراغ نگر کالونی میں ایک پرانی مسجد ہے جو 4 ماہ قبل بنائی گئی تھی اور اس پر 12 لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے ہیں۔ اردگرد کی عمارتوں میں 5 ویں منزل کے اوپر لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے ہیں۔ پولیس سے اس پر بھی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

آدی مہوتسو کا انعقاد قبائلی ورثے کو پیش کرنے اور فروغ دینے میں اہم ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 16 فروری (ہ س)۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اتوار کو کہا کہ آدی مہوتسو قبائلی ورثے کی نمائش اور فروغ کے لیے ایک اہم تقریب ہے۔ اس طرح کے تہوار قبائلی سماج کے کاروباریوں، کاریگروں اور فنکاروں کو بازار سے جڑنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ قبائلی امور کی وزارت کے تحت ٹرائبل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ٹی آر آئی ایف ای ڈی) نے 16 سے 24 فروری تک نئی دہلی کے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں باوقار آدی مہوتسو 2025 کا آغاز کیا۔

صدر مرمو نے آج فیسٹیول کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس پروگرام میں قبائلی امور کے وزیر جوال اورم بھی موجود تھے۔ اس میلے میں 600 سے زائد قبائلی کاریگر اور 500 پرفارم کرنے والے فنکار حصہ لے رہے ہیں۔ اس موقع پر 25 قبائلی کھانے پینے کے اسٹالز بھی لگائے گئے ہیں۔ 30 سے زیادہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی متنوع روایات بھی یہاں پیش کی جاتی ہیں۔ اس موقع پر صدر مرمو نے کہا کہ قبائلی سماج کی دستکاری، خوراک، کپڑے اور زیورات، طبی عمل، گھریلو سامان اور کھیل ہمارے ملک کا قیمتی ورثہ ہیں۔ وہ نہ صرف روایتی بلکہ جدید اور سائنسی بھی ہیں۔ وہ ماحول کے ساتھ قدرتی ہم آہنگی ظاہر کرتے ہیں اور ایک پائیدار طرز زندگی کی مثال دیتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں قبائلی برادریوں کی جامع ترقی کے لیے بہت سے موثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں تعلیم کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ ملک میں 470 سے زیادہ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے ذریعے تقریباً 1.25 لاکھ قبائلی بچوں کو اسکولی تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم جنمن ابھیان کے تحت، خاص طور پر کمزور قبائلی برادری سے تعلق رکھنے والے تقریباً 28 لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مہم کی کامیابی کو بڑے پیمانے پر پھیلانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ قبائلی برادریوں کے پانچ کروڑ سے زیادہ لوگ سرکاری اقدامات سے مستفید ہوں، دھرتی ابا جنجاتی گرام اتکرش ابھیان کا آغاز گزشتہ سال گاندھی جینتی پر کیا گیا تھا۔

آتشی نے ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے متاثرین کی حالت کا جائزہ لینے ایل این جے پی اسپتال پہنچی

نئی دہلی، 16 فروری: اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر مہا کمبھ جانے والے عقیدت مندوں کی المناک موت پر غم کا اظہار کیا۔ عام آدمی پارٹی کی ممبران اسمبلی، دہلی کی نگراں وزیر اعلیٰ آتشی سمیت، ہفتہ کی رات سے متاثرہ افراد کی مدد کرنے میں مصروف ہیں۔ قائم مقام وزیر اعلیٰ آتشی ہفتے کی، دیر رات گئیں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے متاثرین سے ملاقات ہوئی اور اس حادثے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے فوراً بعد ہی وہ ایل این جے پی اسپتال پہنچیں۔ اس حادثے میں لوگوں کی موت کو انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے، انہوں نے متاثرہ اہل خانہ سے اظہار تعزیت کی اور خدا سے دعا کی اور ان کو قلب سکون دے۔ دوسری طرف، عام آدمی پارٹی کے ممبران اسمبلی بھی موقع پر پہنچ رہے ہیں اور متاثرین کی مدد کر رہے ہیں۔ اس حادثے پر، "آپ" قومی کنوینر اروند کیجریوال نے غم کا اظہار کیا اور ایکس پر کہا کہ مہا کمبھ نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر حادثے میں عقیدت مندوں کی تکلیف دہ موت ہوجاتی ہے وہ بہت غمزدہ اور تکلیف دہ ہے۔ خدا ان کی جانوں کو سکون عطا کرے۔ حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والے تمام خاندانوں سے میری تعزیت۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور دہلی کی قائم مقام وزیر اعلیٰ آتشی نے بتایا کہ 15 افراد کو سرکاری طور پر مردہ حالت میں پائے گئے ہیں، جنھیں ایک مردہ حالت میں اسپتال لایا گیا تھا۔ سب کے اہل خانہ کو معلومات دی گئی ہیں۔ اسی طرح کے زخمی افراد بھی یہاں موجود ہیں۔ یہ ایک بہت ہی افسوسناک واقعہ ہے۔ جو لوگ مر گئے ہیں، ان کی تلافی نہیں کی جاسکتی ہے۔ لیکن جو بھی مدد ممکن ہے، ہم اسے ضرور کریں گے۔ پنردیپ ساہنی اور آل محمد اقبال متاثرین کی مدد کے لئے ہمارے دو ممبران اسمبلی یہاں موجود ہیں۔ آتشی نے کہا کہ میں نے اسپتال کے انتظام کو بتایا ہے کہ اگر کسی متاثرہ شخص کے اہل خانہ کو کسی بھی طرح کی مدد کی ضرورت ہے تو وہ ہمارے ایم ایل اے کو بتائیں۔ اگر کسی خاندان کو کسی مدد کی ضرورت ہو تو، ہم سے رابطہ کریں، یا کھانے پینے کا بندوبست کرنا ہے، ہر چیز یقین کریں گے۔ میں نے تمام زخمیوں سے ملاقات کی ہے اور اچھی طرح سے علاج ہو رہا ہے۔ 4-5 مریضوں کو جلد ہی فارغ کردیا جائے گا۔ وہ لوگ جو انتقال کر چکے ہیں ان کے کے لئے دعا کرتے ہیں۔ قائم مقام وزیر اعلیٰ آتشی نے بتایا کہ ایل این جے پی اسپتال میں 15 افراد کو مردہ لایا گیا تھا، اور یہاں تقریبا اتنی ہی زخمیوں کو بھی داخل کیا گیا ہے۔ سیاست کرنے کا یہ وقت نہیں ہے۔ ابھی یہ ہماری ذمہ داری بن جاتی ہے یہ دہلی حکومت، مرکزی حکومت، پولیس، ایل جی صاحب یا ہماری پارٹی کے ممبران اسمبلی کے لوگ یہاں موجود ہیں۔

زیادہ سے زیادہ آ کر مدد کریں۔ ہم اس مسئلے پر کوئی سیاست نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کی مدد کے لئے یہاں موجود ہیں جنھوں نے اپنے کنبہ کے افراد کو کھو دیا ہے یا زخمی ہیں۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے ایکس پر کہا کہ اس طرح کا واقعہ مہا کمبھ کے لئے جانے والے عقیدت مندوں کے ساتھ بہت غمزدہ ہے۔ مرکزی حکومت اور نہ ہی یو پی حکومت کو لوگوں کی فکر ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں سے آنے والے عقیدت مندوں کے لئے پریاگراج میں نہ کوئی انتظامات ہیں اور نہ ہی کوئی ٹھوس ٹریفک انتظامات ہیں۔ میں محکمہ ریلوے سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد لوگوں کو مدد فراہم کریں۔ مجھے ان خاندانوں سے تعزیت کی جنھوں نے اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ خدا سب کو اس غم کو برداشت کرنے کی طاقت عطا کرے۔

دہلی کانگریس صدر نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے واقعہ پر غم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 16 فروری: دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر جو حادثہ پیش آیا ہے وہ بہت ہی شرمناک واقعہ ہے، من بہت ہی دکھی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے جو انتظامات کی تھی وہ ٹھیک نہیں تھی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ اگرچہ آفیشیل طور پر مہلوکین کی تعداد 18 بتائی جا رہی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ ٹھیک نہیں ہے جس طریقے سے ماحول وہاں پر تھا جو وہاں کے لوگوں نے بتایا، اسے سن کر دل بہت غمگین ہوجاتا ہے جس میں خواتین اور بچے بھی حادثہ میں موت کا شکار ہوئے۔ یقینا یہ بہت تکلیف دہ حادثہ ہم سب کے لئے ہیں۔ اس غم کے گھڑی میں ہم ان خاندان والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ لوگوں کو وہاں پر جب معلوم ہوا کہ کل صبح سے ہی فری ٹرین خدمات حکومت نے دستیاب کرائی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اسی کی وجہ سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ وہاں پر پہنچے لیکن کوئی انتظامات نہیں ہونے کی وجہ سے کوئی کنٹرول وہاں پر نہیں ہونے کی وجہ سے ہزاروں لاکھوں لوگ پلیٹ فارم تک پہنچے۔ ان کی سہولیات کے لئے حکومت نے کوئی قدم نہیں اٹھا رکھے تھے۔ ہم اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں اور حکومت سے مانگ کرتے ہیں جس وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا اس کی جانچ ہونی چاہئے۔ وہ حکومت کو چاہئے جن لوگوں کی موت ہوئی ان کے خاندان والوں کو اقتصادی مدد کی جائے۔

'ذمہ داری قبول کرے حکومت'، نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ پر جماعت اسلامی ہند کا ردعمل

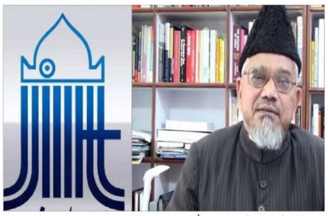

نئی دہلی: نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہفتہ کی رات (15 فروری 2025) کو بھگدڑ مچنے کے بعد جس میں 18 افراد ہلاک اور متعدد مسافر زخمی ہوئے، جماعت اسلامی ہند نے اس واقعہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مسلم تنظیم نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا، ہمیں اس افسوسناک واقعے سے بہت دکھ ہوا ہے۔ ہماری ہمدردیاں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں اور ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ اعلیٰ سطحی، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے، جماعت اسلامی ہند کے نائب صدر پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا، ''ہم حکام سے بھگدڑ کے اسباب کی تحقیقات کرنے، جوابدہی طے کرنے اور بھیڑ کے انتظام میں کوتاہی کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔'' حکومت ذمہ داری قبول کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے فوری اقدامات کرے۔ انہوں نے بڑے عوامی اجتماعات کے دوران حفاظتی اقدامات کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس واقعہ کے بعد کانگریس نے مرکزی حکومت پر بدانتظامی اور لاپرواہی کا الزام لگایا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پر لکھا، نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ سے کئی لوگوں کی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اسٹیشن سے آنے والی ویڈیوز دل دہلا دینے والی ہیں۔ مودی حکومت کی جانب سے اموات کے بارے میں حقیقت کو چھپانے کی کوشش قابل مذمت ہے۔ معلومات کے مطابق بھگدڑ 15 فروری 2025 بروز ہفتہ دیر رات ہوئی تھی۔ پریاگ راج جانے والی اسپیشل ٹرین کو پکڑنے کے لیے اسٹیشن پر ہزاروں مسافر موجود تھے۔ اچانک ہجوم قابو سے باہر ہوگیا جس سے بھگدڑ مچ گئی۔ بہت سے مسافروں کو ٹرین نہیں مل سکی اور انہیں بغیر سفر کیے واپس لوٹنا پڑا۔ اس واقعے کے بعد اپوزیشن اور سماجی تنظیموں نے حکومت سے جوابدہی اور کراؤڈ مینجمنٹ میں بہتری کا مطالبہ کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومت اس پر کیا ایکشن لیتی ہے اور کیا کوئی ٹھوس تحقیقات ہوتی ہے یا نہیں۔

بی جے پی جنرل سکریٹریوں کی اہم میٹنگ، تنظیمی انتخابات پر بات چیت ممکن

نئی دہلی، 15 فروری (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا ہفتہ کو پارٹی جنرل سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کر رہے ہیں۔ بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں جاری میٹنگ میں جنرل سکریٹریز دشینت گوتم، ونود تاوڑے، ترون چگ، رادھا موہن اگروال، بی ایل سنتوش موجود ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اس میٹنگ میں تنظیمی انتخابات پر بھی بات ہوسکتی ہے۔ بی جے پی کے نئے صدر کا بھی اگلے ماہ تک اعلان کیا جاسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اب تک 12 ریاستوں میں تنظیم کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں۔

کل دہلی میں ہوسکتی ہے بی جے پی لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ، وزیر اعلیٰ کا کیا جائے گا انتخاب؟

نئی دہلی: دہلی میں 27 سال بعد اقتدار میں واپس آنے والی بی جے پی اب وزیر اعلیٰ کے انتخاب کو لے کر ایک بڑی میٹنگ کرنے جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی نے پیر (17 فروری) کو مقننہ پارٹی کی میٹنگ بلائی ہے جس میں وزیر اعلیٰ کے نام کا فیصلہ کیا جائے گا۔ تمام اراکین اسمبلی کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ میٹنگ دہلی اسٹیٹ آفس میں ہوگی۔ دہلی میں 5 فروری کو انتخابات ہوئے اور 8 فروری کو نتائج کا اعلان ہوا۔ بی جے پی نے دہلی میں زبردست واپسی کی ہے اور 70 میں سے 48 اسمبلی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

بی جے پی نے انتخابات کے وقت کسی بھی وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان نہیں کیا تھا۔ ساتھ ہی یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ پی ایم مودی کے امریکی دورے کے بعد بی جے پی اپنے سی ایم امیدوار کا اعلان کرے گی۔ دہلی اسمبلی کی مدت 23 فروری کو ختم ہو رہی ہے، اس لیے اس سے پہلے حلف لینے کا امکان ہے۔ پچھلے آٹھ دنوں میں منجندر سنگھ سرسا اور ریکھا گپتا سے لے کر پرویش ورما تک کے ناموں پر بات ہوئی تھی۔ دہلی میں بی جے پی کو ہر طبقہ سے ووٹ ملے ہیں، جاٹ ہوں یا سکھ یا مشرقی ووٹ، سبھی نے بی جے پی پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ایسے میں توقع ہے کہ وزیر اعلیٰ اور کابینہ کے ارکان کے نام کا انتخاب کرتے وقت ان تمام عوامل کو مدنظر رکھا جانا چاہئے۔ پیر کو جب بی جے پی لیڈر میٹنگ کریں گے تو حلف برداری کی تقریب کی تصویر بھی واضح ہوجائے گی۔ دہلی کے لوگوں نے 10 سال بعد عاپ کو اقتدار سے بے دخل کرکے بی جے پی کے لیے راہ ہموار کی ہے، اس لیے لوگوں کو بی جے پی سے بہت سی توقعات بھی وابستہ ہیں۔

الیکشن جیتنے کے بعد سرگرم نظر آئے رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد

نئی دہلی: سیلم پور اسمبلی حلقہ سے نومنتخب رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد الیکشن جیتنے کے بعد سے ہی حلقہ میں مسلسل سرگرم نظر آرہے ہیں۔ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے چاروں وارڈ سیور کی پریشانی سے دوچار ہیں اور جگہ جگہ پانی کی شکایت سے لوگوں کو گندگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی پریشانی کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد نے جمعرات کے روز سعدیہ مسجد اور آس پاس کی گلیوں کا دورہ جل بورڈ جے ای پشپیندر گوتم اور عہدداران کے ساتھ پریشانیوں کا جائزہ لیا اور جلد سے جلد حل کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ آج موجپور وارڈ کے وجے محلہ اور امبیڈکر بستی کے جے ای توشہار اور ان کے سبھی عہدداران کے ساتھ گلی گلی گھوم کر لوگوں سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ بہت جلد سیور کی پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ اس موقع پر سابق کونسلر ریشمہ ندیم کے شوہر اور آپ لیڈر ندیم احمد، سید ناصر جاوید، شفیق خان مینو، محمد جاوید، ظفر چودھری، آشیش شرما، مقیم انصاری، رجبن خان، اسلم ملک، عرفان احمد، عمران ملک، کے علاوہ بڑی تعداد میں علاقے کے معزز افراد اور نوجوان موجود تھے۔

دہلی کے اردو گھر میں صحافت کے موجودہ مسائل پر ایک سیمینار کا انعقاد

نئی دہلی: دہلی ورکنگ جرنلسٹ کلب کے نویں یوم تاسیس کے موقع پر دہلی کے اردو گھر میں صحافت کے موجودہ مسائل پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر سید فاروق نے کی۔ انگولا میں ہندوستان کے سابق سفیر شری میم افضل مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر موجود قابل ذکر لوگوں میں جناب جاوید رحمانی، جناب شوکت مفتی، ڈاکٹر سردار خان، جناب نعیم ملک اور سینئر صحافی اور دیگر معززین شامل تھے۔ سیمینار کے دوران صحافت اور سماجی کاموں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کی ریاستی ایگزیکٹو کو فوری اثر سے تحلیل کر دیا

نئی دہلی! آل انڈیا اقلیتی محکمہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کی ریاستی ایگزیکٹو کو فوری اثر سے تحلیل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ کانگریسی لیڈر عمران پرتاپ گڑھی راجیہ سبھا کے رکن ہونے کے ساتھ ساتھ کانگریس اقلیتی محاذ کے قومی صدر بھی ہیں اور عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں اقلیتی ڈپارٹمنٹ نے تیزی سے نئی بلندیوں کو چھولیا ہے اور ملک بھر میں اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی حمایت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کے کٹیو اور اس کے حکم سے ریاست، ضلع اور شہر کے ایگزیکٹوز کو بھی تحلیل کر دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کی انچارج روبی خان سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد ایک نئی ایگزیکٹو تشکیل دیں اور نئی کمیٹی میں سرگرم کارکنوں، خواتین، نوجوانوں کو جگہ دیں تاکہ اتر پردیش میں بھی محکمے کو مضبوط کیا جاسکے۔

این سی ڈبلیو نے بھوپال میں ایک لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کا نوٹس لیا

نئی دہلی، 15 فروری (ہ س)۔ بھوپال میں 19 سالہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ اس گھناؤنے جرم کے بعد ملزم نے متاثرہ کو چھت سے پھینک دیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ متاثرہ کا قریبی اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ اس سنگین واقعہ پر قومی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر نے اس واقعہ کا از خود نوٹس لیا ہے اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو ایک خط بھیجا ہے۔ خط میں واقعے کی غیر جانبدارانہ اور بروقت تحقیقات کرنے، متاثرہ کی طبی اور نفسیاتی مدد کو یقینی بنانے اور ضرورت پڑنے پر سیکیورٹی فراہم کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے تین دن کے اندر کیس کی تفصیلی کارروائی رپورٹ پیش کرنے کو بھی کہا ہے۔ قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو اپنے خط کے ذریعے بی این ایس ایکٹ 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرنے اور جلد از جلد گرفتار کرنے کو کہا۔ کمیشن کو اس معاملے میں کی گئی تمام کارروائی کے بارے میں تین دن کے اندر مطلع کرنے کی درخواست کی۔ قابل ذکر ہے کہ بھوپال کے ایک گاؤں میں 19 سالہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعے کے بعد ملزمان نے لڑکی کو چھت سے پھینک دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں چار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ تھانہ انچارج سبھاش بگھیل کے مطابق مرکزی ملزم ارباز (20 سال)، شیخ شریف خان (30)، عرفان خان کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔

سرکار کی بدانتظامی بنی عقیدت مندوں کے موت کا سبب، وزیر ریولے کب جوابدہ ہوں گے

نئی دہلی، 16 فروری: عام آدمی پارٹی نے ہفتہ کی رات نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بی جے پی حکومت کی بدانتظامی اور غیر فعال ہونے کا الزام لگایا ہے۔ اے اے پی کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ ملک میں بار بار ریلوے کے واقعات ہوتے ہیں۔ بہر حال اور کتنے حادثات ہوئے وزیر ریلوے اور مرکزی حکومت کے احتساب کا فیصلہ کیا جائے گا؟ ریلوے انتظامیہ کی بدعنوانی کی وجہ سے اس حادثے میں مہا کمبھ جانے والے افراد اس حادثے کا شکار ہوئے، لیکن مرنے والوں کی صحیح تعداد نہیں بتائی جا رہی ہے۔ اسٹیشن پر ہزاروں افراد کا ہجوم تھا، لیکن اسے سنبھالنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ جب وزیر ریلوے نے اس حادثے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو، LG پہلے لوگوں کی موت کے بارے میں بات کرتے ہیں اور قبول کرتے ہیں اور بعد میں ٹویٹ میں ترمیم کی گئی۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر حادثے کو دبانے کی کوشش کرتا ہے اور جب لاشیں نکلتی ہیں تو وہ ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیتے ہیں، لیکن اس سے سبق نہیں لیتے ہیں۔ اتوار کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کے بعد، سنجے سنگھ نے بتایا کہ ریلوے انتظامیہ کی بدانتظامی اور عدم فعالیت کی وجہ سے ہفتے کے روز نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں، مہا کمبھ نہ ہونے والے عقیدت مند اور لوگ اپنے دوسرے کاموں کے لئے جا رہے تھے۔ اب تک اس حادثے میں مردہ افراد کی صحیح تعداد جہاں کچھ لوگ اسے 15 کہتے ہیں، کچھ 18 کے اعداد و شمار بتا رہے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔ حکومت کی غیر عملی اور غفلت کی وجہ سے، اس طرح کے واقعات بار بار پیش آتے ہیں، لیکن حکومت سب سے پہلے ان کو دبانے کے لئے کام کرتی ہے۔

سنجے سنگھ نے کہا کہ حکومت پہلے اس واقعے کی تردید کرتی ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہوا ہے، سب کچھ افواہ اور جھوٹ ہے۔ پھر جب مردوں کی لاشیں انکشاف ہوجاتی ہیں، تو وہ مجبوری میں اس سے انکار اور قبول کرنے سے قاصر ہیں، اس ملک میں یہ سب کب تک رہے گا؟ اور ملک کے ریلوے وزیر اور مرکزی حکومت کے کتنے حادثات کے احتساب کے بعد فیصلہ کیا جائے گا؟ تین چار ٹرینیں پٹریوں سے ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا رہی ہیں۔ سیکڑوں افراد کی موت ہوگئی۔ اس واقعے کو دبا دیا گیا، ٹرین کے حادثات روزانہ ہو رہے ہیں، انہیں بھی دبا دیا گیا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ہفتے کے روز نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے آنے والی ویڈیو بہت حیرت کن ہے۔ ریلوے پلیٹ فارم پر ہزاروں افراد نظر آتے ہیں۔ پورا پلیٹ فارم بھرا ہوا ہے، لیکن اس ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لئے ریلوے انتظامیہ کہیں بھی نظر نہیں آتی ہے۔ اچانک بھگدڑ سے لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھےلیکن وزیر ریلوے اس سارے واقعے کی تردید کر رہے ہیں کہ کچھ نہیں ہوا۔ دہلی کے LG نے ٹویٹ کیا اور 29 منٹ بعد اس میں ترمیم کی۔ کیا حکومت کو یہ سب کرنا چاہئے؟ سنجے سنگھ نے مزید کہا کہ ایک ٹرین نمبر 12 کے پلیٹ فارم پر آنا ہے لیکن ایک اعلان کیا گیا ہے کہ یہ نمبر 16 پلیٹ فارم پر آئے گا، لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کی وجہ سے بھگدڑ بھی ہوا ہے۔

تاہم، جب مزید چیزیں انکشاف ہوجاتی ہیں تو، اصل وجہ معلوم ہوجائے گی۔ مہا کمبھ کے دوران پلیٹ فارم نمبر میں اچانک تبدیلی کی وجہ سے ایسا ہی ایک واقعہ ریاست کے ریلوے اسٹیشن پر ہوا۔ لہذا، کیا ریلوے انتظامیہ کو سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ اتنے سارے لوگ جمع ہیں اور اگر وہ ٹرین کا پلیٹ فارم تبدیل کرنے کا اعلان کرتے ہیں تو اس سے بھگدڑ کی صورتحال پیدا ہوگی، جو ہوا۔ اتنا بڑا واقعہ پیش آنے کے بعد، اب ہر کوئی اس سے انکار کرنے میں مصروف ہے۔

سنجے سنگھ نے کہا کہ کئی بار ایسا لگتا ہے کہ مرنا ایک عام آدمی کا مقدر بن گیا ہے؟ بعض اوقات بدکاری کے بعد، آپ کو لکیروں میں مرنا پڑتا ہے، کبھی کورونا کی وبا میں مرنا پڑتا ہے، کبھی مہا کمبھ میں مرنا یا کبھی ٹرین میں مرنا، کبھی سڑک کے حادثے میں۔ کبھی آپ کو ملازمت کے لئے پوچھنے پر مرنا پڑتا ہے، کبھی آپ کو فصل کی صحیح قیمت مانگنے پر مرنا پڑتا ہے، جب کبھی فلائی اوور اور پل ٹوٹ جاتا ہے تو کبھی مرنا پڑتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہمارا مقدر مرنا ہے یہ تشکیل دیا گیا ہے اور حکومت کو کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ یہ بے حسی کا خاتمہ ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ایسے بڑے واقعات پر اس طرح کے بیانات دیئے جاتے ہیں کہ سماعت شرمندہ ہوگی۔ مہا کمبھ میں بہت سارے لوگ مر گئے اور وہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں نجات حاصل ہے۔ نجات کا حصول ان لوگوں کو دیا جانا چاہئے جو بدانتظامی کے ذمہ دار ہیں۔ انہیں نجات کے حصول کے لئے بھی کہا جانا چاہئے۔ لوگوں کے زخم حکومت کا یہ رجحان نمک کو چھڑکنے کے لئے کب تک جاری رہے گا؟ بڑے واقعات پر ان کے جرائم کو دبانے میں کب تک زندہ رہیں گے؟ پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا جہاں لاشیں رکھی گئیں۔

مردہ لوگوں کی حفاظت کرکے اور ان کی تعداد کو چھپانے سے، حکومت یہ ظاہر کرنا چاہتی ہے کہ اسے اپنی غلطی سے سبق سیکھنا نہیں چاہئے، بلکہ لوگوں کے زخموں پر نمک چھڑکنا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ جو لوگ اس واقعے میں ہلاک ہو چکے ہیں، میں عام آدمی پارٹی کی طرف سے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں ان کے اہل خانہ کو سکون دے۔ اس طرح کے واقعات کو دبانے کا رجحان چھوڑیں۔ بی جے پی حکومت کے خلاف اینٹی ریلیجن اور اینٹی نیشنل کے طور پر کال کرنے، اپوزیشن کو غلط استعمال کرتے ہوئے، سوشل میڈیا پر ایک مہم چلانے جیسی ناقص چیزوں کو روکیں۔ اس سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا۔ ان واقعات کی بجائے بی جے پی اس کو رکنے کی کوشش کریں اس واقعے میں لوگوں کو جو بھی ہلاک ہوئے ہیں، حکومت کو اپنے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینا چاہئے۔ ملک کے ریلوے وزیر کی احتساب کو طے کیا جانا چاہئے۔

منشیات کا استعمال سماج اور ملک کو تباہ کردیتا ہے

ڈاکٹر سراج الدین

ملک میں منشیات کے بڑھتے استعمال نے ہر کسی کو تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ اعداد وشمار پر بھروسہ کریں تو بھارت میں فی خاندان ایک آدمی نشہ آور اشیاء کا استعمال کررہا ہے ،خواہ اس کی شکل گٹکا، پان والا تمباکو، حقہ ، بیڑی ، اور کھینی چینی ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ شراب ،افیم، گانجہ اور چرس کا استعمال بھی پہلے کے مقابلے کئی گنا بڑھ گیا ہے ۔ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اب نشہ کے لیے ایسی چیزیں استعمال کی جانے لگی ہیں جن کو عرف عام میں نشہ آور نہیں کہا جاسکتا ۔مثلاً ٹائر پنکچر جوڑنے والا لوشن، انک کو مٹانے والا وہائٹنر وغیرہ ۔اسی کے ساتھ قابل افسوس امر یہ ہے کہ حکومتیں آبکاری ٹیکس وصولنے کے چکر میں اس جانب سنجیدگی سے متوجہ نہیں ہیں۔

نشہ کیا ہے؟ ہر وہ حالت جس میں انسان صحیح اور غلط کی تمیز کھودیتا ہے۔ چاہے وہ شراب پی کر ہو یا کسی اور ذریعہ سے ۔دماغی توازن کو خراب کرنے والی اشیاء نشہ آور ہیں ۔عربی زبان میں خمر ہر اس شے کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے، خواہ وہ کسی بھی شے سے بنی ہو۔ احادیث میں خمر کے بارے میں حکم ہے:۔ کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ'' (ہر نشہ آور شے خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔) بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ شراب کے عادی ہوتے ہیں انھیں شراب پی کر نشہ نہیں ہوتا اور ان کا دماغی توازن برقرار رہتا ہے اس لیے وہ چیز ان کے کیوں کر ممنوع ہوسکتی ہے ۔اول تو یہ بات سو فیصد درست نہیں ہے اور اگر بالفرض تسلیم بھی کرلیا جائے کہ بعض لوگوں کو شراب یا تمباکو کا نشہ نہیں ہوتا لیکن اس کے نقصان دہ ہونے پر تو ساری دنیا کے اہل عقل وفہم متفق ہیں ۔اگر ایسا نہیں ہے تو سگریٹ اور گٹکوں کے پیکٹ پر وارننگ کیوں درج کی جاتی ہے ۔شراب کے خلاف اشتہار بازی پر رقم کیوں خرچ کی جارہی ہے ،نشہ مکت کیندر کیوں قائم کیے جارہے ہیں ۔اسلام میں حرام اشیاء میں قلت وکثرت کی قید نہیں ہے بلکہ جس کا کل حرام ہے اس کا جز بھی حرام ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارے UNODC کی 2020 ورلڈ ڈرگ رپورٹ کے مطابق، 35 ملین سے زیادہ لوگ منشیات کے استعمال کے نتائج سے دوچار ہوئے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق دنیا میں تمباکو کے استعمال سے ہر سال 8 ملین سے زیادہ لوگ مرتے ہیں جن میں سے 1.2 ملین اموات صرف غیر فعال تمباکو نوشی سے ہوتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک اور رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں دس لاکھ سے بھی زیادہ افراد ہیروئن کے عادی بن گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں تمباکو، بھنگ، چرس، گانجا، ہیروئن، سفید پاؤڈر، براؤن شوگر، افیون، نشہ آور پکوڑے، بھنگ کے پاپڑ اور اس کے علاوہ نشہ آور ادویات سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی چیزیں ہیں جن میں کوریکس، نشہ آور انجکشن اور نشہ آور گولیاں بھی شامل ہیں۔ یہ مادے کئی طرح سے لئے جاتے ہیں، کچھ کو کھایا جاتا ہے کچھ کو سونگھ کرلیا جاتا ہے اور کچھ انجکشن کے ذریعے نس میں چڑھایا جاتا ہے۔ آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) کے ذریعے کیے گئے ایک سروے کے مطابق ہندوستان میں تقریباً 8,50,000 بچے انجکشن کے ذریعے منشیات لیتے ہیں، قریب 4,60,000 بچے اور 18,00000 بالغ سونگھ کر نشیلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ شراب پینے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور تمباکو کا استعمال اس قدر عام ہوگیا ہے کہ بھارت جیسے ملک میں اس کے استعمال کنندگان کا شمار ہی ممکن نہیں ہے۔ منشیات کے کثرت استعمال میں کارفرما سب سے اہم عنصر یہ ہے کہ کم قیمتوں پر منشیات تک رسائی آسان ہے، شراب کے اڈوں کو تو حکومت کی جانب سے لائسنس عطا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی اصول، منشیات کے اڈوں کا آبادیوں میں وجود، بے روزگاری اور معاشی بدحالی، خاندان کے اندر اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے متعلق آگاہی کا فقدان وغیرہ ایسے عناصر ہیں جنھوں نے منشیات کو فروغ دیا ہے۔ ایک جائزہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اضطراب، افسردگی، غصہ، جرم، غم، خود اعتمادی میں کمی، مایوسی، تجسس اور تجربہ کرنے کی ترغیب، میڈیا کی تصویر کشی کا اثر، ساتھیوں کا دباو، والدین، خاندان اور برادری کی جانب سے تعاون کی کمی جیسی وجوہات سے طلباء اور نوجوانوں میں منشیات کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ زیادہ تر نوجوان عام طور پر ہلکی منشیات جیسے سگریٹ، چھالیہ، گٹکا، نسوار اور پان سے شروع کرتے ہیں اور پھر ہیروئن، افیون، کوکین وغیرہ جیسی سخت نشہ آور ادویات کی طرف چلے جاتے ہیں۔

منشیات کا نقصان صرف فرد واحد کو ہی نہیں ہوتا بلکہ سماجی تانا بکھر جاتا ہے، ملک زوال اور پستی میں چلا جاتا ہے۔ جو شخص نشہ کرتا ہے وہ اپنی یا اہل خانہ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نشہ میں اڑا دیتا ہے ۔جس سے گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ وہ فیملی جس کا صرف ایک فرد نشہ کرتا ہے ہر وقت اضطراب میں مبتلا میں رہتی ہے۔ اس گھر کے باقی بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے ،وہ اپنے بیماروں کا علاج بھی نہیں کرا پاتی۔ نشہ کرنے والا کبھی کبھی ایسی غیر اخلاقی حرکت کر بیٹھتا ہے کہ پورے خاندان کی ناک کٹوا دیتا ہے اور پولس تھانے اور عدالت کے چکر لگوا دیتا ہے۔ جس سماج کے ہر گھر میں ایک نشہ کرنے والا موجود ہو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ سماج کس پستی کی جانب سفر کررہا ہے ۔نوجوان جو ملک کا مستقبل ہیں جب نشہ کے عادی ہوجاتے ہیں تو ملک کے لیے کوئی قابل ذکر خدمات انجام نہیں دے پاتے ۔اس طرح ملک اپنے قیمتی سرمایہ سے محروم ہوجاتا ہے۔ نشہ کا عادی دنیا سے جلد رخصت ہوجاتا ہے اور اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم و بے سہارا بچوں کو چھوڑ جاتا ہے۔

ان تباہ کن نقصانات کے باعث دین اسلام میں ہر نشہ آور شئی حرام ہے ۔نزول قرآن کے وقت کے انسانی معاشرے میں شراب نوشی کو ہی نشہ کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا اللہ تعالیٰ نے شراب کو ام الخبائث'' کہہ کر اس کا استعمال حرام قرار دے دیا ہے، معاشرے میں نشہ آور چیزوں سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو روکنے کے لیے اس کا استعمال کرنے والے، اس کے کاروبار میں ملوث افراد پر حدیں مقرر کر دی ہیں۔ اسلام نے ہر اس چیز کو جو کسی بھی صورت میں نشہ کا سبب بنتی ہو اس پر حرام کی مہر لگا کر اس کے استعمال کو ممنوع قرار دے دیا۔ نسائی کی روایت میں شراب کو ''ام الخبائث'' (یعنی تمام جرائم کی ماں) اور ابن ماجہ کی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ''اُم الفواحش'' (بے حیائیوں کی جڑ) قرار دیا ہے۔ ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جیسے درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح شراب سے برائیاں۔ (سنن ابن ماجہ) اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شراب نوشی کو شیطانی عمل سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: ''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام ہیں اور شیطانی اعمال میں سے ہیں۔ اس لیے ان سے بچو، تاکہ نجات پاجاؤ'' (المائدہ۔90)

نشہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعہ افراد کے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ دشمنی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ اس جانب قرآن پاک میں ان لفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ''شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمھیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔'' (المائدہ:91)

دور رسالت میں شراب کے علاوہ بعض دوسری اقسام کی نشہ آور اشیاء بھی پائی جاتی تھیں ۔آپؐ نے سب کو حرام قرار دیا۔ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ''ہر شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔'' (ترمذی) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اکرمؐ سے ایک شراب کے بارے میں پوچھا جو ایک اناج سے نکالی جاتی تھی اور جسے وہ اپنے ملک میں پیتے تھے۔ رسولؐ اللہ نے ان سے پوچھا کہ کیا اس میں نشہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا، ہاں رسول اللہ نے فرمایا ''ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔'' (ابن ماجہ) نشہ صرف ایک گناہ نہیں ہے بلکہ یہ دیگر گناہوں کا سبب ہے۔ رسول اکرمؐ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تین میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کردے، یا شراب پئے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے، چنانچہ اس نے شراب پی لی لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرا لیے۔ (نسائی)

اس لعنت سے خود کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لیے ہم سب کو میدان میں آنا چاہئے ۔حکومت سے شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنا چاہئے ۔اپنے آس پاس نشہ آور اشیاء کی فروختگی کے اڈوں کو ختم کرانا چاہئے ۔نشہ کرنے والوں کی صحیح کیفیت اور اسباب و علل معلوم کرکے ان کے تدارک کی کوشش کرنا چاہئے، گھر کے ماحول کو خوش گوار بنانا چاہئے ۔اگر ہم یہ دیکھیں کہ ہمارا بیٹا کسی غلط صحبت میں گرفتار ہورہا ہے تو اسے نرمی سے سمجھانا چاہئے اور اس کے دماغ کو دوسرے مفید کاموں کی طرف لگانا چاہئے ۔ہماری سیاست نے نشہ کے اضافہ میں اہم رول ادا کیا ہے ،ہر انتخاب کے وقت خوب شراب پلائی جاتی ہے ۔خود مسلمان امیدوار بھی یہ کار حرام کرتے ہیں اس پر قدغن لگانا چاہئے ۔ملی تنظیموں کو نشہ کے خلاف مہم چلانا چاہئے ۔ائمہ وخطباء کو مساجد کے ذریعہ عوام میں نشہ کے خلاف بیداری پیدا کرنا چاہئے ۔مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر برائی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں ۔نہی عن المنکر ان کا فرض منصبی ہے ۔افسوس اس بات کا ہے کہ برائی دور کرنے والوں کی بھی اچھی خاصی تعداد اس برائی میں ملوث ہے۔

□□□□□□

پرگتی میدان کتاب میلہ

ہر سال ملک کی راجدھانی دہلی میں عالمی کتاب میلے کا انعقاد ہوتا ہے ،مشہور ومعروف پبلیشر اور مکتبوں کے ذمہ داران اپنے عملے کے ساتھ کتابوں کا اسٹال لگاتے ہیں ،دینی وعصری کتابوں کے فروغ اور نشر واشاعت میں نمایاں خدمات انجام دیتے ہیں، کتابوں سے شوق ورغبت انس ومحبت رکھنے والے طلباء واساتذہ اور قاری حضرات ایسے قیمتی پل کو کبھی ضائع وبرباد نہیں ہونے دینا چاہتے ہیں، چونکہ سب کوئی اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہیں کہ بیک وقت ایک چھت کے نیچے ہزاروں پبلیشروں کا جمع ہونا لاکھوں کتابوں کا موجود ہونا معمولی سی بات نہیں ہے، جہاں ہر طرح کے فکر وفن ،علم وادب کی کتابیں رعایت کے ساتھ دستیاب ہوتی ہیں۔ جب دوست واحباب بیوی بچے ساتھ چھوڑ دیتا ہے تو اس وقت کتاب ہی دوستی کا حق ادا کرتا ہے، ہر شخص کے فکر وفن کے حساب سے کتابوں کے ساتھ دوستی استوار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے ،کتابوں کا مطالعہ کرنے سے علم میں اضافہ ہوتا ہے ،صلاحیت بڑھتا ہے ،سوچ وفکر کا معیار بلند وبالا ہوتا ہے ،اچھی کتابوں کے مطالعہ سے لکھنے پڑھنے میں معاون ومددگار ہے، دینی مدارس میں کتابوں کو پڑھنے لکھنے اور مطالعہ کا عام رواج ہے اور مبتدی طلباء کے لئے بہت مفید اور کارگر بھی ہے ۔اس دفعہ پرگتی میدان کتاب میلے میں سعودی عرب، کویت بحرین اور روس کے پبلیشروں کے علاوہ ہندوستانی پبلیشر موجود تھے، ہندوستانی بہت ساری اہم پبلیشر شریک نہیں ہوئے ،اس لئے کہ ایک اسٹال کی قیمت لاکھوں سے زائد ہوتی ہے، جو کہ ہر کس وناکس کے بس کی بات نہیں ہے، ہندوستان حکومت کو کم سے کم فیس رکھنی چاہئے، تاکہ زیادہ سے زیادہ پبلیشر کتاب میلے میں شریک ہوکر نئے قارئین کے علم میں اضافہ ہو اور مستقبل کے لئے مشعل راہ ثابت ہو، کچھ چھوٹے پبلیشروں کے علاوہ مغربی بنگال اردو اکیڈمی کا انسٹال سب کا توجہ اپنی طرف مبذول کررہا تھا، بہار واتر پردیش اردو اکیڈمی والے ندارد تھے، دہلی کے معدود چند پبلیشر موجود تھے، لکھنو ودیوبند کے ایک بھی پبلیشر نظر نہیں آئے ،جو کہ بہت افسوس کی بات ہے۔ نئی نسل میں کتب بینی کا شوق وجذبہ معدوم ہوتا جارہا ہے، اس کی وجہ اسمارٹ فون ،سوشل میڈیا، ڈیجیٹل ایپس، ڈیجیٹل لائبریری نے جگہ بنالی ہے، اس طرح کا علم نہ پائیدار ہوتا ہے اور نہ ہی مستحکم ہے، سطحی علم ہوتا ہے جو بہت جلد دل ودماغ سے نکل جاتا ہے، کہاں سے کیا پڑھا تھا کچھ یاد نہیں رہتا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے، کتاب سے پڑھنے کا بہت فائدہ ہے، اس کا علم بھی پائیدار اور مستحکم ہوتا ہے جب چاہے کتاب سے رجوع کرسکتا ہے ،کمی کوتاہی کو دور کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے، جو لوگ بھی کتابوں سے محبت کرتے ہیں ،مطالعہ میں دن رات مشغول ہوتے ہیں، ان کی تقریر وتحریر میں گہرائی وگیرائی ہوتا ہے، ان کے حرکات وسکنات میں بھی طاقت ہوتا ہے، ان کی بات کو قدر ومنزلت کی نگاہ سے سنا جاتا ہیا ور عوام میں مقبول ہوتا ہے، ایسے لوگ زندگی کے ہر محاذ پر کامیاب ہیں اور دنیا ان کی قدم چومتی ہے، موجودہ نئی نسل کا علم سطحی ہوتا ہے ،وہ صرف مختصر پڑھنا چاہتے ہیں، ریل پر دن رات توجہ مرکوز ہوتی ہے ،اس طرح کے علم سے امتحان میں کامیاب ہوسکتا ہے لیکن زندگی میں اصل کامیابی سے محروم رہے گا، حقیقی کامیابی کے لئے کتابوں سے دوستی کرنی ہوگی ورق گردانی کرنا پڑے گا، اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے اور یہی ایک راستہ ہے، کتاب میلے میں جانے سے بہت کچھ دیکھنے کو ملتا ہے ،ملک کے بڑے بڑے رائٹر اور قلمکار حضرات سے ملاقات اور ان کے بیانات سے مستفید ہونے کا شرف بھی حاصل ہوتا ہے، اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

سوشل میڈیا پر پھیلتی نفرت: غفلت، سازش یا آزمائش؟

از: عبدالحلیم منصور

یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں مجبور کرنے کی
کہ ہم سڑکوں پہ آجائیں، ہمارا صبر ٹوٹے گا!
یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں بے بس کرنے کی
کہ ہم اپنے ہی ہاتھوں سے، اپنا مستقبل مٹا بیٹھیں
(بشیر بدر)

کرناٹک کی ثقافتی راجدھانی میسور میں حالیہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک نفرت انگیز پوسٹ نے ماحول کو کشیدہ کردیا ہے۔ یہ واقعہ محض ایک آن لائن پوسٹ تک محدود نہیں بلکہ اس کے اثرات سماجی ہم آہنگی پر گہرے ہوسکتے ہیں۔ کرناٹک جو پہلے ہی کئی مذہبی اور سماجی تنازعات کا سامنا کرچکا ہے، اس بار میسور جیسے تاریخی اور رواداری کے لیے مشہور سیاحتی شہر میں اس طرح کے واقعے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ آیا یہ ریاست میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو مزید بڑھانے کی ایک منظم کوشش ہے یا ایک انفرادی معاملہ جس نے غیر معمولی صورت اختیار کرلی ہے۔ میسور جو کہ ہمیشہ سے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا رہا ہے، گزشتہ کچھ برسوں میں متعدد فرقہ وارانہ تنازعات کا شکار رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں جب ملک بھر میں فرقہ وارانہ سیاست شدت اختیار کررہی ہے، کرناٹک کے مختلف شہروں میں بھی مذہبی بنیادوں پر پولرائزیشن کے واقعات تیزی سے سامنے آرہے ہیں۔ سوشل میڈیا جو کہ نظریات اور اطلاعات کے تبادلے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکا ہے، اسے غلط معلومات پھیلانے اور مخصوص طبقات کو بدنام کرنے کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ میسور میں سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی گئی اس نفرت انگیز پوسٹ کے خلاف مسلمانوں اور سماج کے دیگر طبقات میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔

سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی پوسٹ میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور سیاسی معاملات کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ دہلی کے انتخابی نتائج کے بعد مخصوص نظریات کے حامل ایک اشرار نے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے راہل گاندھی، اروند کیجریوال اور اکھلیش یادو کی نیم عریاں تصاویر پر عربی میں مسلمانوں کے مذہبی و مقدس کلمات ڈال کر سوشل میڈیا پر شیئر کردیں۔ یہ کوئی پہلی بار نہیں ہورہا ہے، بلکہ ایک مخصوص طرز کی سازش مسلسل دہرائی جارہی ہے۔ پہلے نفرت انگیز مواد وائرل کیا جاتا ہے، پھر جب متاثرہ برادری ردعمل دیتی ہے تو میڈیا اس کے جذباتی احتجاج کو شدت پسندانہ رنگ دے کر پیش کرتا ہے، اور اس کا فائدہ اٹھا کر ریاستی مشینری کو مسلمانوں کے خلاف سرگرم کردیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ درجنوں بے قصور نوجوان جیلوں میں بند ہوجاتے ہیں، ان کے خاندان پریشان ہوجاتے ہیں، اور قوم کا نام مزید بدنام کیا جاتا ہے۔ میسور کے علماء کرام، قائدین کی کوششیں قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے بروقت مداخلت کرکے حالات کو مزید پیچیدہ ہونے سے بچا لیا اور مشتعل ہجوم پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ میسور میں ہونے والے حالیہ واقعے کو اگر ہم گہرائی سے سمجھیں، تو واضح ہوگا کہ یہ ایک خاص سوچ اور حکمت عملی کے تحت انجام دیا گیا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے والی پوسٹس میں اضافہ ہوا ہے۔ کہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جاتی ہے، کہیں قرآن کی بے حرمتی کی جاتی ہے، اور کہیں مسلمانوں کے طرزِ زندگی کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مقصد صرف ایک ہے کہ مسلمانوں کو اشتعال میں لاکر انہیں سڑکوں پر لایا جائے اور پھر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ یہی کچھ بنگلور میں ہوا تھا۔ کے جے ہلی اور ڈی جے ہلی کے واقعات میں گستاخانہ پوسٹ پر مسلم نوجوان سڑکوں پر نکل آئے، جذبات میں بہک گئے، اور کچھ نے قانون کو ہاتھ میں لے لیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کئی نوجوان آج بھی جیل میں ہیں۔ وہ بے قصور ہیں، مگر نظامِ انصاف کی پیچیدگیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کے گھر اجڑ چکے ہیں، والدین بے یارو مددگار ہیں، اور قانونی لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ میسور میں بھی یہی کچھ دہرایا جارہا ہے۔ تقریباً ایک ہزار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، نوجوانوں کو جوش میں لاکر انہیں ایسی حرکتوں پر اکسانے کی کوشش کی جارہی ہے، جو ان کے مستقبل کے لیے خطرناک ہوسکتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ سازش بار بار کامیاب کیوں ہورہی ہے؟

نوجوان کیوں جوش میں آ جاتے ہیں؟
ہر اک موڑ پہ بکھرے ہیں کئی راز زمانے کے
نئی سازش نئی چالیں، نیا انداز دشواری کا!

ہمارے نوجوان جذباتی ہیں، ان کے دل میں اپنے دین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے، اور وہ کسی بھی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کرسکتے۔ یہ ایک فطری ردعمل ہے، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے جوش کا اکثر غلط استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو قانون، سیاست، اور میڈیا کی چالاکیوں کا مکمل شعور نہیں ہے۔ وہ نہیں سمجھ پاتے کہ انہیں کس طرح ایک سازش کے تحت استعمال کیا جارہا ہے۔ ملی و مذہبی قیادت کا فرض تھا کہ وہ نوجوانوں کو حکمت وتدبر سکھاتی، انہیں قانونی لڑائی لڑنے کے راستے بتاتی، مگر بدقسمتی سے وہ اس میں ناکام نظر آتی ہے۔ مسلمانوں میں پچھلے کچھ عرصے سے ایک بے یقینی کی کیفیت ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کی آواز دبائی جا رہی ہے، ان کے مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے، اور وہ ریاستی مشینری کے رحم وکرم پر ہیں۔ اس احساسِ محرومی کا فائدہ سازشی عناصر اٹھا رہے ہیں۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا ایک بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ نفرت پھیلانے والے اس کا بھرپور استعمال کررہے ہیں، اور مسلم نوجوان بھی بغیر سوچے سمجھے اس کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

ایسے نازک حالات میں قوم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھے اور ہوش و حکمت کے ساتھ آگے بڑھے۔ جذباتی احتجاجوں کے بجائے قانونی راستے اپنائے۔ اگر کوئی گستاخانہ پوسٹ سامنے آتی ہے تو فوری طور پر پولیس اور عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ وکلا، صحافیوں اور دانشوروں کو ساتھ لے کر مضبوط قانونی جنگ لڑی جائے۔ یہ وقت خود احتسابی کا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہمارے نوجوان کیوں بہک رہے ہیں؟ ان کی تعلیم پر کیوں کام نہیں ہورہا ہے؟ دینی اور سماجی قیادت انہیں راستہ دکھانے میں ناکام کیوں ہے؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں اپنی حکمت عملی کس طرح بہتر بنانی چاہیے تاکہ دشمن ہماری معصومیت کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ سوال یہ ہے کہ جب گستاخانہ پوسٹ کی جاتی ہے، تب پولیس خاموش کیوں رہتی ہے؟ جب تک ہنگامہ نہ ہو، مجرموں کو پکڑا کیوں نہیں جاتا؟ اور اگر مسلمانوں کا کوئی نوجوان کسی ردعمل میں ملوث ہوجائے تو اس پر فوراً مقدمہ کیوں درج کرلیا جاتا ہے؟

اگر انصاف کا ترازو ایک طرف جھک جائے تو سماج میں بداعتمادی بڑھ جاتی ہے، اور یہی انتشار دشمنوں کا اصل ہدف ہوتا ہے۔ ریاستی مشینری کو اپنی غیر جانبداری ثابت کرنی ہوگی۔ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے، تاکہ کسی بھی برادری میں بے چینی نہ پیدا ہو۔ میسور کا واقعہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم کب تک سازشی عناصر کے جال میں پھنستے رہیں گے؟ کیا ہم ہمیشہ اپنے ہی جذبات کے ہاتھوں شکست کھاتے رہیں گے؟ یا اب وقت آگیا ہے کہ ہم حکمت، دانشمندی اور قانونی جنگ کے ذریعے اپنے حقوق کی حفاظت کریں؟ یہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ اگر ہم نے اس موقع پر ہوش سے کام لیا تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ ورنہ دشمن ہماری جذباتیت کا فائدہ اٹھاتا رہے گا، اور ہم بار بار نقصان اٹھاتے رہیں گے۔ اب یہ ہمیں طے کرنا ہے کہ ہم جوش میں بہک کر مزید نقصان اٹھائیں گے، یا ہوش میں رہ کر اپنے حق کے لیے مضبوط اور پائیدار حکمت عملی اپنائیں گے!

دنیا کے امتحان کا خوف، آخرت کی باز پُرس فراموش!

صدف

خضر! کتنا عجیب ماجرا ہے! امتحانات سر پر آن کھڑے ہیں، ناکامی کا خوف دل کے نہاں خانوں میں خنجر کی طرح پیوست ہوچکا، احساس کمتری کی یلغار، والدین کی وابستہ امیدوں کے ٹوٹنے کا ڈر، ان کی زجر وتوبیخ کا خوف، معاشرے میں ذلت وتضحیک کا اندیشہ سب کچھ تیرے اعصاب پر سوار ہے، مگر اے مشت خاک! کیا تُو اس قدر آخرت کے امتحان کی فکر بھی کی کبھی سوچا وہاں کیا ہوگا اپنے اعمال کا محاسبہ کیا اپنی کرتوتوں کا جائزہ لیا کیا تیرے اعمال یومِ حساب کی شدتوں کا سامنا کرنے کے لیے کافی ہیں۔

وہ دن جب نہ سوال دہرایا جائے گا، نہ مہلت ملے گی، نہ نقل چلے گی، نہ سفارش کام آئے گی! نہ ماں ممتا بچا سکے گی، نہ باپ کی شفقت ڈھال بنے گی! ماں دودھ پیتے بچوں کو بھول جائے گی، باپ بیٹے سے نظریں چرائے گا، دوست دشمن بن جائیں گے، ہر چہرہ زرد ہوگا، ہر آنکھ میں خوف کی لالی ہوگی، ہر زبان پر التجا ہوگی، ہر شخص اپنی فکر میں گم ہوگا! اُس دن تو تنہا ہوگا، نہ کوئی سہارا، نہ کوئی دستگیری۔ سردی کے موسم میں سورج کی ایک ہلکی سی کرن بھی برداشت نہی ہو پاتی، تو سوچ! اس دن کیا حال ہوگا جب سورج سوا نیزے پر ہوگا؟ پیشانی عرق آلود، کھوپڑی دہکتے تنور کی طرح تپ رہی ہوگی، کچھ چہرے روشن ہونگے تو کچھ سیاہ ہوچکے ہونگے، کچھ لوگ عرش کے سائے میں مسہریوں پر بیٹھے ہونگے، تو کچھ پیاس سے بلک رہے ہونگے، کچھ لوگوں کے اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا تو کچھ کی نیکیاں غبار کے مانند اڑ چکی ہوں گی، ایک ایک پل کا حساب ہوگا، ایک ایک سانس کا جواب دینا ہوگا، گویا کہ تمام اعمال کا پردہ چاک کردیا جائے گا، جھوٹ بولنے کا خیال ذہن ودماغ میں بھی نہ آسکے گا، ہر جانب چیخ وپکار کا غلغلہ ہوگا، اُس وقت تیرے اپنے اعمال تیرے لیے وبال بن چکے ہوں گے۔ بتا! کیا یہ دنیا کا معمولی امتحان زیادہ دشوار ہے یا وہ دن، جب ''نفسا نفسی'' کا عالم ہوگا؟ دنیاوی امتحان میں کوئی سوال سمجھ نہ آئے، جواب تک رسائی نہ ہو، تو تُو کسی رہنما کو تلاش کرتا ہے، کسی مدد کی آس لگاتا ہے، امتحان گاہ میں موجود نگراں کبھی کبھار خفیف سا اشارہ دیدے تو تیرا کام بن جاتا ہے۔ دنیاوی امتحان میں کبھی تو کامیابی تیرا قدم چوم لیتی ہے اور کبھی ناکامی مایوسی کے گہرے سایوں میں کھوجانے پر مجبور کردیتی ہے، مگر قیامت کے دن جب نامۂ اعمال تیرے ہاتھ میں تھمایا جائے گا اور تجھے پڑھنے کا حکم ہوگا، تیری زندگی کے ہر سوال کا جواب وہی اعمال کا دفتر ہوگا تو اس دن کون تیرا مددگار ہوگا۔

اے غافل خضر! دنیاوی عزت وذلت فریبِ نظر ہے، محض دھوکہ! اصل کامیابی وہی ہے جو آخرت میں مقدر ہوگی جہاں نہ دنیاوی رتبہ چلے گا، نہ دولت، نہ تعلقات! وہاں صرف اور صرف اعمال حسنہ ہی کام آئیں گے! بے مقصد زندگی چھوڑ، وقت کی قدر اور توشۂ آخرت کا سامان کر کیونکہ وہی تیرا اصل سرمایہ ہے، وہی تیرا واحد سہارا، ورنہ یاد رکھ! وہاں کوئی تیرے لئے آنسو بہانے والا بھی نہ ہوگا، اور نہ کوئی تیرے گناہوں کا بوجھ اٹھانے والا۔

ابنائے ندوہ کی بنیادی اور اخلاقی ذمہ داری

از قلم: طارق شفیق ندوی

ندوہ ہماری تمناؤں اور آرزوؤں کا مرکز ہے میرے پاس جو ہے سب اسی کا دیا ہوا ہے شاعر مشرق علامہ اقبال کا ایک شعر یاد آرہا ہے:

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سر دارا

لہٰذا ابنائے ندوہ کی بنیادی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ندوہ میں شفافیت، مساوات، سلامتی واستحکام اور قانون کی بالادستی کیلئے اپنی مادر علمی کے وقار واحترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے پورے خلوص نیت کے ساتھ انتہائی پرامن اور خیر سگالی جدوجہد کا آغاز کریں۔ ندوہ مونگیری کے آنکھوں کا نور، شبلی وسلیمان کے دل کا سرور ہے جس کے آپ وارث وامین ہیں۔ ندوہ جس ڈگر پر چل رہا ہے وہاں دستور غبار راہ میں گم ہوکر رہ گیا ہے۔ نہ جانے کب اور کیسے دستور العمل من چاہا بن کررہ گیا ہے۔ دستور کے اخفاء کی وجہ حق دار کو حق نہیں مل پارہا ہے اور ہمارا ندوہ ہر محاذ پر زوال پزیری کا شکار ہوگیا ہے۔ عدل وانصاف کے قیام، عدم مطابقت ومساوات کے خاتمے اور دستور العمل کے نفاذ کے لئے پاسبانی اور نگہبانی کا فریضہ انجام دیجئے۔ ارباب اختیار کو متوجہ کیجیے کہ خدا کے واسطے جس چمن کی باغبانی آپ کو نصیبوں سے ملی ہے اسے یوں بے قاعدہ بگ ٹٹ نہ کیجیے اسلاف نے جس دستور کو بڑی عرق ریزی، جانفشانی اور سالوں کی تحث وتمحیص کے بعد بنایا اسے پوری طرح روبعمل ہونے کا موقع دیجئے۔ آپ اس کے امین ہیں مالک نہیں ہیں تو ضروری ہے کہ جن خطوط پر یہ چمن آراستہ ہوا تھا اسے اسی نہاد پر باقی رکھئے۔ اللہ کی نصرت آکر رہے گی اور انوار وتجلیات سے یہ چمن معمور ہوکر رہے گا ان شاء اللہ۔ ندوہ علم وعرفاں اور فضل وکمال کا گہوارہ ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ ندوہ عالم اسلام کو علمی، فکری اور روحانی غذا فراہم کرتا ہے اسکی بقاء وتحفظ میں ہمارے وجود، ترقی اور خوشحالی کے راز مضمر ہیں۔

جنگ بندی کی خلاف ورزی: غزہ پر اسرائیلی حملے میں 3 پولیس اہلکار شہید، امداد بھی روک دی

غزہ: حماس کے زیر انتظام وزارت داخلہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اتوار کو جنوبی غزہ کی پٹی میں رفح کے مشرق میں اسرائیلی فضائی حملے میں 3 پولیس اہلکار شہید ہو گئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق حماس کی وزارت داخلہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں امدادی ٹرکوں کے داخلے کو محفوظ بنانے کے لیے پولیس اہلکاروں کو علاقے میں تعینات کیا گیا تھا۔ 'وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ اس جرم کی مذمت کرتے ہیں اور ثالثوں اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قابض فوج کو پولیس فورس کو نشانہ بنانے سے روکے۔ اسرائیلی فوج نے حماس کی رپورٹ پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کی فضائیہ نے جنوبی غزہ میں 'متعدد مسلح افراد' کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ اسرائیلی فوجیوں کی طرف بڑھ رہے تھے، 'مشتبہ ٹارگٹس' کو شناخت کے بعد نشانہ بنایا گیا۔ اس سے قبل غزہ کی وزارت داخلہ اور قومی سلامتی نے کہا تھا کہ جنوبی غزہ میں اسرائیلی حملے میں 3 پولیس اہلکار شہید ہوئے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے علاقے میں موبائل گھروں اور بھاری ساز و سامان کی فراہمی کی اجازت دینے سے انکار حماس کے ساتھ جنگ بندی میں کیے گئے اپنے وعدوں اور ذمہ داریوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق ٹیلی گرام پر دفتر کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یہ معاہدے پر عمل درآمد میں اسرائیلی ناکامی کا واضح اعلان ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں فلسطینی گروہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ اس معاہدے پر اپنے وعدوں کی پاسداری کریں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اسرائیلی انکار پوری دنیا پر واضح کرتا ہے کہ معاہدے کی راہ میں رکاوٹ کون ہے، جس کے لیے ضامن ثالثوں سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ مداخلت کریں اور اسرائیل دباؤ ڈالیں کہ وہ اس معاہدے پر عمل کرے۔ ایک اسرائیلی سیاسی ذرائع نے اسرائیلی پبلک براڈکاسٹنگ کارپوریشن (کان) کو بتایا کہ نیتن یاہو نے ہفتے کی رات حکام کے ساتھ سیکیورٹی مشاورت کے بعد امدادی ٹرکوں کو انکلیو میں داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ نیتن یاہو کا یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ اسرائیل کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ غزہ میں قید تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے حماس کو دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بارے میں کیا کرنا ہے؟ کان کو ذرائع نے بتایا کہ امریکی صدر حماس کے ساتھ معاہدے کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، تاکہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کی مقررہ تاریخ سے پہلے تمام قیدیوں کو ایک ساتھ رہا کیا جائے، اس مرحلے پر ابھی بات چیت ہونا باقی ہے۔ غزہ کی وزارت داخلہ اور قومی سلامتی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پولیس اہلکاروں پر اسرائیلی حملہ رفح کے مشرق میں 'اش شوکا' کے علاقے میں ہوا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ اس جرم کی مذمت کرتے ہیں اور ثالثوں اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قابض انتظامیہ پر دباؤ ڈالیں کہ وہ شہریوں کی حفاظت کو برقرار رکھنے اور ان کے روزمرہ کے معاملات کو منظم کرنے کے لیے خدمات فراہم کرنے والے سویلین ادارے کے طور پر پولیس فورس کو نشانہ بنانا بند کرے۔ الجزیرہ کے مطابق غزہ کے لوگوں میں اس بات پر اتفاق رائے ہے کہ اسرائیلی فوج صرف قیدیوں کی رہائی میں دلچسپی رکھتی ہے، اور جنگ بندی کی شرائط کا احترام نہیں کرے گی۔ جنگ بندی معاہدے کے مطابق ضروری امداد کو غزہ میں جانے دیا جانا تھا۔ الجزیرہ کے رپورٹرز بیت حنون میں ہیں، جہاں تقریباً 60 ہزار افراد کے شہر میں صرف ایک مرکزی ہسپتال ہے۔ اسرائیلی فوج نے فیصلہ کیا تھا کہ اس ہسپتال کی علاقے میں ضرورت نہیں اور اس نے اسے متعدد بموں سے مکمل طور پر تباہ کر دیا تھا۔ یہ اس وقت ملبے کے ڈھیر سے کہیں زیادہ ہے، اس ہسپتال کا متبادل 2 خیمے ہیں، انہیں ایک ہسپتال کے طور پر قائم کیا گیا، ہزاروں لوگوں کی خدمت کے لیے صرف ایک طبی مرکز، جو ناکافی ہے۔ لوگوں کو یہاں قطاروں میں کھڑے دیکھا جا سکتا ہے، جو ڈاکٹروں اور طبی عملے کے خیموں میں پہنچنے کا انتظار کرتے ہیں۔ اسرائیل کے 'کان' نے خبر دی ہے کہ نیتن یاہو نے غزہ میں عارضی رہائش اور بھاری مشینری کے داخلے کو روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل کو پہلے 42 دن کے مرحلے کے دوران غزہ میں کم از کم 60 ہزار عارضی گھروں اور 2 لاکھ خیمے لانے کی اجازت دینا ہوگی، اسے ملبے کو ہٹانے کے لیے طے شدہ مقدار میں سامان کے داخلے کی بھی اجازت دینی ہے۔ اس سے قبل حماس نے کہا تھا کہ اسرائیل نے اب تک 20 ہزار خیموں کے داخلے کی اجازت دی ہے، لیکن ان میں سے کوئی بھی موبائل گھر مصر کی سرحد سے آگے نہیں جا سکا۔ اب جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے اختتام میں صرف 2 ہفتے باقی ہیں۔

یوکرینی معدنیات تک رسائی کے معاہدے سے 'صرف امریکہ کو فائدہ'، صدر زیلنسکی کا انکار

کیف: یوکرین کے صدر نے حکام کو امریکہ کے ساتھ قدرتی ذخائر (منرلز) کی ایک دستاویز پر دستخط کرنے سے یہ کہہ کر روک دیا ہے کہ یہ صرف امریکی مفادات کے مطابق ہے اور اس کے بدلے میں یوکرین کو کیا ملے گا اس کا ذکر نہیں۔

خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق اس بات کی تصدیق یوکرین حکومت کے ایک موجودہ اور ایک سابق عہدیدار نے کی ہے۔ دونوں عہدیداروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مجوزہ تجویز میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یوکرین کے قدرتی ذخائر یا معدنیات کو امریکہ کی جانب سے ماضی میں کی گئی مدد اور مستقبل کی امداد کے 'معاوضے یا زرِ تلافی' کے طور پر لیا جائے گا۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینیئر عہدیدار نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کی جانب سے اس تجویز کو مسترد کیے جانے کو 'عاقبت نااندیشی' قرار دیا ہے۔ یوکرین کے پاس اہم معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں جو ایرو اسپیس، دفاعی اور جوہری صنعتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کی امریکی انتظامیہ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ چین پر انحصار کم کرنے کے لیے ان تک رسائی میں دلچسپی رکھتی ہے۔ تاہم یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ کسی بھی ایسے بندوبست یا معاہدے میں یوکرین کے لیے سکیورٹی کی ضمانت لی جائے گی تاکہ مستقبل میں روسی جارحیت کو روکا جا سکے۔ صدر زیلنسکی نے سنیچر کو جرمنی میں میونخ سکیورٹی کانفرنس کے موقع پر ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ 'میں نے وزراء کو مجوزہ معاہدے پر دستخط کرنے سے روکا کیونکہ میری نظر میں اس میں ہمارے مفادات کے تحفظ کے لیے کچھ نہیں۔'

یوکرین کے صدر نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو ایک دستاویز پیش کی لیکن 'اس دستاویز میں ہماری سکیورٹی کی کوئی ٹھوس ضمانت موجود نہیں۔' صدر زیلنسکی نے کہا کہ 'میرے لیے کسی بھی قسم کی سکیورٹی کی ضمانتوں اور کسی بھی سرمایہ کاری کے درمیان تعلق بہت اہم ہے۔' زیلنسکی نے اس بارے میں تفصیلات نہیں بتائیں کہ انہوں نے اپنے حکام کو امریکہ کی جانب سے دی گئی دستاویز پر دستخط کرنے سے کیوں روکا۔ معاہدے کی یہ دستاویز بدھ کو امریکی وزیر خزانہ سکاٹ باسنٹ نے کیف کے دورے میں یوکرینی حکام کو دی تھی۔ یوکرین کے ایک سابق سینیئر حکومتی عہدیدار نے بتایا کہ 'یہ ایک نوآبادیاتی معاہدہ ہے اور زیلنسکی اس پر دستخط نہیں کر سکتے۔'

جنوبی افریقہ میں دنیا کے پہلے ہم جنس پرست امام مسجد کا لرزہ خیز قتل

جوہنسبرگ: جنوبی افریقہ کی پولیس کا کہنا ہے کہ دنیا کے پہلے ہم جنس پرست امام سمجھے جانے والے محسن ہینڈرکس کو جنوبی شہر گیبرہ کے قریب گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ قتل ہونے والا محسن ہینڈرکس، ہم جنس پرستوں اور دیگر پسماندہ مسلمانوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ کے طور پر بنائی گئی مسجد میں امامت کرتا تھا، ایک دوسرے شخص کے ساتھ ایک کار میں سوار تھا، جب ایک گاڑی ان کے سامنے رکی اور اس کو باہر جانے سے روک دیا۔ ایسٹرن کیپ فورس نے ایک بیان میں کہا کہ چہرے ڈھانپے ہوئے 2 نامعلوم مشتبہ افراد گاڑی سے باہر آئے اور انہوں نے گاڑی پر متعدد گولیاں چلائیں، اس کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گئے اور ڈرائیور نے دیکھا کہ گاڑی کے پچھلے حصے میں بیٹھے ہینڈرکس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کی تصدیق کی ہے، جس میں مبینہ طور پر گیبرہا کے قریب بیتھلڈورپ میں ٹارگٹ کلنگ کو دکھایا گیا ہے، جسے پہلے پورٹ الزبتھ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قتل کے محرکات کا پتہ نہیں چل سکا، اور یہ جاری تحقیقات کا حصہ ہے، پولیس نے کسی سے بھی آگے آنے اور قاتل کا سراغ لگانے میں مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔ مختلف ایل جی بی ٹی کیو گروپوں میں شامل محسن ہینڈرکس 1996 میں ہم جنس پرست کے طور پر سامنے آئے تھے، وہ اپنی جائے پیدائش کیپ ٹاؤن کے قریب وائنبرگ میں الغربہ مسجد میں امامت کرتے تھے۔

کھٹمنڈو ایئرپورٹ سے چینی نژاد امریکی شہری کو ہزاروں ڈالر اور متعدد موبائل فونز سمیت گرفتار کر لیا گیا

کاٹھمنڈو، 16 فروری (ہ س)۔ کاٹھمنڈو کے تریبھون بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سکیورٹی اہلکاروں نے کل رات ایک چینی نژاد شخص کو گرفتار کیا جس کے پاس امریکی پاسپورٹ تھا۔ اس کے پاس سے 12 ہزار امریکی ڈالر کے علاوہ کئی موبائل فون اور درجنوں سم کارڈز بھی برآمد ہوئے ہیں۔ کاٹھمنڈو ہوائی اڈے پر ہفتے کی شام دیر گئے سکیورٹی چیک کے دوران چینی نژاد امریکی شہری نی یان کے ہینڈ بیگ سے غیر قانونی امریکی ڈالر برآمد ہوئے۔ نیپال پولیس کے ایس ایس پی اور ایئرپورٹ سکیورٹی فورس کے سربراہ کرشنا شرما پوکھرل نے بتایا کہ گرفتار شخص سے 12 ہزار امریکی ڈالر برآمد ہوئے ہیں جس کا ذریعہ وہ بتانے سے قاصر ہیں۔ ایس ایس پی پوکھرل نے یہ بھی بتایا کہ نی یان سے امریکی ڈالر کے علاوہ مختلف ممالک کے 20 آئی فون اور 25 سم کارڈز بھی برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے یہ بھی کہا کہ گرفتار شخص ان میں سے کسی کے بارے میں کچھ نہیں بتا رہا ہے۔

رہائی پانے والے فلسطینیوں نے ڈیوڈ سٹار اور دھمکیوں کی تحریر والی اسرائیلی شرٹس جلا دیں

غزہ، 16 فروری (ہ س)۔ اسرائیل جس نے ہفتے کے روز رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کو جان بوجھ کر اسرائیل ستارہ داؤدی والی شرٹس پہنا دی تھیں اور ان کے اوپر عربی میں لکھی گئی اس تحریر سے فلسطینیوں کو دھمکانے کی کوشش کی تھی نہ کبھی بھولیں گے نہ کبھی معاف کریں گے۔ اسے یہ اپنی تدبیر الٹی پڑ گئی۔ اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے کے فوری بعد فلسطینی قیدیوں نے نہ صرف ان شرٹس کو اتار پھینکا بلکہ آگ بھی لگا دی۔ خیال رہے اسرائیلی جیلوں سے ہفتہ 15 فروری کو رہائی پانے والے فلسطینیوں کی بڑی تعداد کا غزہ سے تعلق تھا۔ جبکہ کئی ایسے فلسطینی قیدی بھی تھے جنہیں اسرائیل سزائے عمر قید سنا چکا تھا لیکن ان عمر قید والے فلسطینیوں کو رہائی کے فوری بعد فلسطینی علاقے سے دوسرے ملکوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہفتہ کے روز بین الاقوامی ریڈ کراس کی مدد سے رہائی پانے والے ان فلسطینیوں نے ریڈ کراس کی بسوں سے اترتے ہی فتح کے نشان بنائے اور یہودی علامت کے طور پر جانے والے ستارہ داؤدی والی شرٹس اتار کر جلا دیں۔

میڈیا نے بھی ڈیوڈ سٹار والی شرٹس کے جلائے جانے کے یہ مناظر کو بھڑکتے شعلوں سمیت ویڈیوز میں محفوظ کر لیا۔ یاد رہے فلسطینیوں کی رہائی پانے والی پچھلی کھیپ کو اسرائیل نے رہائی کے وقت ایسی اشتعال انگیز شرٹس نہیں پہنائی تھیں۔ بلکہ معمول کے قیدیوں والے لباس میں رہائی کیا تھا۔ لیکن اس بار 15 فروری کو فلسطینیوں کی رہائی کی نئی کھیپ کے موقع پر اسرائیل نے اپنے تئیں فلسطینیوں کو مرعوب کرنے اور دھمکانے کی غرض سے یہ یہودی شناخت اور دھمکیوں والی شرٹس جیلوں میں پہننے پر مجبور کیا تھا۔ جس کا حشر اسرائیلی میڈیا اور حکام نے فوری طور پر ہی دیکھ لیا۔ اسرائیل نے پندرہ ماہ کی جنگ لڑنے کے بعد بھی اپنے اہم ترین اہداف میں ناکامی دیکھی۔ بالآخر حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ کر کے اپنے غزہ میں قیدیوں کو رہا کرنے کی سبیل نکالی۔ اسرائیل کو اس دوران یہ بھی باور ہو گیا ہے کہ وہ حماس کا خاتمہ کر سکا ہے۔

ٹرمپ کی امریکی بیوروکریسی میں کمی کی مہم، ساڑھے 9 ہزار ملازمین برطرف

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے مشیر ایلون مسک کی جانب سے امریکی بیوروکریسی میں کمی کی مہم پھیل گئی، جس کے نتیجے میں وفاقی زمینوں کے انتظام سے لے کر سابق فوجیوں کی دیکھ بھال تک ہر چیز سنبھالنے والے 9500 سے زائد ملازمین کو برطرف کر دیا گیا۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ، توانائی، ویٹرنز افیئرز، زراعت اور صحت اور انسانی خدمات کے محکموں میں کام کرنے والے ملازمین کو ایک مہم کے تحت ملازمت سے نکال دیا گیا تھا، اس مہم میں ایسے لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جو پروبیشنری ملازمین ہیں، جن کے پاس روزگار کا تحفظ کم ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق یہ برطرفیاں ان 75 ہزار کارکنوں کے علاوہ ہیں، جنہوں نے ٹرمپ اور مسک کی جانب سے رضاکارانہ طور پر ملازمت چھوڑنے کی پیشکش کی تھی، یہ 23 لاکھ افراد کی سویلین افرادی قوت کے تقریباً 3 فیصد کے برابر ہے۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت بہت زیادہ پھیلی ہوئی ہے، اور بہت زیادہ رقم دھوکا دہی پر ضائع ہو رہی ہے، حکومت پر تقریباً 36 ہزار ارب ڈالر کا قرض ہے اور گزشتہ سال اسے ایک ہزار 800 ارب ڈالر کا خسارہ ہوا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق اصلاحات کی ضرورت پر دو طرفہ اتفاق رائے ہے، تاہم کانگریس میں موجود ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ وفاقی اخراجات پر مقننہ کے آئینی اختیار میں دخل اندازی کر رہے ہیں، جب کہ ان کے ساتھی ریپبلکنز جو کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اکثریت میں ہیں، نے بڑے پیمانے پر ان اقدامات کی حمایت کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسک کی کوششوں کی رفتار اور وسعت نے وائٹ ہاؤس کے چیف آف اسٹاف سوسی ویلز سمیت ٹرمپ کے کچھ معاونین میں ہم آہنگی کے فقدان پر مایوسی پیدا کر دی ہے۔ ملازمتوں میں کٹوتی کے علاوہ، ٹرمپ اور مسک نے کیریئر ملازمین کے لیے سول سروس کے تحفظ کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے، جس نے زیادہ تر امریکیوں کو منجمد کر دیا ہے۔ غیر ملکی امداد اور کچھ سرکاری ایجنسیوں، جیسے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) اور کنزیومر فنانشل پروٹیکشن بیورو (سی ایف پی بی) کو تقریباً مکمل طور پر بند کرنے کی کوشش کی۔ ملازمتوں میں کٹوتی سے واقف ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی سینٹر فار ڈزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ میں کام کرنے والے تقریباً آدھے ملازمین اور دیگر کو زبردستی نوکریوں سے نکال دیا گیا ہے۔ امریکی فاریسٹ سروس نے حال ہی میں بھرتی کیے گئے 3 ہزار 400 ملازمین کو برطرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جب کہ نیشنل پارک سروس تقریباً ایک ہزار ملازمین کو برطرف کر رہی ہے۔ ٹیکس جمع کرنے والی انٹرنل ریونیو سروس اگلے ہفتے ہزاروں کارکنوں کو برطرف کرنے کی تیاری کر رہی ہے، اس معاملے سے واقف 2 افراد کا کہنا ہے کہ یہ اقدام امریکیوں کی انکم ٹیکس جمع کرانے کی 15 اپریل کی ڈیڈ لائن سے پہلے وسائل کو دبا سکتا ہے۔ اخراجات میں دیگر کٹوتیوں نے ان خدشات کو جنم دیا ہے کہ اہم خدمات خطرے میں ہیں، لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی آگ کے ایک ماہ بعد وفاقی پروگراموں نے موسمی فائر فائٹرز کی خدمات حاصل کرنا بند کر دی ہیں، اور جنگلات سے مردہ لکڑیوں، جیسے آگ کے خطرات کو ہٹانا روک دیا ہے۔ ناقدین نے دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کی دوٹوک طاقت کے نقطہ نظر پر سوال اٹھایا ہے، جنہوں نے ٹرمپ کی صدارت میں غیر معمولی اثر و رسوخ حاصل کر لیا ہے۔ وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ان خدشات کو نظرانداز کرتے ہوئے مسک کے نام نہاد سرکاری کارکردگی کے محکمے کا موازنہ مالیاتی آڈٹ سے کیا۔ انہوں نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو بتایا کہ یہ سنجیدہ لوگ ہیں، اور وہ ایک ایجنسی سے دوسری ایجنسی جا رہے ہیں، آڈٹ کر رہے ہیں، بہترین طریقوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ بجٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ مسک اپنی ڈی او جی ای مہم کو سنبھالنے کے لیے حکومت کا بہت کم تجربہ رکھنے والے نوجوان انجینئرز پر انحصار کر رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ ان کی ابتدائی کٹوتی اخراجات کو کم کرنے کے بجائے نظریے کی وجہ سے کی گئی ہے۔

حزب اللہ کیلئے رقم منتقلی کا اسرائیلی الزام، لبنان میں ایرانی پروازوں کو روکنے پر احتجاج

غزہ: ایران کی جانب سے حزب اللہ کو ہتھیاروں کی خریداری کے لیے سویلین طیاروں کے ذریعے رقم منتقل کرنے کے اسرائیلی الزام کے بعد لبنان کی حکومت کی جانب سے بیروت جانے والی ایرانی پروازوں کو روکنے پر حزب اللہ کے حامیوں نے شدید احتجاج کیا۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے رواں ہفتے تہران پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ حزب اللہ کو مسلح کرنے کے لیے رقم بیروت منتقل کرنے کے لیے سویلین طیاروں کا استعمال کر رہا ہے، جس کے بعد لبنانی حکام نے رواں ہفتے دو ایرانی پروازوں کو بیروت میں اترنے سے روک دیا تھا۔ ہفتے کو حزب اللہ کے حامیوں نے بیروت ایئرپورٹ کے اطراف سڑکوں پر شدید احتجاج کیا جبکہ لبنانی فوج نے مظاہرین کے خلاف آنسو گیس کا استعمال کیا۔ حزب اللہ کے قانون ساز حسن فضل اللہ نے فوج سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مظاہرین پر فائرنگ کرنے والوں کا محاسبہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ لبنانی فوج اور حکومت کو ایئرپورٹ جانے والی شاہراہ پر پرامن دھرنا دینے والے مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال کے بجائے دشمن اسرائیل کو ہوائی اڈے پر اپنے احکامات مسلط کرنے اور لبنانی سرزمین پر قبضے سے روکنے کے لیے فوری اجلاس بلانا چاہیے۔ ایران نے جمعے کے روز لبنانی طیاروں کو ایران میں پھنسے متعدد لبنانی شہریوں کو واپس لانے سے روک دیا تھا، جس کے بعد تہران نے اسرائیل کی جانب سے اس پر حملے کی دھمکی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعطل پیدا کر دیا تھا۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بگھائی نے جمعے کے روز کہا تھا کہ اسرائیل نے تہران سے لبنانی شہریوں کو لے جانے والے مسافر طیارے کو دھمکی دی تھی جس کی وجہ سے بیروت ہوائی اڈے کی پروازیں متاثر ہوئی تھیں۔ انہوں نے اسرائیل کی مبینہ دھمکی کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فوج (یو این آئی ایف آئی ایل) کے سبکدوش ہونے والے ڈپٹی فورس کمانڈر جمعے کو بیروت ایئرپورٹ پر امن دستوں کو لے جانے والے قافلے پر 'پرتشدد حملے' کے نتیجے میں زخمی ہو گئے، مشن نے لبنانی حکام سے فوری اور مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لبنان کے صدر جوزف عون نے ہفتے کو اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی شخص کو برداشت نہیں کریں گی، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حملہ آوروں کو ان کی سزا دی جائے گی۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی این این اے کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجر نے ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ این این اے نے وزیر کے حوالے سے بتایا کہ 'انہوں نے لبنانی حکومت کی جانب سے اس حملے کی مذمت کی'۔

پابندی کے خاتمے پر اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ وزنی امریکی بموں کی پہلی کھیپ موصول

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اپنے پیش رو جو بائیڈن کی انتظامیہ کی جانب سے اسلحے کی برآمد پر عائد پابندی ہٹانے کے بعد اسرائیل کو امریکا سے 2 ہزار پاؤنڈ وزنی ایم کے 84 بموں کی پہلی کھیپ موصول ہو گئی۔ سعودی نشریاتی ادارے العربیہ کی رپورٹ کے مطابق 2 ہزار پاؤنڈ وزنی ایم کے 84 بم موٹے کنکریٹ اور دھات کو توڑ سکتا ہے اور اس کے دھماکے کا دائرہ ہو سکتا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے بعد اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ وزنی ہزاروں بم بھیجے تھے لیکن بعد میں غزہ کے گنجان آباد علاقوں پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں تشویش کی وجہ سے اسرائیل کو اس بم کی دوسری کھیپ دینے سے انکار کر دیا تھا تاہم ٹرمپ نے اقتدار میں آتے ہی گزشتہ ماہ اس پابندی کو ختم کر دیا تھا۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ہفتے کی رات دیر گئے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے آج رات اسرائیل کو بھیجی گئی اسلحے کی کھیپ اسرائیلی فضائیہ اور فوج کے لیے ایک اہم اثاثہ ہے اور اسرائیل اور امریکا کے درمیان مضبوط اتحاد کا ثبوت ہے۔ امریکی اسلحے کی یہ کھیپ اس تشویش کے بعد آئی ہے کہ آیا غزہ میں گزشتہ ماہ طے پانے والی جنگ بندی برقرار رہے گی یا نہیں کیونکہ فریقین نے ایک دوسرے پر معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا تھا۔

افریقی ملک مالی میں سونے کی کان منہدم، 48 افراد ہلاک، متعدد لاپتا

مالی: مغربی مالی میں غیر قانونی طور پر چلائی جانے والی سونے کی کان منہدم ہونے سے کم از کم 48 افراد ہلاک ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملک کے مغربی علاقے میں سونے کی کان منہدم ہونے سے 48 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، کچھ متاثرین پانی میں گر گئے، ان میں ایک عورت بھی تھی جس کی پیٹھ پر اپنا بچہ موجود تھا۔ مالی، افریقہ میں سونے کے سب سے بڑے پیداواری ممالک میں سے ایک ہے، اور کان کنی کے مقامات باقاعدگی سے مہلک لینڈ سلائیڈنگ اور حادثات کا منظر پیش کرتے ہیں۔ مالی کی حکومت قیمتی دھات کی غیر منظم کان کنی کو کنٹرول کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، جو دنیا کے غریب ترین ممالک میں سے ایک ہے۔ ایک مقامی عہدیدار نے سونے کی کان بیٹھنے کی تصدیق کی ہے، جب کہ کینیبا سونے کی کان کنوں کی ایسوسی ایشن نے بھی ہلاکتوں کی تعداد 48 بتائی ہے۔ ایک ماحولیاتی تنظیم کے سربراہ نے بتایا کہ مزید متاثرین کی تلاش جاری ہے، ذرائع نے بتایا کہ یہ حادثہ ایک خالی جگہ پر پیش آیا، جسے پہلے ایک چینی کمپنی چلاتی تھی۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ جنوری میں جنوبی مالی میں سونے کی کان میں لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہو گئے تھے، جن میں زیادہ تر خواتین تھیں۔ صرف ایک سال قبل اسی علاقے میں سونے کی کان کنی کے مقام پر ایک سرنگ منہدم ہو گئی تھی، جس میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، اور 70 سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

میانمار: سائبر فراڈ سے منسلک 10 ہزار افراد کو تھائی لینڈ ڈی پورٹ کرنے کی تیاری

ینگون: میانمار کی ملیشیا نے کہا ہے کہ وہ سائبر فراڈ کے غیر قانونی مراکز کے خلاف کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر اپنے زیر کنٹرول علاقے میں ان فراڈز سے منسلک 10 ہزار افراد کو تھائی لینڈ بھیجنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق میانمار کے سرحدی علاقوں میں سائبر فراڈ کے مراکز میں اضافہ ہوا ہے، اور ان میں غیر ملکی کام کرتے ہیں جنہیں اکثر انسانی اسمگلنگ کے ذریعے یہاں لایا جاتا ہے، اور کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس 'کاروبار' کی مالیت اربوں ڈالر ہے، ہم نے اپنی سرزمین سے تمام فراڈز سے چھٹکارا پانے کا اعلان کیا ہے، کیرن بارڈر گارڈ فورس (بی جی ایف) کے ترجمان میجر نینگ مونگ زو نے کہا کہ ہم اب اس پر عمل درآمد کر رہے ہیں، ہم نے ایک فہرست تیار کی ہے اور تقریباً 10 ہزار لوگوں کو (تھائی لینڈ) منتقل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ملک بدری یومیہ 500 افراد کے گروپس کی شکل میں کی جائے گی، نینگ مونگ زو نے کہا کہ بی جی ایف پہلے ہی ایک سرحدی پل کے پار 61 افراد کو تھائی لینڈ بھیج چکی ہے، اور روزانہ مختلف قومیتوں کے 500 افراد کو فلپائن حوالے کرنے کی تیاری جاری ہے۔ تھائی میڈیا کے مطابق تھائی لینڈ کے صوبے ٹاک میں سرحدی سیکیورٹی کی ذمہ دار ملٹری ٹاسک فورس نے بی جی ایف رہنماؤں کے ساتھ مل کر 7 ہزار کارکنوں کو 'فراڈ کے کمپاؤنڈز' سے نکالنے کے لیے کام کیا ہے۔ بی جی ایف کے فوجیوں نے مبینہ طور پر انسانی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر جمعہ کو میانمار کے مشرقی میاواڈی ٹاؤن شپ میں شوے کوکو میں کام کی جگہوں پر گشت کیا۔ ریاست کیرن میں بی جی ایف کے زیر کنٹرول علاقے میں واقع فراڈ کا مرکز، شوے کوکو ایک تعمیر شدہ شہر ہے، جو آس پاس کے زرعی کھیتوں میں سے ایک ہے۔

اقلیتوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیوں میں اضافہ تشویشناک

تمام طبقات کے مکانات اور عبادت گاہوں کی حفاظت کرنے بھیم آرمی کی ریاستی حکومتوں سے اپیل

حیدرآباد۔ (راست) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی اور محمد رفیق بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیوں میں اضافہ تشویشناک ہے۔ سپریم کورٹ نے چند ماہ قبل اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ''بلڈوزر جسٹس'' کو مہذب سماج کے لیے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔

اس کے باوجود آئے دن اقلیتوں کے عبادت گاہوں اور گھروں پر بلڈوزر کارروائی کی جارہی ہے۔ مرکزی حکومت کو اس جانب توجہ دینا چاہئے۔ سپریم کورٹ نے کئی مواقع پر حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی کمیونٹی کے خلاف امتیازی کارروائی نہ کریں اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ اگر اس کے باوجود خاص طور پر اقلیتوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے تو یہ براہ راست عدالت کے فیصلوں کی خلاف ورزی ہے۔ دستور کے مطابق قانون کی نظر میں سب برابر ہیں، کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ مذہب، ذات، نسل، جنس، یا جائے پیدائش کی بنیاد پر کسی بھی شہری کے ساتھ امتیاز برتنا ممنوع ہے۔ ہر فرد کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنی عبادت گاہوں کو محفوظ رکھنے کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی شہری کو اس کی جائیداد سے غیر قانونی طور پر محروم نہیں کیا جاسکتا۔ اقلیتوں کے خلاف غیر قانونی بلڈوزر کارروائیاں بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ اقوامِ متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل، اور دیگر بین الاقوامی ادارے اقلیتوں کے تحفظ پر زور دیتے ہیں۔

جبری بے دخلی اور عبادت گاہوں کی مسماری جیسے اقدامات نہ صرف غیر منصفانہ ہیں بلکہ عالمی انسانی حقوق کے معیارات کے خلاف بھی ہیں۔ بلڈوزر کارروائی کو اکثر سیاسی اور فرقہ وارانہ ایجنڈے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، خاص طور پر ایسے واقعات میں جہاں کسی ایک خاص کمیونٹی کو نشانہ بنایا جارہا ہو۔ بعض افراد کو دیکھا گیا ہے کہ وہ الیکشن مہم کے دوران بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے کسی خاص کمیونٹی کو ڈراتے ہیں۔ اگر قانون سب کے لیے برابر ہے تو انہدام کی کارروائی بھی بلاتفریق ہونی چاہیے، مگر کئی بار دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر کارروائیاں مخصوص اقلیتوں کے خلاف کی جا رہی ہیں۔ جہانگیر پوری، دہلی (2022) فسادات کے بعد دہلی کے جہانگیر پوری علاقے میں بلڈوزر چلایا گیا۔ زیادہ تر انہدام اقلیتوں کے مکانات کا ہی ہوا۔ سپریم کورٹ نے فوری طور پر کارروائی روکنے کا حکم دیا، مگر کئی عمارتیں گرائی جا چکی تھیں۔ مدھیہ پردیش، کھرگون (2022) فرقہ وارانہ جھڑپیں ہوئیں۔ اگلے دن حکومت نے اقلیتوں کے گھروں کو غیر قانونی قرار دے کر گرانا شروع کر دیا۔ مظفر نگر، کانپور، اور الہ آباد میں کئی مکانات اور کاروبار نشانہ بنے۔ آسام میں حکومت نے "غیر قانونی تجاوزات" کے خلاف مہم شروع کی، لیکن اس کا زیادہ تر نشانہ بنگالی نژاد اقلیت بنے۔ ابھی چند دن قبل ایک عبادت گاہ کا اسٹے آرڈر ختم ہونے کے دوسرے ہی دن اسے ڈھا دیا گیا۔ یہ اقدامات نہ صرف ہندوستان کے سیکولر تشخص کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہونے کے ناطے بین الاقوامی معاہدوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کا پابند ہے۔ قانون کا اطلاق سب پر یکساں ہونا چاہیے اور کسی مخصوص کمیونٹی کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ عدالتی فیصلوں پر سختی سے عمل درآمد ہونا چاہیے تاکہ بھارت کا جمہوری اور سیکولر تشخص برقرار رہے۔ اقلیتوں کے تحفظ کے لیے ایک واضح اور شفاف پالیسی بنائی جانی چاہیے تاکہ مستقبل میں اس قسم کی کارروائیوں کی روک تھام ہو سکے۔ ہندوستان کے سیکولر تشخص، آئین، اور انسانی حقوق کے احترام کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق بلڈوزر کارروائیوں کو فوری طور پر بند کیا جانا چاہئے۔

مدارس کی تعلیم انبیاءِ کرام کی میراث: مولانا افضال الرحمٰن صاحب ہردوئی

پکھرایا: مدرسہ عربیہ فیض العلوم پکھرایا میں جلسہ دستار بندی کا انعقاد ملک کے مشہور و معروف علماء کرام شعراء اور واعظین نے شرکت فرمائی پکھرایاں کانپور (پریس ریلیز) مدرسہ عربیہ فیض العلوم مدنی مسجد پکھرایاں کانپور دیہات میں مفتی اعظم شہر کانپور مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی کی صدارت میں ایک روزہ عظیم الشان جلسہ دستار بندی واصلاح معاشرہ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں مدرسے سے حفظ مکمل کرنے والے 28 طلبہ کرام کی دستار بندی کے ذریعہ حوصلہ افزائی کی گئی پیر طریقت جناب حضرت مولانا افضال الرحمٰن صاحب ہردوئی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ آج جن بچوں کو دستار ملی ہے وہ انتہائی قابل مبارک باد اور قابل احترام ہیں، آج انکی محنتوں کا صلہ انہیں ملا اور انکا حوصلہ بڑھایا گیا، اس میں ان بچوں کے ساتھ انکے اساتذہ مدرسہ کے ذمہ دار اور انکے والدین کی بھی بڑی محنت ہے، اللہ پاک نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کو ختم فرما دیا آپ خاتم النبیین ہیں اب آپ کے بعد کوئی نیا نبی دنیا میں نہیں آئے گا اور آپ دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں تو اب آپ کا جو مشن ہے اور آپ کی جو میراث ہے اور آپ کی جو وراثت ہے اللہ پاک نے حکیمانہ نظام کے تحت اس میراث کی حفاظت کا اس کی بقاء کا اس کی اشاعت کا ذریعہ یہ بنایا ہے کہ ان مدارس میں میں جو تعلیم دی جاتی ہے بنیادی طور پر وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث ہے، تاکہ یہاں علوم نبوت کو سیکھ کر اسکی آبیاری اور اسکی اشاعت کی جاتی رہے انبیاء کرام کی جو وراثت ہے بالخصوص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو وراثت ہے اس وراثت کی حفاظت کا ذریعہ بنادیا ہے اور اللہ ان کے وارثین قیامت تک پیدا کرتے رہیں گے اور انبیاء کرام کے وارثین کا انتخاب اللہ پاک کرتا ہے خوب ذہن میں رکھئے کہ یہ قرآن کی حدیث کی شریعت کی سنت کی جو تعلیم اور علم ہے یہ ہر کس و ناقص کو نہیں ملتا ہے اللہ پاک جس کا انتخاب کریں گے اس کو ملتا ہے جس طرح نبوت، انسان کی محنت انسان کی صلاحیت اور کوشش کی بنیاد پر نہیں ہے خالص اللہ کا انتخاب ہے بالکل اسی طریقے پر ان کے وارثین ان کے علم کی وراثت ان کو ملے گی جن کا انتخاب اللہ پاک کرتا ہے اس لئے اس وراثت کی قدر کرنا اور مدارس کی تعلیم کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا ہماری ذمہ داری ہے جلسے سے قاضی شہر قاری عبدالقدوس ہادی صاحب کانپور نے خطاب کیا اور مقرر ذیشان مفتی ضیاء اللہ صاحب قاسمی بھوپال، اور مفتی عبدالرشید صاحب کانپور نے بھی خطاب کیا، قاری محی الدین صاحب مظاہری کانپور کی تلاوت سے جلسے کا آغاز ہوا، جناب فہیم پہانوی نے نعت رسول کا نذرانہ پیش کیا نظامت کے فرائض مولانا عبدالماجد قاسمی ناظم مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پکھرایاں نے انجام دئے۔

مدرسہ باقیات الصالحات کا شاندار جلسہ

(جنیر پونہ) مدرسہ باقیات الصالحات کا سالانہ جلسہ جوش وخروش کے ساتھ بروز سنیچر بعد نماز عشاء مقررہ وقت پر شروع ہوا جلسہ کا آغاز ابوبکر الطاف انعمدار کے تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسہ میں مدرسہ کے طلبہ نے نعت تقاریر ڈرامہ سوال جواب دعائیں وغیرہ پر اثر انداز میں پیش کی جلسہ میں اہل جنیر کے لوگ بڑی تعداد میں شریک رہے عمر الطاف انعمدار محمد عرفان انعمدار بریرہ سلیم سید صفی الرحمن شیخ کی تقاریر سامعین نے خوب پسند کیا عائشہ انتخاب شیخ بشرہ رفیق شیخ صدیقہ رفیق شیخ نے نعت پیش کیا مدرسہ ہذا کے طلبہ نے ڈرامہ جہیز کے مسئلہ اور تعلیم کی اہمیت پر پیش کیا بریرہ عرفان طیبہ عبدالحد شیخ خدیجہ مجیب شیخ سعدیہ تحریم بشرہ اقصی نے اہم کردار ادا کیا عمار الدین سیف الدین شیخ نے دعائیں پیش کی ابوبکر رضوان دیگر بچوں نے بھی دعائیں پیش کی دوسرا ڈرامہ نشے کے مضر اثرات پر پیش کیا گیا نوجوانوں میں بڑھتا منشیات کا رجحان اور اس کے اثرات کو پیش کیا عبدالرحمن عبدالماجد شیخ شفع الدین ادریس انصاری ثقلین ساجد خان رضا شیخ سہیل تیرانداز عرش سید شافی سفیان بیگ حظفہ امتیاز انعمدار ارکان عمران بیوپاری نے بہترین اداکاری کی ابوبکر الطاف انعمدار کی شاندار تقریر نے سبھی کا دل جیت لیا ابو طلحہ بیوپاری نے سوال جواب پیش کیا مدرسہ ہذا کے چار طلبہ نے ناظرہ مکمل کیا اور اویس فہیم انصاری نے حفظ کرنے پر اور تمام جلسہ میں حصہ لینے والوں کو خدمت خلق گروپ کی جانب سے انعام دئے گئے عرفان انعمدار عبدالماجد شیخ سلیم سید سفیان بیگ وسیم شیخ مناف بیگ عمران خان محسن انعمدار ماجد تقی ریحان خان کے ہاتھوں بچوں کو انعامات دیئے گئے۔

اڑان ٹیلنٹ سرچ کا امتحان منعقد، 33 اسکولوں کے 640 طلباء نے کی شرکت

عقیل احمد خان

دھن گھٹا سنت کبیر نگر۔ یوپی بورڈ اور جونیئر ہائی اسکول کے طلبہ میں تعلیم میں دلچسپی پیدا کرنے اور مسابقتی امتحانات سے متعارف کرانے کے لئے آج بروز اتوار ترقیاتی بلاک سمریاواں کے اے آرسی ڈگری کالج مونڈ ہاڈیہ بیگ میں اڑان ٹیلنٹ سرچ کا امتحان منعقد ہوا کوآرڈینیٹر محمد احمد نے بتایا کہ ضلع کے 32 اسکولوں کے 640 طلباء نے امتحان میں شرکت کی۔ ریاضی، سائنس، ہندی، انگلش اور جنرل نالج کے 100 سوالوں کے لئے تین گھنٹے کا وقت دیا گیا تھا۔ طلبہ اور طالبات اس امتحان میں شامل ہو کر خوشی کا اظہار کیا۔ اسکے نتائج کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائیگا۔

جامعہ حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا کا سہ روزہ سالانہ پروگرام اختتام پذیر

روتہٹ (ابو منزہ تیمی) جامعہ حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا للبنات دیواہی گوناہی نگر پالیکا لچھمنیا، روتہٹ کا سالانہ سہ روزہ انعامی مقابلہ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا مورخہ 11,12,13 فروری 2025م موافق 12,13,14 شعبان المعظم 1446ھ بروز منگل، بدھ، جمعرات سہ روزہ سالانہ انجمن کا انعقاد عمل میں ایا۔ جس میں مختلف زبانوں (نیپالی، اردو، انگریزی اور عربی) میں مختلف منتخب موضوعات پر طالبات نے تقریریں پیش کیں۔

پروگرام کے مختلف نشستوں میں جامعہ حفصہ للبنات اور جامعہ الکتاب والسنہ سروٹھا کے اساتذہ حکم کے فرائض انجام دیئے جن میں جناب مولانا عطاء الرحمن سراجی جناب مولانا تبریز عالم سراجی، جناب مولانا حافظ نوشاد عالم سراجی، جناب مولانا محمد ہارون تیمی مدنی جناب مولانا محفوظ عالم تیمی مدنی اور جناب مولانا نصیر الدین ریاضی حفظہم اللہ تھے پہلے دن کے پروگرام کی صدارت جناب مولانا وڈاکٹر نیک محمد اصلاحی/ حفظہ اللہ دوسرے دن کی صدارت جناب مولانا محمد شعیب صاحب مدنی/ حفظہ اللہ اور تیسرے دن کی صدارت جناب مولانا خورشید احمد سلفی / حفظہ نے فرمائی واضح رہے کہ تیسرے اور آخری دن میں مختلف زبانوں میں سامعین کے سامنے تقریریں پیش کی گئی مولانا محمد شعیب صاحب مدنی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا تو مولانا محمد طفیل مدنی نے مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا پروگرام میں امسال جامعہ سے فراغت کرنے والی طالبات کو ردا فضیلت سے نوازا گیا اور اس کے فوراً بعد فضیلۃ الشیخ خورشید احمد سلفی شیخ الحدیث جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈا نگر نیپال نے تمام سامعین وسامعات، طالبات اور معلمات کے سامنے اپنے منفرد اسلوب و انداز میں بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا جسے سامعین سامعات نے بغور سماعت فرمایا۔

واضح رہے کہ اس پروگرام میں طالبات نے استقبالیہ اور الوداعی نظم پیش کیا پروگرام میں دیواہی گوناہی نگر پالیکا کے میئر پریم لال شاہ اور اپ میئر پرنیا دیوی نے اپنا اپنا تاثر پیش کیا وہیں ایک طرف مہمان خصوصی جناب عبداللہ خان (سابق وزیر حکومت نیپال اور نائب صدر جنمت پارٹی نیپال) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا تو دوسری طرف انتخابی حلقہ نمبر 2 نیپالی کانگریس کے امیدوار جناب ڈاکٹر فردوس عالم نے بھی اپنے احساس وجذبات کو پیش کیا اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کو سراہا باہر سے تشریف لائے ہوئے سیاسی لیڈران کو گلپوشی و رومال پوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا واضح رہے کہ جناب مولانا محمد ارشاد احمد مدنی مولانا سمیع اختر ازہری مولانا محمد ہارون تیمی مدنی، مولانا نصر الدین ریاضی، مولانا انیس الرحمن سراجی، مولانا محفوظ عالم تیمی مدنی مولانا انوار الحق سلفی مولانا شعیب ریاضی مولانا وسیم ریاضی مولانا عبدالحق مدنی مولانا عبدالقدیر مکی اور مولانا ذوالقرنین شفیق بیریاوی وغیرہم رونق اسٹیج تھے۔ اخیر میں جناب مولانا عظیم الدین رضوی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے فارغات اور سامعین سامعات کے سامنے پر معز خطاب فرمایا۔ ناظم پروگرام جناب نصر الدین ریاضی نے سامعین کے شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

شیخ محمد اجالے صاحب کے لڑکے حافظ محمد دانش سلمہ نے ایک نشست میں مکمل قرآن پاک سنانے کا شرف حاصل

کانپور (پریس نیوز) گجرات میں رہنے والے شیخ محمد اجالے صاحب کے لڑکے محمد دانش سلمہ، نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ اہل صفہ احمد آباد گجرات، میں تکمیل، حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی ہے اور ایک نشست میں قرآن پاک مکمل سنانے کا اعزاز حاصل کیا، اس موقع پر حافظ محمد سیف الاسلام مدنی نے شیخ محمد اجالے صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ آپ کے لڑکے نے حفظ قرآن پاک مکمل کیا ہے، حفظ قرآن مکمل کرنا کسی بھی شخص کے لئے ایسی نعمت عظمیٰ ہے جسکا کوئی بدل نہیں، وہ بچے جنھوں نے حفظ قرآن مکمل کیا ہے ان کا بڑا اعزاز واکرام ہے، آخرت میں انکے والدین کو ایسا روشن تاج پہنایا جائے گا جسکی چمک سورج اور چاند سے زیادہ ہوگی، لوگ ایسے اعزاز کو دیکھ کر حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے بھی حفظ قرآن کو اہمیت دی ہوتی، حافظ قرآن کو اللہ تعالی دس ایسے آدمیوں کی سفارش کا موقع دے گا، جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے جہنم میں جانے کے مستحق ہو چکے ہونگے، اور اللہ تعالی انکی سفارش قبول فرمائیں گے، ہمارے عزیز محمد اجالے صاحب بھی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں جہد مسلسل محنت اور لگن کے ساتھ اپنے بچے کو حافظ قرآن بنایا اور عاقبت کا ذخیرہ دنیا میں ہی جمع کرلیا۔

پندرہویں شعبان کی رات میں کسی خاص عبادت کا کوئی ثبوت نہیں ہے

شب برات کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے۔: مطیع اللہ حقیق اللہ مدنی

دین اسلام ایک سچا دین ہے، اس کی شریعت کامل و مکمل ہے، اس میں عبادت کا پورا ذکر و بیان موجود ہے، عبادت ہی ہماری پیدائش کی بنیادی غرض وغایت ہے، اللہ تعالی کی عبادت فرض و واجب ہے اور عبادت صرف اللہ رب العالمین کے لیے خالص ہونی چاہیے۔ عبادت نام ہے کہ مخلوق صرف اپنے خالق کے لیے مکمل انکساری، خضوع، انقیاد اور کامل تابعداری کا مظاہرہ کرے، اس میں اللہ تعالی سے محبت اور اس کا خوف نیز اس کی خشیت ضروری ہے۔

رشتہ ازدواج سے منسلک ہونے پر مولانا ظل الرحمان ندوی کو مبارکبادیوں کی سوغات

دار العلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کا وفد نکاح میں شرکت کیلئے کوپا گنج، مئو، پہنچا

مہراجگنج (عبیدالرحمن) دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کے شعبہ انگلش کے استاذ مولانا ظل الرحمان ندوی کی شادی کی تقریب میں شرکت کرنے کے لئے ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی کی قیادت میں اساتذہ کرام کا ایک وفد پارچہ بافی کا مشہور قصبہ کوپا گنج پہنچا، وفد میں ''ماہ نامہ احیاء اسلام مہراج گنج،، کے نائب مدیر: مفتی احسان الحق قاسمی، مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا محمد صابر نعمانی، ماسٹر جاوید احمد، حافظ ذبیح اللہ، ماسٹر شاہ عالم، ماسٹر محمد عمر خان وغیرہ شامل تھے۔ ترتیب تقریب کے مطابق چمن روڈ پر واقع عالی شان مسجد عائشہ میں بعد نماز عصر تقریب نکاح کی مجلس منعقد ہوئی، جس میں مصلیان کے علاوہ عزیز واقارب اور دولہا ودلہن کے سرپرستان موجود تھے۔ نکاح سے قبل دارالعلوم فیض محمدی کے مہتمم وجمعیۃ علماء مہراج گنج کے جنرل سکریٹری مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے نکاح کے عنوان سے جامع خطاب فرمایا: آپ نے کہا کہ آج ہم سب اپنے تدریسی قافلہ کے ایک اہم فرد مولانا ظل الرحمان ندوی کے نکاح کی تقریب میں شرکت کر کے خوشی محسوس کررہے ہیں، اللہ اس جوڑے کو سلامت رکھے، اور باہمی الفت ومحبت کے دوام کے ساتھ امت کے لئے خیر کا ذریعہ بنائے۔ آپ نے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: دین اسلام دین فطرت ہے، فطری تقاضوں کی ہر طرح رعایت رکھی گئی ہے، اس لئے لڑکا یا لڑکی جب بالغ ہوجائیں، تو جلد اس کے جوڑ کا رشتہ ڈھونڈ کر اس کا نکاح کردینا چاہئے، اس شرط کے ساتھ کہ لڑکا اپنی بیوی کا نفقہ دینے پر خود قادر ہو یا اس کا باپ اس کا اور اس کی بیوی کا خرچہ اٹھانے کے لئے تیار ہو، اگر بے وجہ ہم شادی کرنے میں تاخیر کررہے ہیں تو اس سے سماجی، شرعی ہر طرح سے نقصان اور ایسے افراد کا گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ جس کا سارا وبال والدین اور سماج پر ہوگا۔ سماج سے برائی مٹانا ہو اور پاک صاف معاشرہ رکھنا ہو تو ہمیں وقت پر اپنے بچوں کی شادی کردینی چاہئے۔ اس سے صحت مند معاشرہ تشکیل بھی پائے گا اور گھر میں خیر وبرکت بھی آئے گی۔ قصبہ کے مؤقر عالم دین ورکن شوریٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ مولانا جمال احمد ندویؔ نے سنت کے مطابق نکاح پڑھایا اور خطبۂ نکاح میں اس بات پر زور دیا اور لوگوں کو یاد دلایا کہ: حضور نے فرمایا کہ وہ شادی خیر کا ذریعہ بنتی ہے اور بابرکت ہوتی ہے، جس میں خرچ کم سے کم ہو اور فضول خرچی سے بچا جائے۔ چوں کہ فضول خرچی ایک ایسی بری لعنت ہے جس نے ہزارہا ہزار لڑکیوں کی زندگیوں کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے، شادی کی فطری عمر ہوجانے کے باجود ماں باپ کے پاس اتنی دولت نہیں کہ غیر اسلامی سماج کے لوگوں کی طرح روپیہ پانی کی طرح بہا کر شادی کے فریضہ سے سبکدوش ہوسکیں، نکاح کے بعد تمام حاضرین نے نوشہ کو خوشحال زندگی کے لئے دعائیں دیں اور گلے لگ کر پُرمسرت ازدواجی سفر کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی، سربراہ دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ، ناظم ادارہ مولانا سعد رشید ندوی۔ مولانا جمال احمد ندوی، مہتمم ادارہ مولانا محی الدین قاسمی ندوی، مفتی احسان الحق قاسمی، مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا محمد صابر نعمانی، ماسٹر محمد عمر خان، ماسٹر جاوید احمد، ماسٹر شاہ عالم، مولانا لطف الرحمان قاسمی، مولانا شمس الرحمان قاسمی، مولانا شفیق احمد ناظم مدرسہ وصیۃ العلوم، مولانا ارشاد احمد، مولانا وصی الدین، مولانا مسیح الدین، مولانا محمد ارشد، مولانا رفیق قاسمی، متین احمد ثاقبی، مولانا جنید احمد، ڈاکٹر وصی احمد اعظمی، الحاج ابوذر سیٹھ، عبدالمتین، اسرار احمد وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

تسمیہ جونیئر ہائی اسکول کا ۳۳واں سالانہ جلسہ، علم، ثقافت اور شاندار کامیابیوں کا گہوارہ

جلال آباد: تسمیہ جونیئر ہائی اسکول نے اپنا ۳۳واں سالانہ جلسہ کو جوش وخروش اور شان وشوکت کے ساتھ منایا۔ یہ تقریب علمی کامیابیوں، ثقافتی پروگراموں اور حوصلہ افزا خطابات کا شاندار امتزاج تھی، جس نے طلبہ، اساتذہ اور والدین کو نہایت متاثر کیا۔ تقریب کے نمایاں لمحات تقریب کا آغاز طلبہ کی نمائش سے ہوا جہاں ہونہار طلبہ نے سائنس ماڈلز، فن پارے اور تخلیقی منصوبے پیش کیے۔ مہمانان گرامی نے ان کی کاوشوں کو بے حد سراہا۔ مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر افروز الحق (سابق وائس چانسلر، ایچ۔ اے یونیورسٹی، امپھال) اور اعزازی مہمان ڈاکٹر آئی۔ پی۔ پانڈے (سابق سائنسدان، ISRO) کا پرتپاک استقبال ڈاکٹر ایس فاروق (صدر، تسمیہ آل انڈیا ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی، نئی دہلی) نے کیا۔ انھیں گلدستے، یادگاری شیلڈ اور تحائف پیش کیے گئے۔ اس موقع پر اسکول کے سالانہ مجلہ "نور" کی رونمائی بھی کی گئی جس میں طلبہ اور اساتذہ کی ادبی وتخلیقی صلاحیتوں کی عکاسی کی گئی ہے۔

جناب جاوید مظہر (قائم مقام پرنسپل، تسمیہ جونیئر ہائی اسکول) نے سالانہ رپورٹ پیش کی، جس میں اسکول کی گذشتہ سال کی کامیابیوں، تعلیمی ترقیات اور دیگر اہم اقدامات کا ذکر کیا گیا۔ تقریب کی نظامت مزاری شمہ تبسم (سینئر معلمہ، تسمیہ جونیئر ہائی اسکول) نے نہایت خوبصورتی سے انجام دی، جن کی شاندار نظامت نے محفل کو پرکشش اور منظم رکھا۔ طلبہ نے بہترین ثقافتی پروگرامز پیش کیے: استقبالیہ نغمہ "دادا دادی، نانا نانی" (یو۔ کے۔ جی)، نظم "تتلی ہوں میں" (یو۔ کے۔ جی۔ لڑکے)، نظم "تتلی ہوں میں" (یو۔ کے۔ جی۔ لڑکیاں)، حب الوطنی نغمہ "چھوٹے چھوٹے سپاہی ہیں" (درجہ اول)، اردو نظم (درجہ دوم)، حوصلہ افزا نغمہ "آشاؤں کا ایک دن" (درجہ چہارم)، والدین کے نام نغمہ "نہیں کرنا نہیں ناراض کبھی" (درجہ سوم اور چہارم/پنجم)، اساتذہ کے نام نغمہ "گرو کا جی گیان ہے" (درجہ ششم اور ہفتم)، متاثر کن نغمہ "آسمان کو ایک دن" (درجہ ہفتم)، حمد "ہم ہیں سارے غم کے مارے" (درجہ ہشتم)۔ ثقافتی سرگرمیوں کی شاندار نظامت مسز خوش نصیب (سینئر معلمہ) نے کی، جنھوں نے تقریب کو نہایت دلکش اور متحرک رکھا۔ نمایاں کارکردگی کے حامل طلبہ کو ٹرافیاں، اسناد، اور ۱۰۰۰ روپے کا چیک بطور انعام پیش کیا گیا۔

۱۰۰ فیصد حاضری انعام پورے سال مکمل حاضری برقرار رکھنے والے طلبہ کو ٹرافیاں اور اسناد دی گئیں۔ مولانا شوکت قاسمی، زبیر احمد، اور جاوید مظہر کو سال بھر مسلسل حاضری پر خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔ اعزازی مہمان ڈاکٹر آئی۔ پی۔ پانڈے (سابق سائنسدان، ISRO) نے کہا کہ سائنس، جستجو اور محنت کامیابی کی کلید ہیں، طلبہ کو چاہیے کہ وہ تحقیق، خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر افروز الحق (سابق وائس چانسلر، ایچ۔ اے یونیورسٹی، امپھال) نے کہا کہ تعلیم ایک ترقی پسند معاشرے کی بنیاد ہے۔ کامیابی کے لیے تحقیق، مہارتوں کے فروغ اور جدت پسندی پر توجہ مرکوز کریں۔ صدارتی خطاب، ڈاکٹر ایس فاروق (صدر، تسمیہ سوسائٹی، نئی دہلی) طلبہ کو نظم وضبط، اخلاص اور ادب کی اہمیت سمجھائی، والدین کو تلقین کی کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم میں فعال کردار ادا کریں۔ لڑکیوں کی تعلیم کی ضرورت پر زور دیا اور انہیں علم وخود اعتمادی سے آراستہ کرنے کی تاکید کی۔ خاندانی اقدار پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کرنے کی نصیحت کی۔ جناب جاوید مظہر (قائم مقام پرنسپل) نے شکریہ کلمات پیش کیے، جن میں مہمان گرامی، اساتذہ، طلبہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا، جن کی کوششوں سے یہ تقریب کامیاب ہوئی۔ تقریب کی خاص پذیرائی سید اعجاز احمد (مینجر) کو دی گئی، جنھوں نے اپنی قیادت اور انتھک محنت سے جلسے کو شاندار بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا، جس کے بعد سالانہ میلے کا افتتاح کیا گیا، جس نے خوشیوں اور مسرت کا سماں باندھ دیا۔ تسمیہ جونیئر ہائی اسکول کا ۳۳واں سالانہ جلسہ ایک یادگار کامیابی ثابت ہوا، جس میں اساتذہ، طلبہ، سابق طلبہ اور والدین کی بھرپور شرکت نے اسے شاندار بنا دیا۔

مہاراشٹر اقلیتی کمیشن چیئرمین کی اُردو اور اقلیت دشمنی آخر کس کے دم پر

جاوید جمال الدین

مہاراشٹر ملک کی وہ واحد ریاست بن چکی ہے، جہاں اردو ذریعہ تعلیم سے چارساڑھے چارہزار تعلیمی ادارے ہیں ، بلکہ جونیئر کالج میں بھی اُردو میڈیم نافذ ہے۔1960 میں ریاست کے قیام کے وقت یہاں اُردو ذریعہ تعلیم برقرار رکھنے کے لیے اہم مسلم رہنماؤں نے سخت جدوجہد کی اورمیڈیم برقرار رکھوانے میں کامیاب رہے تھے،ان میں مجاہدآزادی اور ماہر تعلیم مصطفیٰ فقیہہ پیش پیش تھےاور انہیں اس کاخمیازہ بھگتنا پڑااورسیاسی طور پر کنارے کردیا گیاتھا،مرحوم مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام کےصدربھی رہے۔

آج بھی ریاست میں اردوذریعہ تعلیم کے ہزاروں تعلیمی ادارے ہیں، یہاں تک کہ عروس البلادممبئی میں میونسپل کارپوریشن کے تحت پرائمری،اپرپرائمری اور ہائی اسکول میں ایک لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں، بلکہ ہندی میڈیم کے بعد اُردو اسکولوں اور طلبہ کی تعداد دوسرے نمبر پر واقع ہے۔یہی بات فرقہ پرستوں کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے،اب یہی دیکھیں اور حیرت انگیز امر کے جن صاحب کو اقلیتیوں کے مسائل اورحقوق کوحکومت کے روبروپیش کرنے اوراُن کےتحفظ کے لیے مہاراشٹر اقلیتی کمیشن کاچیر مین مقرر کیا گیا،وہ خودمبینہ طور پرفرقہ پرستوں کی زبان استعمال کرتے ہوئے کوئی جھجک محسوس کررہے ہیں اور ریاستی وزیر نتیش رانے جیسے لوگوں کا حوصلہ بڑھا رہے ہیں۔ حال میں اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین پیارے ضیاء خان نے بغیرکسی ثبوت اورشہادت کے اُردواسکولوں پر الزام عائد کیاکہ ریاست کے ان اُردو اسکولوں میں سالانہ چارسے پانچ ہزارکروڑ کی بدعنوانی ہورہی ہے۔دراصل موصوف نےاکولہ ضلع کی پاتورتحصیل میں واقع اردو اسکول کی ایک خاتون معلمہ کی جنسی ہراسانی کی شکایت کے بعدوہاں کادورہ کیااورپھر یہ سنسنی خیز بلکہ شر انگیز الزام عائد کردیا۔انہوں نے یہ مطالبہ بھی داغ دیاکہ ریاست کےتمام اقلیتی اداروں اور اردو اسکولوں کا سروے کروایا جائے اور بدعنوانی کاالزام بھی لگایاہے۔ساتھ ہی انہوں نے ضرورت پڑنے پر ان کا اقلیتی درجہ چھین لینے کی بھی بات کہی ہے۔انہوں نے یہ الزام بھی لگادیا کہ ان اسکولوں سے جنسی ہراسانی کی بھی مسلسل شکایات موصول ہوتی ہیں،ان کاالزام تھاکہ ریاستی حکومت سےامدادیافتہ اردو اسکولوں میں بہت بڑے پیمانے پر بددیانتی ہورہی ہے۔اس بدعنوانی کوروکنے کے لئےضرورت ہے کہ اردواسکولوں کا سروے کروایا جائے اور اس کے لئے ریاستی اقلیتی کمیشن اورریاستی تعلیمی محکمہ مل کر کام کرسکتے ہیں۔ پیارے خان نے مالی بدعنوانیوں کےساتھ ساتھ یہ بھی سنگین الزام لگایا کہ ریاست کےکئی اردواسکولوں میں جنسی ہراسانی جیسے سنگین مسائل پیش آرہے ہیں۔انہوں نے یہ انتباہ دیا کہ وہ مستقبل میں ریاست کے اردو اسکولوں میں ہونے والی اس بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لئے مسلسل سرگرم رہیں گے اورروزیراعلیٰ فرنویس سے گفتگوکرکے پاتور کے اسکول کے ڈائریکٹر کے خلاف مکوکا اور ایم پی ڈی اے کے تحت کارروائی کرنے کی درخواست کریں گے۔

اس سےقبل پیارے ضیاء خان نے اردواسکولوں کوٹارگٹ کرتے ہوئے ایسے الزامات عائد کیے جیسے صرف اردو تعلیمی ادارے ہی بدعنوانی کررہے اور یہاں لوٹ کھسوٹ مچی ہے۔وہ یہ بھی ظاہر کررہے ہیں کی اقلیتی اسکولوں میں بدعنوانی بہت بڑے پیمانے پرپھیلی ہوئی ہے۔اسےختم کرنے اور روکنے کے لئے سروے کروایا جاناضروری ہےکہ آخرسرکار کی جانب سے دیا جانے والافنڈ کہاں استعمال ہورہاہے،ان کی شرانگیزی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جواسکول مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہیں یا ٹرسٹ میں ان کا عمل دخل زیادہ ہے وہاں بہت زیادہ بے ضابطگیاں، بدعنوانیاں اور لوٹ مار مچی ہوئی ہے۔ بھلے ہی یہ ایک اسکول کا معاملہ تھالیکن مسلم مینجمٹ اوراقلیتی اداروں میں یہ تمام بدعنوانیاں اور بے ضابطگیاں عام ہیں۔اس لئےضروری ہے کہ ان اداروں کا اقلیتی درجہ ہی چھین لیاجائے یاپھران سے سرکاری امدادفوری طور پر واپس لے لی جائے۔اردواسکولوں اورمسلم اداروں اور تنظیموں پر عائدالزامات نےتہلکہ مچادیا ہے،اردوشکشک سنگھ کے ساتھ ساتھ عام اردوداں طبقے نے بھی ناراضگی ظاہر کی ہے ،ویسے اس کے جنرل سیکریٹری ساجد نثار نے ردعمل میں کہاکہ وہ اس بات سے شدید اختلاف کرتے ہیں کہ تمام اقلیتی اداروں کو ایک ہی لکڑی سے ہانکنے کی کوشش کی جائے۔" جبکہ بدعنوانی ، بے ضابطگی اور جنسی ہراسانی کا معاملہ ایک یادواسکولوں کا ہوسکتاہے یا فرض کرلیں کہ دس فیصد میں ایسا ہو،لیکن اس کے لئے باقی اسکولوں کو بدنام کرنا اورانہیں دھمکیاں دیناٹھیک نہیں ہے۔ ماہرین تعلیم اقلیتی درجہ چھین لینے کے پیارے خان کے بیان پرشدید برہم ہیں اوراُن کاخیال ہے کہ اقلیتی درجہ چھین لینا،بچوں کا کھیل نہیں ہے اور وہ بھی تمام اردو اسکولوں یاتعلیمی اداروں کا، یہ ناممکن ہے۔ بدعنوانی ختم کیےجانے کےسبھی قائل ہیں ،اس کے لیے طریقہ بالکل درست ہوناچاہیئے۔ واضح رہےکہ ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیاہے کہ مہاراشٹر میں اقلیتی اداروں کی تعدادتقریباً آٹھ رہزار ہے۔گزشتہ تعلیمی سال کی رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں پانچ رہزار 438ر اردومیڈیم اسکول واقع ہیں جن میں ڈھائی لاکھ سے زائد بچے زیرتعلیم ہیں۔ان میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کےبھی ایک لاکھ سےزائداردومیڈیم کےبچے ہیں۔

اردوداں طبقہ نے اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین, پیارے ضیاء خان کی بیان بازی پر سخت برہمی کااظہار کیاہے کہ ایک اسکول کے معاملہ میں انہوں نے ایک ہی صف میں تمام اردواداروں کوکھڑا کرکے ان کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کردیا۔موصوف پرالزام لگایا جارہاہے کہ وہ کسی اور کی زبان استعمال کررہے ہیں، یہاں تک اردو اداروں کا اقلیتی درجہ چھیننے تک کی وکالت کرڈالی۔ اس بیان بازی پر این سی پی اجیت پوارگروپ کے قومی ترجمان اور اقلیتی شعبے کے قومی صدر ایڈوکیٹ سید جلال الدین نے پیارے خان کے بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ وہ آر ایس ایس کی زبان بول رہے ہیں۔انہیں برطرف کیاجانا چاہیئے۔

ہم نے پہلے ذکرکیاہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا کام اقلیتوں میں اعتماد بحال کرنا ہے نہ کہ اپنی بیان بازی یااپنےعمل سےانہیں ہراساں کرنا ہے۔اس شرانگیزی سے اردوداں طبقے کوگھبرانانہیں چاہیئے۔ایک اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کو بیان بازی سےقبل یہ سوچ لیناچاہئے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں،ان۔کے بیان کاکیااثر ہوگا۔ واضح رہے کہ اقلیتی ادارے حکومت کےرحم وکرم پرنہیں چلتے ہیں انہیں چلانے کی آئین نے آزادی اورحق دیا ہے۔انہیں یہ معلوم ہوناچاہیئے مہاراشٹر میں ایسے ہزاروں تعلیمی اداروں کی طویل فہرست ہے جن میں لاکھوں طلبہ حصول علم کے ساتھ ہی دیگر میدانوں میں بھی کامیابی درج کررہے ہیں۔افسوسناک امر یہ ہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کی جو ذمہ داری ہوتی ہے، ان کی سرگرمیاں اس کے برخلاف ہیں۔ان کا کام ہے کہ اقلیتیوں کے حقوق کو نافذ کروانا اور انہیں درپیش مسائل کودورکرنا ہےاورارباب اقتدارتک انہیں پہنچاناہے۔اس کے برعکس موصوف اقلیتیوں خصوصاً مسلمانوں کے پیچھے پڑے ہیں۔دراصل اُن کاتعلق ناگپور سے ہے،ظاہرہےوہیں کی بولی بولیں گے۔

□□□□□□□

منی پور میں این بیرین سنگھ کا استعفیٰ: بادشاہ کی سلامتی کے لیے پیادے کی قربانی

سنگیتا بروآپیشاروتی

شطرنج کے کھیل میں اکثر بادشاہ کی سلامتی کے لیے پیادے کی قربانی دینی پڑتی ہے۔منی پور میں کچھ ایسی ہی سیاسی بساط نظر آتی ہے۔معلوم ہوکہ گزشتہ 3 فروری سے ریاست میں جو کچھ بھی ہورہاہے، اور 9 فروری کی شام جس طرح ریاست کے وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ کا استعفیٰ سامنے آیا، اس کو صرف اور صرف بادشاہ کی سلامتی کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قومی قیادت کی جانب سے ایک منصوبہ بند اقدام کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

استعفیٰ بظاہر دہلی میں پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے بیرین سنگھ حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے کے اپوزیشن کانگریس کے منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے ایک مایوس کن اقدام تھا، کیونکہ اسمبلی کا اجلاس 10 فروری کو شروع ہونا تھا۔بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کوخدشہ تھا کہ اپوزیشن کے منصوبے کو حکمران جماعت کے کئی ایم ایل اے کی حمایت حاصل ہوگی، جو 3 مئی 2023 کو ریاست میں تشدد پھوٹنے کے بعد سے تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے اب تک ان کے مطالبات کونظر انداز کیا ہے، جس کی وجہ سے یہ گروپ تبدیلی کے لیے بڑی شدومد سے کوشاں ہے۔

برسراقتدار پارٹی کے اندر طویل عرصے سے جاری اختلافات میں تازہ ترین باب ایک آڈیو ٹیپ پر لیبارٹری رپورٹ کے سامنے آنے سے بھی جڑ گیا ہے، جس میں بیرین کی آواز ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ لیبارٹری ٹروتھ لیب نے 3 فروری کو سپریم کورٹ کو دی گئی ایک رپورٹ میں کہا کہ بیرین کی آواز کے نمونے لیک ہوئے آڈیو ٹیپ کی آواز سے '93 فیصد' میل کھاتے ہیں، جس نے ریاست میں نسلی تشدد میں ان کے کردار کو جانچ کے دائرے میں کھڑا کر دیا ہے۔منی پور تشدد میں اب تک کم ازکم 250 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور کُکی اور میتیئی کمیونٹی کے 70000 سے زیادہ لوگ نقل مکانی کر چکے ہیں۔ ریاست کی معیشت تباہ ہوچکی ہے۔منی پور نسلی بنیادوں پر دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔

پچھلے سال یہ آڈیو ٹیپ وزارت داخلہ کی جانب سے منی پور تشدد پر بنائے گئے عدالتی کمیشن کو ان افراد کے ذریعے پیش کیا گیا تھا، جن کی گمنامی کو کمیٹی کے چیئرپرسن اور گوہاٹی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، جسٹس اجئے لامبا کے ذریعے تحفظ حاصل ہے۔ کمیشن کو بتایا گیا کہ یہ ریکارڈنگ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر 2023 میں کسی وقت کی گئی تھی، جب ریاست نسلی تصادم کی زد میں تھا۔ دی وائر کے پاس بھی اس کی ایک کاپی موجود ہے، تاہم اس کے مواد کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے دی وائر نے اسے پبلک ڈومین میں لانے کا فیصلہ کیا تھا۔جلد ہی کُکی آرگنائزیشن فار ہیومن رائٹس (کوہور) نے آڈیو ریکارڈنگ کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ اس وقت کے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ نے عرضی گزار سے آواز کی سائنسی تصدیق کرنے اور متعلقہ رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کو کہا تھا۔

ٹروتھ لیب، جو سابق چیف جسٹس ایم این وینکٹا چلیا کی صدارت میں قائم کی گئی اور جن کی رپورٹ کو پہلے عدالت عظمیٰ قبول کر چکی ہے، کو اس کام کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ جنوری کے آخر میں، لیب نے تصدیق کی کہ آڈیو ٹیپ میں ریکارڈ کی گئی آواز اور ایک سرکاری تقریب سے اٹھائے گئے بیرین سنگھ کی آواز کے نمونے '93 فیصد' میل کھاتے ہیں۔ گزشتہ 3 فروری کو سالیسٹر جنرل تشار مہتہ کے مطالبہ کے مطابق، نئے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کی بنچ نے حکومت کو اس آڈیو ٹیپ کی ایک بار پھر سے تصدیق کے لیے مزید تین ہفتوں کا وقت دیا ہے۔ اس بار حکومت سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹری (سی ایف ایس ایل) سے اس کی جانچ کروا رہی ہے۔تاہم، یہ واضح ہے کہ بیرین سنگھ اس معاملے میں بیک فٹ پر ہیں، کیوں کہ خود سی ایف ایس ایل نے کئی مواقع پر صوتی اور بصری مواد کی صداقت کو قائم کرنے کے لیے ٹروتھ لیب کی مدد لی ہے۔ کچھ سینئر لیڈروں سمیت پارٹی کے ایم ایل اے کو لگا کہ اب وہ اس معاملے میں بغاوت کر سکتے ہیں اور مرکزی حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرا سکتے ہیں، تاکہ پارٹی بیرین سنگھ کے خلاف کارروائی کر سکے۔ پارٹی کے کچھ سینئر رہنماؤں کے ذریعے بیرین سنگھ حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کے منصوبہ کو منی پور کانگریس کی قیادت کی مدد سے فعال کیا گیا تھا۔ پھر بھی، بیرین کی من مانی سے ناراض بی جے پی کے کئی لیڈروں نے اپنی وفاداریاں بدل لیں۔ یہ قدم آسان نہیں تھا۔ پچھلے 21 مہینوں میں بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کی مکمل حمایت کے ساتھ بیرین نے خود کو اقلیتی کُکی کے خلاف واحد 'میتیئی آواز' کے طور پر قائم کیا تھا۔ وہ مطلق اکثریت کا کارڈ بھی کھیل رہے تھے۔ بیرین سنگھ نے مبینہ طور پر ایک مسلح ہجوم بنانے کے لیے میتیئی کمیونٹی کے بنیاد پرست اور ممنوعہ گروہوں کو بھی شامل کیا تھا، جنہوں نے وادی کے علاقوں میں مسلح افواج (خصوصی اختیارات) ایکٹ (اے ایف ایس پی اے) کو ہٹانے کے مرکزی وزارت داخلہ کے فیصلے کے بعد بغیر کسی سزا کے کارروائی کی تھی۔

خبروں میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان غیرسرکاری عناصر (نان اسٹیٹ ایکٹر) کو منی پور پولیس کی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ ایسے ہجوم کو ریاستی اسلحہ خانے سے سینکڑوں ہتھیار اور گولہ بارود لوٹنے کی بھی اجازت دی گئی تھی۔ ہجوم اور ایسے عناصر کی طرف سے کی گئی یہ بغاوت بیرین کی موجودگی میں ہوئی، جنہیں پارلیامنٹ کے اندر اور باہر دونوں جگہوں پر مرکز کی مکمل حمایت حاصل تھی۔ وزیر داخلہ شاہ نے خود ان کے لیے لڑائی لڑی، جس سے ان کا اعتماد بڑھ گیا۔ کہا گیا کہ پارٹی کے اندر اور باہر بیرین کی مخالفت کرنے والوں اور یہاں تک کہ پولیس افسران کو بھی مسلح گروپوں نے دھمکیاں دیں یا ان پر حملہ کیا۔ بیرین سے سوال کرنے والے بی جے پی لیڈروں نے اپنی املاک کے برباد ہونے کا خطرہ مول لیا۔ جان و مال کا خوف پیدا کر کے اور مرکز کی حمایت سے، بیرین نے اپنے بیشتر ایم ایل اے اور بی جے پی کے اتحادیوں کی حمایت حاصل کرنا جاری رکھی۔

تاہم، اس بار ایسا لگتا ہے کہ اپوزیشن پارٹی کے چند اور ایم ایل اے کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ بیرین کو اپنا عہدہ برقرار رکھنے کے لیے 31 کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔ جیسے ہی باغیوں نے آئندہ اسمبلی اجلاس میں کانگریس کے اقدام کی خاموش حمایت کا قدم اٹھایا، مرکزی بی جے پی قیادت نے کارروائی کی۔ اس نے صورتحال کو قابو سے باہر ہونے سے روکنے کے لیے بھی تیزی سے کام کیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر روائی کھیم چند کو دہلی لایا گیا۔ امپھال میں خبر پھیل گئی کہ وہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ بند کمرے میں ملاقات کرنے والے ہیں۔ ریاستی انچارج سمبت پاترا نے شاہ کا پیغام کھیم چند کو دیا۔ قیادت میں تبدیلی کی ضرورت تھی۔

سات فروری کو امپھال واپسی پر کھیم چند نے بیرین کو ہٹانے کے قومی قیادت کے منصوبے کی نہ تو تصدیق کی اور نہ ہی تردید کی۔ انہوں نے مقامی میڈیا پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن ان کے رویے سے لگتا تھا کہ کچھ تبدیلی ہونے والی ہے۔ صحافیوں نے ان کا پیچھا کیا اور دیکھا کہ وہ اپنی رہائش گاہ نہیں بلکہ اسپیکر تھوکچوم ستیہ برت سنگھ سے ملنے جا رہے ہیں۔ بیرین سنگھ کی مخالفت کرنے والے کچھ دیگر پارٹی ایم ایل اے کے ساتھ اسپیکر کی رہائش گاہ پر ایک بند کمرے میں میٹنگ ہوئی۔ سیاسی گرمی کو محسوس کرتے ہوئے بیرین سنگھ کچھ قابل اعتماد ایم ایل اے کے ساتھ دہلی پہنچ گئے، لیکن ریاستی بی جے پی کے ذرائع نے اس رپورٹر کو بتایا کہ وہ 'شاہ سے ملنے میں ناکام رہے۔' پھر بیرین اور ان کا گروپ کمبھ میلے میں شرکت کے لیے نکل پڑا شاید یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ انہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ایک ہوشیار سیاست دان بیرین سنگھ جانتے تھے کہ وزیراعلیٰ بنے رہنے کے لیے انہیں قومی قیادت کو اپنی عددی طاقت دکھانا ہوگی۔ اس لیے انہوں نے اپنی حمایت والے پارٹی کے 15 ایم ایل اے اور بی جے پی کے اتحادی ناگا پیپلز فرنٹ (این پی ایف) سے تعلق رکھنے والے پانچ دیگر ایم ایل اے کو دہلی میں جمع کیا۔ بیرین کو بی جے پی کے ایک اور اتحادی نیشنلسٹ پیپلز پارٹی (این پی پی) کے پانچ ایم ایل اے کی طرف سے بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ اگر فلور ٹیسٹ کرایا گیا تو وہ 'غیر جانبدار رہیں گے۔' جب بالآخر انہیں 9 فروری کو دہلی میں امت شاہ نے ملاقات کا وقت دیا، تو پارٹی ذرائع نے دی وائر کو بتایا کہ وہ اپنے معاملے کو مضبوط کرنے کے لیے بی جے پی کے 15 ایم ایل اے اور پانچ این پی ایف ایم ایل اے کو ساتھ لے گئے۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا بھی موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ 'لیکن اس بات کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے کہ ان کے پاس مطلوبہ تعداد ہے؛ مرکزی قیادت کو یقین نہیں تھا کہ بیرین حکومت کو مستحکم رکھنے میں کامیاب ہوں گے۔' صرف 15 منٹ میں فیصلہ ہوگیا کہ بیرین کو استعفیٰ دینا ہوگا۔'

اس کے بعد مایوس بیرین امپھال واپس آگئے اور اسی شام گورنر اجئے بھلا کو اپنا استعفیٰ پیش کرنے راج بھون گئے۔ ان کے ساتھ سمبت پاترا اور ریاستی صدر شاردا دیوی سمیت دیگر موجود تھے۔

بیرین سنگھ نے ایک اکثریتی سیاست دان کی اپنی شبیہ کو برقرار رکھنے کے لیے آخری کوشش کی، جس نے خونی نسلی تنازعہ کے دوران صرف اپنی برادری کے لیے لڑائی لڑی اور میتیئی برادری کے دلوں کو چھونے کی کوشش کی۔ وہ ایک ہیرو کی طرح وداع چاہتے تھے، یہ ان کے استعفیٰ کے خط سے واضح ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ میتیئی کمیونٹی میں اس 'مٹی کے بیٹے' کے ذریعے ابھارے گئے جذبات منی پور کی سیاست پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ پڑوسی آسام میں یہی ہوا تھا، جب سابق وزیراعلیٰ گولاپ بوربورا نے 1970 کی دہائی میں اپنی سیٹ بچانے کے لیے آسامی کمیونٹی میں یہ جذبات پیدا کیے تھے۔ کسی بھی قیمت پر اقتدار برقرار رہے۔ اس سیاسی پیش رفت میں جو بات سب سے زیادہ قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ نریندر مودی-امت شاہ دور کی بی جے پی میں اگر پارٹی کسی طرح اقتدار میں بنی رہ سکتی ہے تو کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ جنسی استحصال، جان، املاک اور روزگار کا نقصان، ہجوم کے ہاتھوں پولیس تھانوں سے ہتھیاروں کی لوٹ مار اور پولیس کی گاڑیوں میں گھومتے ممنوعہ مسلح گروہوں پر سیکورٹی فورسز کی چاق وچوبند نظر، ان تمام چیزوں نے شاید ہی کوئی فرق ڈالا۔ حقیقت یہ ہے کہ بیرین سنگھ بی جے پی کو اقتدار برقرار رکھنے میں مدد کر سکتے تھے، انہیں چیف منسٹر کی کرسی پر برقرار رکھنے کے لیے کافی تھا، چاہے وہ پچھلے 21 مہینوں میں ریاست چلانے میں کتنے ہی نااہل کیوں نہ رہے ہوں۔ یہی ایک وجہ تھی کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تشدد متاثرہ ریاست کا دورہ کرنے کی زحمت نہیں کی، چاہے منی پور کے لوگوں نے کتنا ہی شور مچایا۔ مودی نے تشدد کے خلاف سختی سے بات نہیں کی، سوائے اس کے کہ جب دو کُکی خواتین کی برہنہ پریڈ کا ایک خوفناک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔

"ماں جیسی محسن شخصیت کو انسان کیوں بھول جاتا ہے"

قیصر محمود عراقی

ماں ایسی عظیم ہستی ہوتی ہے جس کے پیار ومحبت کی مثال تو خالق کائنات نے بھی دی ہے۔اللہ تعالیٰ نے جنت بھی ماں کے قدموں تلے رکھی ہے، ماں سے پیار کا جذبہ محض انسانوں میں ہی نہیں بلکہ تمام چرندو پرند حتیٰ کہ درندوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ماں تو وہ ہستی ہے جس کی لازوال محبت کا بدلا انسان زندگی بھر نہیں چکا سکتا۔گرمی ہو یا سردی، ماں خود تو موسم کی سختیاں برداشت کر لیتی ہے لیکن اپنی اولاد کو ہمیشہ موسم کی شدت سے محفوظ رکھنے کیلئے کوشاں رہتی ہے۔وہ خود تو بھوکی و پیاسی سو سکتی ہے لیکن اولاد کی تڑپ کبھی نہیں دیکھ سکتی، خواہ اس کے لئے اسے اپنی جان ہی قربان کیوں نہ کرنی پڑ جائے۔ ماں کا پیار مال ودولت یا دستیاب سہولتوں کے تابع نہیں ہوتا اور نہ ہی ماں اپنے بچوں میں مال واسباب، دولت وثروت کے حساب سے تفریق کرتی ہے بلکہ وہ تو اپنے نابینا، معزور اور گونگے بہرے بچوں کی خدمت میں بھی دن رات ایک کئے رہتی ہے۔ ماں اگر مرغی بھی ہو تو وہ بھی اپنے چوزوں کی حفاظت کیلئے بڑے اور خطرناک جانوروں کے سامنے دیوار بن کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ جانوروں کی مائیں بھی اپنے بچوں کی پرورش اور حفاظت کیلئے اپنا سکون قربان کر دیتی ہیں تو پھر انسان جسے عقل وشعور کی دولت ودیعت کی گئی ہے ان کی محبت کتنی لازوال ہوگی۔ ماں کے بغیر انسانیت کا وجود ناممکن ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ہر مذہب، رنگ ونسل، علاقے اور رسم ورواج میں والدین کی اہمیت اور پیار کو اولیت دی جاتی ہے کیونکہ اس دنیا میں آنے والی ہر روح کو پہلا پیار والدین سے ہی ملتا ہے، کوئی بڑا ابد بخت ہی ہوگا جو ماں باپ کی نافرمانی کرے یا ان عظیم ہستیوں اور مقدس رشتوں کے بارے میں اخلاق سے گری ہوئی کوئی بات کہے۔

ماں جیسی بلند ہستی اللہ کی قدرت کے کرشموں ایک انوکھی تخلیق ہے اور اس کی عطا کردہ نعمتوں میں ایک عظیم نعمت ہے۔ ماں ناقابلِ تسخیر محبت والفت کا حسین شاہکار اور اولاد کے تئیں بے غرض ہمدردی وشفقت کا روشن مینار ہے، جس میں پیار وممتا، بے پناہ میٹھاس، ایثار وقربانی کا انمول احساس اور دلچسپی ودلبستگی کا ہر سامان پوری فراوانی کے ساتھ جلوہ گر ہے کہ دنیا کے ہر طاقت وقوت، ہر چاہت والفت اس کے آگے ہیچ ہے۔ ماں کائنات میں انسانیت کی سب سے قیمتی متاع اور عظیم سرمایہ ہے، نظام حیات میں سینکڑوں تغیرات آئے ہوں، کائنات رنگ وبوں میں ہزاروں انقلاب برپا ہوئے ہو لیکن ماں کی محبت میں عموماً کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ ماں چاہے کوئی بھی ہو، کیسی بھی ہو، کسی بھی خطے سے تعلق رکھتی ہو، کچھ بھی کرتی ہو ممتا کے جذبے سے سرشار پائی جاتی ہے۔ ماں سے منسلک تمام درجات مہذب دنیا ہو یا غیر مہذب، ترقی یافتہ ہو یا ترقی پذیر، تعلیم یافتہ ہو یا ان پڑھ، دنیا میں ماں جیسی کوئی ہستی نہیں، ہر چیز اور شئے کا نعم البدل ہو سکتا ہے سوائے ماں کے۔ حدیث نبویؐ ہے "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔ اسی طرح کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ "ماں کے بغیر گھر قبرستان لگتا ہے"۔ ماں ہستی ہی ایسی ہے جو دنیا کی ساری مشکلات اور تکالیف خود سہتی ہے لیکن اپنی اولاد پر آنچ نہیں آنے دیتی ہے انہیں اپنے پروں میں چھپا کر رکھتی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ماں جیسا پیار کوئی اور رشتہ دے بھی نہیں سکتا۔ ماں کی شفقت، محبت، خلوص، پیار اور ایثار ومروت کسی تعارف کی محتاج نہیں کیونکہ ماں کی محبت وپیار بے لوث ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ماں تین حروف کا وہ شاہکار مجسمہ ہے جہاں سے الفت، محبت، ایثار اور دعا کے سوا کچھ نہیں ملتا، جن لوگوں نے ماؤں کی قدر اور خدمت کی وہ بامراد ٹھہرے، ان کے لئے عزت وتکریم اس جہاں میں بھی ہے اور آسودگی وتوقیر اگلے جہاں بھی ملے گی۔ ماں کہنے کو تو تین حروف کا مجموعہ ہے لیکن اپنے اندر پوری کائنات سموئے ہوئے ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا لفظ "ماں" ہے، دنیا کے کسی بھی زبان میں دیکھ لیں "ماں" ہی سب سے زیادہ جاذبیت اور پیار سے بھرا ہوتا ہے۔ ماں ایک ایسا لفظ ہے جس کی موتی جیسی چمک، گلاب کی سرخی، رعنائیت، سونے کی تمتماہٹ اور ستاروں کی جھلملاہٹ میں دنیائے حسن ولطافت کی تمام تر خوشنمائی ورعنائی چھلکتی ہے۔ ماں وہ لفظ ہے جسے سن کر دلوں کو شادمانی وفرحت نصیب ہوتی ہے اور ماں وہ ہستی ہے جس کی پیشانی پر نور، الفاظ میں محبت، آغوش میں دنیا بھر کا سکون، ہاتھوں میں شفقت اور پیروں تلے جنت ہے، یہی نہیں بلکہ صرف ایک پیار بھری نظر ہی ایک حج کے ثواب کا سبب بن جاتی ہے۔ ماں اللہ تبارک وتعالیٰ کے طرف سے وہ خوبصورت تحفہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت، فضل، کرم، رحیمی، کریمی، راحت، برکت اور عظمت کی جھلک آمیزش کر کے عرش سے فرش پر اتارا اور آخر میں قدموں تلے جنت رکھ کر ماں کے مقدس اور اعلیٰ مرتبے پر فائز کر دیا۔ ماں اپنی اولاد کیلئے ایک درخشاں ستارے کی مانند ہوتی ہے، ماں وہ واحد ہستی ہے جو اولاد کا مرتے دم تک ساتھ نبھاتی ہے۔

قارئین محترم! آج بدقسمتی سے آئے روز ایسی خبریں نظر سے گذرتی ہیں جیسے: بوڑھی ماں کو گھر سے نکال دیا، بیٹوں نے مکان ہتھیانے کیلئے ماں کو گھر سے نکال دیا یہ کہہ کر "ماں کہیں بھی چلی جاؤ، ورنہ گھر ٹوٹ جائیگا"، ایک بوڑھی ماں کو ایک بیٹے نے بیوی کے کہنے پر گھر سے بے دخل کر دیا۔ اس طرح کے اوقات بد بخت کی اولاد کی نافرمانی کی انتہا اور سنگ دلی کو بیان کرتے ہیں۔ ماں جیسی محسن شخصیت کو انسان کیوں بھول جاتا ہے؟ اور بعض پڑھے لکھے لوگ اپنے بوڑھے والدین کو اولڈ ہاؤسز کیوں بھیج دیتے ہیں؟ سوچنے کی بات ہے۔ ہماری اقدار ہمیں اس بات کی قطعاً اجازت نہیں دیتیں کہ ہم ماں کے کسی قسم کا ناروا سلوک کریں، ہمارے معاملہ رسم سے آگے عین عبادت کے درجے کا ہے، ماں کے پاس بیٹھنا، ماں کی طرف پیار بھری نظر سے دیکھنا اور ماں سے وہ باتیں کرنا جو اسے پسند ہیں، دراصل ہمارے دین کا حصہ ہے۔ لیکن افسوس جس کی طرف جس معاشرے میں ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے، بدقسمتی سے وہی معاشرہ آج غیروں کی اندھی تقلید میں اس قدر مبتلا ہو چکا ہے کہ اس جنت اور رضائے ربانی سے دامن بچاتا، اپنی ہی روشن اقدار پامال کرتا نظر آرہا ہے۔ میرے دوستو! دنیا وآخرت میں کامیابی ماؤں کی دعا کی مرہون منت ہے، اس لئے اس عظیم ماں سے جتنی دعائیں سمیٹ سکتے ہو سمیٹ لو۔

ملک میں بڑھتی نفرت وغربت کا عتاب

سید سرفراز احمد

ملک میں آج کے حالات کے تناظر میں اگر آپ کسی شخص کو روک کر پوچھیں گے کہ آپ کن حالات سے دوچار ہیں یا کن مسائل میں گھرے ہوئے ہیں تو یقیناً کوئی شخص کہے گا کہ میں معاشی بحران سے گذر رہا ہوں کوئی کہے گا کہ میں پہلے متوسط درجہ میں شامل تھا اب غریبی سے دوچار ہوں کوئی کہے گا کہ مہنگائی سے امور خانہ داری کے مسائل میں گھرا ہوا ہوں کوئی کہے گا سماج میں بڑھتی منافرت نے جینا محال کر دیا ہے اسی طرح کے اور بھی بے شمار مسائل آپ کو زمینی سطح سے سننے کو ملیں گے دراصل یہ وہ حقائق ہیں جو اس وقت اس ملک کی ابتر صورت حال کی حقیقی تصویر پیش کر رہے ہیں ایسے مسائل سے نہ صرف ملک کا ایک طبقہ بلکہ پورا ملک متاثر ہے ہاں اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت مسلمان ان مسائل سے سب سے زیادہ پریشان حال ہے سوال یہ ہے کہ ان تمام مسائل وحقائق کے پس پردہ زمہ دار کون ہے؟ گذشتہ پیر کو امریکہ کے واشنگٹن میں قائم تحقیقاتی ادارہ انڈیا ہیٹ لیب کی ایک رپورٹ جاری کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہمارے ملک میں 2024 میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر میں 74 فیصد اضافہ ہوا ہے جاری کردہ رپورٹ میں گزشتہ سال یعنی 2024 میں 1165 نفرت انگیز بیانات درج کیئے گئے جو سال 2023 میں 668 نفرتی بیانات درج کیئے گئے تھے ان نفرتی بیانات میں اتر پردیش وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سرفہرست ہیں رپورٹ میں بتایا گیا کہ یوگی نے سال 2024 میں 86 اور نریندر مودی 63 نفرت انگیز تقاریر کی ہے ان تقاریر کا بیشتر حصہ ڈبل انجن سرکار ریاستیں جن میں اتر پردیش، مہاراشٹر، اور مدھیہ پردیش شامل ہیں جہاں جملہ نفرت انگیز تقاریر کا نصف حصہ ان تین ریاستوں میں ریکارڈ کیا گیا۔ یہ نفرت انگیز تقاریر سیاسی جلسوں ریالیوں مذہبی تقریبات ودیگر اہم تقریبات کے دوران کی گئی جس میں بی جے پی، وی ایچ پی، بجرنگ دل کے قائدین شامل ہیں انڈیا ہیٹ لیب کی رپورٹ کے مطابق مئی 2024 میں نفرت انگیز تقاریر کے سب سے زیادہ 269 واقعات رپورٹ ہوئے چونکہ اس وقت ملک کے لوک سبھا انتخابات کا دورانیہ چل رہا تھا یاد رہے کہ اس دوران نفرت کا نشہ سر چڑھ کر بول رہا تھا خود وزیر اعظم نے راجستھان کے بانسواڑہ میں مسلمانوں کو درانداز اور زیادہ بچے پیدا کرنے والے کہا تھا رپورٹ میں بتایا گیا کہ نریندر مودی کی اس تقریر کے بعد نفرتی تقاریر میں مزید تین گنا اضافہ ہوا ہے۔

یہی نہیں بلکہ نفرت کو ہوا دینے کے لیئے سوشل میڈیا ایکس یوٹیوب فیس بک انسٹا کا بھی بھرپور سہارا لیا جاتا رہا خود حکمران جماعت کے وزراء نے نفرتی تقاریر کو سوشل میڈیا پر پیش کیا 2024 میں 1165 نفرتی تقاریر میں 995 تقاریر کو سوشل میڈیا پر پیش کیا گیا جس میں سب سے زیادہ ویڈیوس فیس بک پر شیئر کی گئی جب کہ فیس بک ہو یا دیگر سوشل میڈیا پیلٹس فارمس سماج میں نفرت پھیلانے والوں کے ویڈیوس کو انتباہ دیتے ہوئے اپنے قواعد کی خلاف ورزی پر ویڈوس کاٹ دیتے ہیں اور اکاؤنٹس کچھ دن تک بند بھی کر دیئے جاتے ہیں لیکن اس 995 نفرتی ویڈیوس میں سے بڑی مشکل سے دو چار ویڈوس بھی کٹ نہیں کیئے گئے تحقیق کے مطابق 98.5 فیصد نفرتی تقاریر مسلمانوں کے خلاف کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیاسی اور مذہبی قائدین مسلمانوں کے خلاف نفرت میں اضافہ کر رہے ہیں جس میں اکثریتی طبقے کو ہتھیار اٹھانے مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے مذہبی عبادت گاہوں کو مسمار کرنے مسلمانوں کے رہائشی املاک کو زمین بوس کرنے ہجومی تشدد کے حملے کرنے کے علاوہ دیگر میں اکسایا جاتا ہے۔ ایک طرف نفرت کی ہوا آہستہ آہستہ بھارت کے تکثیری سماج میں خلاء پیدا کر رہی ہے وہیں پر دوسری طرف اس ملک کی معاشی ابتری متوسط طبقے کی زندگیوں کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے رپورٹ کے حوالے سے اگر بات کی جائے تو بتایا جا رہا ہے کہ بھارت دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے وہ آئندہ چند برس میں پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے جا رہا ہے جو دنیا کی بڑی معیشتوں میں انڈیا کی معیشت سب سے تیزی سے فروغ پا رہی ہے بھارت کا ہدف 2030 تک دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننا ہے جیسا کہ کئی ایک تقاریب کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ بھارت دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے جا رہا ہے اقوام متحدہ کی جانب سے جاری کی گئی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت نے 2006 سے 2021 تک 15 برس کی مدت میں 41 کروڑ افراد کو غربت کی لکیر سے اوپر لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ حالیہ لوک سبھا اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے دعوی کیا کہ پچھلے پانچ سالوں میں 25 کروڑ افراد کو خط غربت سے اوپر لایا گیا اور نل سے جل کے بارہ کروڑ کنکشن دینے کا بھی دعوی کیا لیکن رپورٹ کے اعداد وشمار اور وزیر اعظم کے دعوؤں کے درمیان تصویر کا ایک دوسرا رخ بھی ہے کئی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ انڈیا میں اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ امیری اور غریبی کی خلیج وسیع ہوتی جا رہی ہے اور دولت کی تقسیم ایک مخصوص طبقے تک محدود ہو رہی ہے بین الاقوامی ادارہ آکسفیم نے ایک رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ بھارت میں ملک کے پانچ فیصد لوگوں کا پورے ملک کی 60 فیصد دولت پر قبضہ ہے۔

وزیر اعلیٰ نے بھوجپور ضلع میں چل رہے ترقیاتی منصوبوں کے تعلق سے جائزہ میٹنگ کی

پٹنہ، 16 فروری (ہ س)۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پرگتی یاترا کے دوران بھوجپور ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کے بارے میں ضلع آڈیٹوریم میں جائزہ میٹنگ کی۔ جائزہ میٹنگ میں بھوجپور کے ڈی ایم مسٹر تنئے سلطانیا نے ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کی رفتار اور موجودہ صورت حال کی پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیلی جانکاری دی۔ ڈی ایم نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، وزیر اعلیٰ نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم، ہنرمند یوتھ پروگرام، ہر گھر تک نل کا جل اور اس کی دیکھ ریکھ، ہر گھر تک پکی گلیاں اور نالیاں، وزیر اعلیٰ دیہی سولر اسٹریٹ لائٹ اسکیم، آبپاشی کا پانی۔ ہر علاقہ میں زرعی فیڈر کی تعمیر، وزیر اعلیٰ زرعی بجلی کنکشن اسکیم، وزیر اعلیٰ ادیمی منصوبہ، خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی، ہیلتھ سب سنٹر میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے طبی مشاورت، ویٹرنری خدمات کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اور تعمیر کی تازہ ترین صورتحال۔ پنچایت سرکار بھون۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے علاوہ ہر پنچایت میں 10+2 اسکول، گرام پنچایت، ٹاؤن پنچایت میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے اسپورٹس کلب کی تشکیل، ہر پنچایت میں کھیل کا میدان، وزیر اعلیٰ گرام سمپرک منصوبہ (بقیہ)، وزیر اعلیٰ دیہی پل اسکیم، شہری اور دیہی علاقوں میں سیلف ہیلپ گروپس کی تشکیل، ریونیو ایڈمنسٹریشن میں شفافیت، فائلنگ، داخل، خارج، عوامی کنوؤں، تالابوں اور جل۔ جیون۔ ہریالی کے تحت تزئین و آرائش کی تازہ ترین صورتحال۔ وزیر اعلیٰ کو ڈی ایم نے تفصیلی معلومات دیں۔ جائزہ میٹنگ میں عوامی نمائندوں نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کئے۔ جائزہ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں آپ تمام لوگوں کا اس میٹنگ میں خیر مقدم کرتا ہوں۔ بھوجپور ضلع کے ڈی ایم مسٹر تنئے سلطانیا نے ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کی جانکاری دی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھنا چاہئے۔ میں اس کے لیے ڈی ایم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں موجود عوامی نمائندوں نے بھی اپنی اپنی باتیں رکھی ہیں۔ آج ہم نے بھی یہاں کئی مقامات پر جا کر ترقیاتی کاموں کو دیکھا ہے ہم برابر گھومتے رہتے ہیں لوگوں سے جانکاری ملتی ہے اسے ذہن میں رکھتے ہوئے کاموں کو کیا جاتا ہے۔ پرگتی یاترا شروع ہونے سے قبل ہی افسران نے میٹنگ کر کے ہر ضلع کر ضرورتوں اور وہاں کے مسائل کے بارے میں معلومات جمع کر لی تھی۔ آج 34ویں ضلع کے پرگتی یاترا کے دوران ہم یہاں پہنچے ہیں۔ پرگتی یاترا کے دوران جو بھی اعلانات کیے جا رہے ہیں ان کو ہم لوگ کابینہ کی میٹنگ میں منظوری بھی دے رہے ہیں۔ ہم افسران سے کہیں گے کہ یہاں جو بھی ضرورتیں ہیں اسکو ذہن میں رکھ کر آگے کی کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ہمارا مقصد ہر طرح سے بہار کی ترقی ہے۔ شروع سے ہی ہم لوگ ہر شعبہ میں ترقیات کا کام کرتے رہے ہیں۔ ہم لوگوں نے بہار میں قانون کا راج قائم کیا ہے۔

ایم، ایس، پی سے متعلق دہلی میں کسانوں کی مہا پنچایت منعقد کی جائے گی

23رفروری کو سہارپور کمیشنری میں ایک جائزہ مٹینگ منعقد کئے جانے کا اعلان کیا گیا

دیوبند: 16رفروری (سمیر چودھری) بھارتیہ کسان یونین کی جانب سے ایک مٹینگ منعقد کی گئی، مٹینگ کے دوران کسانوں کے مسائل اور پیش آنے والی پریشانیوں اور مشکلات سے متعلق غور وفکر کیا گیا، بعدازاں فیصلہ کیا گیا کہ 23رفروری کو ایم، ایس، پی کے مطالبہ کو لے کر کسانوں کی جانب سے ایک مہا پنچایت دہلی میں منعقد کی جائے گی، تنظیم کے عہدیداران نے اس مہا پنچایت کا اعلان کرتے ہوئے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ دہلی پہنچ کر اس مہا پنچایت کو کامیاب بنائیں، تنظیم کے عہدیداران نے بتایا کہ 23رفروری کو دہلی میں، ایم، ایس پی سے متعلق جو مہا پنچایت کی جائے گی اس کے دوران مرکزی حکومت سے آر پار کی لڑائی کا اعلان کیا جائے گا، تنظیم کے دفتر پر اتوار کے روز ہونے والی اس مٹینگ میں سہارنپور منڈل کے صدر مونس گور نے شرکت کی اور انہوں نے مٹینگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تنظیم کسانوں کے مسائل سے متعلق مسلسل جدوجہد کر رہی ہے، کسانوں کو ان کے حقوق دلائے جانے کا کام کیا جا رہا ہے، فروری میں مہا پنچایت کا انعقاد اور مارچ کے مہینہ میں کسانوں کے مسائل کو لے کر دہلی کے ٹال کٹورا اسٹیڈیم میں ایک بڑی کسان پنچایت کی جائے گی، جس میں پورے ملک سے ہزاروں کسان شرکت کریں گے، انہوں نے کہا کہ ٹال کٹورا اسٹیڈیم میں کی جانے والی پنچایت کے دوران، ایم، ایس، پی سے متعلق مرکزی حکومت سے آر پار لڑائی لڑنے کے لئے پالیسی تیار کی جائے گی۔ مونس گوڑ نے کہا کہ 23رفروری کو دیوبند میں کسان پنچایت کا انعقاد ہوگا، جس میں قومی صدر چودھری رشی پال امباوٗت شرکت کریں گے، اس مٹینگ کے دوران سہارنپور کمشنری کا جائزہ لیا جائے گا جس کے لئے سبھی اضلاع اور کمیشنریوں کے صدور اپنی کارکردگی کے ساتھ شرکت کریں گے، انہوں نے بتایا کہ تنظیم پر نگرانی رکھنے اور اپنی رپورٹ مرکزی قیادت کو دینے کے لئے ہر ایک ضلع میں گیارہ سینئر کارکنان کی ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جائے گی، اس موقع پر تنظیم کے عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود رہے۔

دس لاکھ روپے کی نقد رقم اور قیمتی کار نہ دینے پر دولہا نے بارات لے جانے سے انکار کیا

لڑکی والوں کی جانب سے شکایتی تحریر دینے کے بعد پولیس نے معاملہ درج کر کے جانچ شروع کی

دیوبند:16رفروری (سمیر چودھری) دیوبند کے قریبی قصبہ ناگل میں ایک نوجوان نے شادی میں نقد رقم اور بیش قیمت کار کا مطالبہ کرتے ہوئے اتوار کے روز بارات لانے سے منع کر دیا، جبکہ لڑکیوں والوں کی جانب سے شادی کی تمام تیاریاں اور کھانے وغیرہ کا نظم کیا جا چکا تھا؛ لیکن عین وقت پر دولہا کی جانب سے مذکورہ مطالبات کے ساتھ بارات لانے سے انکار کرنے پر تمام تیاریوں پر پانی پھر گیا اور لڑکیوں والوں کے یہاں ماتم چھا گیا۔ لڑکی کے والد عثمان نے دولہا اور اس کے والد پر جہیز کے طور پر نقد رقم اور بیش قیمت کار کا مطالبہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے پولیس کو ایک تحریر دے کر قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا، یہ پورا معاملہ ناگل قصبہ کے پانڈولی روڑ کا ہے، لڑکی کے والد عثمان ولد یسین نے پولیس کو بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی حناء کا رشتہ سہارنپور کے تھانہ صدر بازار کے تحت آنے والے گاؤں طاہر پور کے قریب واقع کاشی رام کالونی کے باشندے سرفراز ولد مستقیم کے ساتھ پورے رسم ورواج کے ساتھ طے کیا تھا، عثمان نے بتایا کہ 16رفروری اتوار کے روز شادی کی رسم پوری کرنے کے لئے سہارنپور کے انبالہ روڑ پر واقع سیٹی پیلیس بک کیا گیا تھا، اتوار کے روز اس تقریب میں تقریباً دو ہزار لوگوں کی دعوت کا انتظام کیا گیا تھا؛ لیکن جب دوپہر دو بجے تک بارات نہیں آئی تو عثمان نے لڑکے کے والد مستقیم کو فون کیا اور اتنا وقت گذر جانے کے بعد بارات نہ آنے کا سبب معلوم کیا، تو لڑکے والوں کی جانب سے جواب دیا گیا کہ اگر شادی میں دس لاکھ روپے کی نقد رقم اور بریزا کار دینا طے کیا جائے تو بارات آئے گی ورنہ لڑکیوں والوں کے یہاں ہم بارات لے کر نہیں جائیں گے۔ عثمان نے پولیس کو بتایا کہ اس قدر جہیز دینے کے بعد دس لاکھ روپے کی نقد رقم اور بیش قیمت بریزا کار دینے کی اس کی حیثیت نہیں ہے۔

مقامی کاریگروں کی مصنوعات کو مل رہی ہے عالمی پہچان: دھرمیندر پردھان

مرکزی وزیر نے مہاکمبھ میں منعقدہ او ڈی او پی نمائش میں خریداری کی

مہاکمبھ نگر (پریاگراج)، 16 فروری (ہ س)۔ اتوار کو مہاکمبھ میں منعقدہ ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی) نمائش میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کشی نگر ضلع کے کیلے کے ریشے سے بنے مشہور قالین کی خریداری کی اور اس کے معیار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کی یہ اسکیم نہ صرف مقامی کاریگروں کو با اختیار بنا رہی ہے بلکہ عالمی سطح پر ریاست کی مصنوعات کو ایک نئی شناخت دے رہی ہے۔ او ڈی او پی اسکیم کی تعریف کرتے ہوئے، دھرمیندر پردھان نے کہا کہ یہ پہل مقامی مصنوعات کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں تک لے جانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ اسکیم نہ صرف دستکاروں اور چھوٹے کاروباریوں کو با اختیار بنا رہی ہے بلکہ دیہی معیشت کو بھی مضبوط کر رہی ہے۔ اب، یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کی بدولت، کاریگر براہ راست اپنی مصنوعات کی مناسب قیمت حاصل کر رہے ہیں، جس سے کاروبار میں شفافیت اور آسانی پیدا ہو رہی ہے۔ مہاکمبھ کی تنظیم کے ذریعہ، ریاست کے ہر ضلع کے خصوصی مصنوعات کو وسیع پیمانے پر پہچان مل رہی ہے، اس طرح مقامی کاریگروں اور کاروباریوں کو ایک بڑا بازار فراہم ہو رہا ہے۔ یہ کوشش ہندوستان کی خود انحصاری کی طرف ایک اہم قدم ہے اور آنے والے وقت میں یہ ریاست کے لاکھوں کاریگروں کو معاشی طاقت فراہم کرے گی۔ نمائش کے دوران، مختلف اضلاع سے آئے او ڈی او پی مصنوعات کے کاریگروں اور کاروباریوں نے بھی مرکزی وزیر کے ساتھ بات چیت کی اور اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ اتر پردیش کے بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانی، ہینڈلوم اور ٹیکسٹائلز کے وزیر راکیش سچان نے مرکزی وزیر کو نمائش میں لگائے گئے مختلف اسٹالز کی خصوصیات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کشی نگر، جو کیلے کی کاشت کے لیے مشہور ہے، اب اپنی قدرتی فائبر سے بنی مصنوعات کے لیے بھی پہچانا جا رہا ہے۔ کیلے کے ریشے سے بنے قالین مکمل طور پر نامیاتی اور ماحول دوست ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بین الاقوامی مارکیٹ میں ان کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

مہاکمبھ میں ڈیجیٹل ادائیگی کا جلوہ، نچلی سطح پر بھی نظر آرہا ہے اس کا اثر

مہاکمبھ نگر، 16 فروری (ہ س)۔ جب ملک میں ڈیجیٹل ادائیگی متعارف کرائی گئی تو اپوزیشن سیاسی جماعتوں نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ غریب، ناخواندہ اور عام آدمی اسے کیسے استعمال کرے گا۔ ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کا اثر پریاگ راج میں منعقد ہونے والے دنیا کے سب سے بڑے اجتماع مہاکمبھ میں نچلی سطح پر واضح طور پر نظر آرہا ہے۔ لائیا چنے، چائے اور پکوڑے بیچنے والوں سے لے کر پنڈت جی اور کشتی والوں تک، سبھی مسکراہٹ کے ساتھ ڈیجیٹل ادائیگی قبول کرتے ہیں۔ آپ کو ہر چھوٹی بڑی دکان کے سامنے کیو آر کوڈ کا اسٹیکر یا بولنے والی مشین نظر آئے گی۔ جن کے پاس مشین نہیں ہے وہ موبائل نمبر کے ذریعے ادائیگی کرتے ہیں۔

مہاکمبھ میلے سے 2 لاکھ کروڑ روپے کی آمدنی کا تخمینہ ہے۔ اس میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا بڑا حصہ ہوگا۔ جیا کماری، جو مہاکمبھ کے علاقے میں سینٹرل اسپتال کے سامنے لائیا، چوڑا اور گٹا بیچتی ہیں، کہتی ہیں، ' [illegible] کا خیال رکھتا ہے۔' جیا کا بیٹا ثمر ابھی نو سال کا ہے اور وہ موبائل پر دن کے حساب کتاب کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

سیکٹر 2 میں عقیدت مندوں کا ہجوم رسی پر چلتی چھوٹی بچی کے کارنامے دیکھ کر حیران ہے۔ کوئی اس کی تصویر لے رہا ہے تو کوئی اس کی ویڈیو بنا رہا ہے۔ عقیدت مند نیچے پھیلی ہوئی چادر پر پیسے ڈالتے ہیں۔ ادائیگی کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی کا آپشن بھی ہے۔ عقیدت مند یو پی آئی کے ذریعے بھی رقم عطیہ کرتے ہیں۔ پوچھنے پر رجنی کہتی ہیں، 'آج کل بازار میں نقدی کا مسئلہ ہے۔ اس لیے ہم نے بھی موبائل کے ذریعے پیسے لینے کا سوچا۔ ان کے مطابق جن لوگوں کی جیبوں میں کیش نہیں ہے وہ اپنے موبائل فون کے ذریعے رقم جمع کراتے ہیں۔

سیکٹر 2 تروینی بازار کے قریب چائے بیچنے والے پنکج بتاتے ہیں کہ میں یہ چائے کا اسٹال پچھلے ڈیڑھ ماہ سے چلا رہا ہوں۔ اسی فیصد سے زائد ادائیگیاں آن لائن ہو رہی ہیں۔ پنکج کے مطابق، میلے کے علاقے میں بہت زیادہ نقد رقم نکالنے کی مشینیں نہیں ہیں، اس لیے مسافر نقد رقم خرچ کرنے کے بجائے آن لائن ادائیگیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہمیں اس میں بھی سہولت ہے، نقد لین دین میں وقت لگتا ہے، جس کی وجہ سے کسٹمر ڈیلنگ میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

بڑے ہنومان مندر کے علاقے میں لائیا چنے بیچنے والے راجکمار کہتے ہیں، "ان [illegible] ہونے کی وجہ سے، ہمارے لیے بھی آسانی ہے، چینج پیسہ واپس نہیں کرنا پڑتا ہے۔ اور رقم بھی اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔

سنگم اپر مارگ پر گنگا جلی فروخت کرنے والی 65 سالہ رام رتی کہتی ہیں، "میں اپنا موبائل فون زیادہ استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوں، لیکن پیسے والی مشین مجھے بتاتی ہے کہ پیسے آچکے ہیں۔" وہ کہتی ہیں، 'موبائل کے ذریعے پیسے نکالنے سے پیسے سنبھالنے کی کوئی فکر نہیں، یہاں کوئی مستقل دکان نہیں ہے۔ کچھ پیسے نقد میں آتے ہیں، زیادہ تر لوگ موبائل کے ذریعے ہی ادائیگی کرتے ہیں۔

سنگم کے علاقے میں گھوم گھوم کر نیم کی داتون بیچنے والا شنکر کہتا ہے، 'مسافر پانچ یا دس روپے آن لائن بھی ادا کرتے ہیں۔ اگر آپ کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو آن لائن ادائیگیاں لینی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں، 'اگر آن لائن ادائیگی نہ کی گئی تو کاروبار آدھا رہ جائے گا۔' تیرتھ پجاری امت پانڈے کہتے ہیں، 'اب لوگ بہت زیادہ پیسے لے کر سفر کرنا پسند نہیں کرتے۔ ہمارے بہت سے کلائنٹس آن لائن ادائیگی کرتے ہیں۔ بدلتے وقت کے ساتھ آگے بڑھنا ہی عقلمندی ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگی کمپنی پے ٹی ایم کے نمائندے ابھیشیک مشرا نے کہا، 'ہماری ٹیم نے کمبھ میلے کے دوران ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں 5 ہزار سے زیادہ نئے اکاؤنٹس کھولے۔ وہ کہتے ہیں، میلہ ختم [illegible]

دہلی کے رہنے والے نتیش، جو تروینی میں اسنان کرنے کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ گھر واپس آرہے تھے، نے کہا، 'ہم نے اپنے ساتھ نہ تو کوئی نقدی اور نہ ہی کوئی کریڈٹ کارڈ رکھا تھا۔ ہمارے پاس صرف ہمارے فون تھے لیکن ہمیں ادائیگی کرنے میں کوئی پریشانی نہیں تھی اور ہم نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کا استعمال کیا، یہاں تک کہ پنڈت جی اور کشتی والے کو اس موڈ کے ذریعے ادائیگی کی۔

ریل کے مسافروں کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولت: کمبھ پر آنے والے مسافروں کی سہولت کے لیے، ریلوے اے ٹی وی ایم، جے ٹی بی ایس، یوٹی ایس ایپ اور اسٹیشن ٹکٹ کاؤنٹر کے ذریعے ٹکٹ بھی تقسیم کر رہا ہے۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر کوچنگ ہمانشو شکلا نے کہا کہ اس وقت پریاگ راج ڈویژن میں کل 226 ٹکٹ کاؤنٹر کام کر رہے ہیں جن میں 174 یوٹی ایس کاؤنٹر، 25 پی آر ایس ٹکٹ کاؤنٹر اور 27 یوٹی ایس کم پی آر ایس ٹکٹ کاؤنٹر ہیں۔

یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کو نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) نے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) اور ہندوستانی بینکوں کے اشتراک سے تیار کیا ہے۔ اسے 2016 میں لانچ کیا گیا تھا۔ اس نے بل کی ادائیگیوں سمیت مختلف مالیاتی خدمات کے [illegible] سے زیادہ بینک شامل ہیں، جو ہر ماہ اربوں ڈیجیٹل لین دین کو قابل بناتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق یو پی آئی کے ذریعے ادائیگیاں 2028-29 تک بڑھ کر 439 ارب روپے ہو جائیں گی۔ یہ کل خوردہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کا 91 فیصد ہوگا۔ فی الحال، خوردہ ادائیگیوں میں یو پی آئی کا حصہ تقریباً 80 فیصد ہے۔

بزم فروغ ادب کے زیر اہتمام مشاعرہ کا انعقاد

علی گڑھ 16 فروری (ہ س) بزمِ فروغِ ادب کے زیرِ اہتمام معبود نگر میں مشاعرہ بعنوان "ایک شام عامر رضا کے نام" زیر سرپرستی ڈاکٹر الیاس نوید گنوری منعقد کیا گیا۔ صدارت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر جاوید اختر وارثی نے انجام دئے۔ ہر دلعزیز سیاسی و سماجی کارکن خان محمد آصف نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ معروف شاعر بابر الیاس اور اویس جمال شمسی مہمانانِ مکرم کی حیثیت سے مشاعرہ کو رونق بخشی۔ نوجوان شاعر زاہد خان راحت نے ہدیہ نعت پیش کر کے مشاعرہ کا باقاعدہ آغاز کیا۔ مرحوم استاد شاعر مرزا اشفیق بیگ شفیق کے جانشین عامر رضا کو انکے شاگرد مشیر احمد مشیر نے دستار بندی کر کے باقاعدہ استاد کا اعلان کیا۔ جن شعراء اکرام نے اپنے اشعار کو نوازا ان میں ڈاکٹر عرفان انصاری، ڈاکٹر الیاس نوید گنوری، بابر [illegible] پوری، زاہد خان راحت، علی یاور اور یاسر نے بھی اپنا کلام پیش کر کے داد و تحسین حاصل کی۔ اس موقع پر منتظمین نے مہمانوں کی گلپوشی کر کے استقبال کیا گیا اور انہیں ردائے ادب اور مومنٹو بھی پیش کئے گئے، دیر رات تک مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔

مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے شری کاشی وشوناتھ کا درشن کیا

وارانسی: فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے پریاگ راج مہاکمبھ کے دوران سنگم کنارے پر ڈبکی لگانے کے بعد اتوار کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ یہاں شری کاشی وشوناتھ مندر کا دورہ کیا۔ مرکزی وزیر، ان کی والدہ اور خاندان کے دیگر افراد نے بابا کے دربار میں پوجا کی۔ درشن اور پوجا کے بعد مرکزی وزیر نے دربار میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ اس دوران ایل جے پی (آر) لیڈر اور سابق ایم ایل سی منی شنکر پانڈے بھی مرکزی وزیر کے ساتھ موجود تھے۔ مندر میں پوجا کرنے کے بعد مرکزی وزیر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔ قبل ازیں مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے صدر چراغ پاسوان نے پریاگ راج مہاکمبھ میں ڈبکی کے بعد خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے آفیشل ایکس اکاونٹ پر لکھا، گنگے چ یمونے چیئے گوداوری سرسوتی۔ نرمدا، سندھو، کاویری، جلیسمین سنیدھی کورو۔ پریاگ راج کی سرزمین میں مہاکمبھ کے مبارک موقع پر، میں نے اپنے خاندان کے ساتھ اسنان کیا اور ماں گنگا، ماں جمنا اور ماں سرسوتی کی ندیوں کے سنگم پر پوجا اور پرارتھنا کی اور سب کی بھلائی کے لیے دعا کی۔ دوسرے ٹویٹ میں لکھا گیا، ماں گنگا، جمنا اور سرسوتی کی آشیرواد آپ سب کی زندگی میں خوشیاں، خوشحالی اور خوش قسمتی لائے۔

جامعہ رحمانی مونگیر میں ختم بخاری شریف کا عظیم الشان اجلاس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

مونگیر، 16 فروری (ہ س)۔ جامعہ رحمانی، خانقاہ مونگیر میں ختم بخاری شریف کا عظیم الشان اور روح پرور اجلاس بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس بابرکت مجلس میں جامعہ رحمانی کے اساتذہ، منتظمین، کارکنان، طلبہ سمیت ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے علما کرام، دانشوران عظام اور عوام الناس کی ایک جم غفیر نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز جناب مولانا قاری منظر عقیل صاحب رحمانی کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مولوی محمد تنویر رحمانی اور مشہور نعت خواں مولانا منظر قاسمی رحمانی نے نعتیہ کلام پیش کیا، جو مجلس کی روحانی فضا کو مزید خوشگوار بنا رہا تھا۔ اس کے بعد مختلف علما کرام نے بصیرت افروز خطابات کیے جنہوں نے حدیث کی اہمیت اور اس کے عملی زندگی میں اثرات پر روشنی ڈالی۔ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم، سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا اور فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو اپنی عالی سند سے اجازتِ حدیث عطا فرمائی۔ حضرت امیر شریعت نے اپنے پر اثر خطاب میں حدیث نبوی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ "حدیث نبوی ہمارا رہنما ہے، اور اس پر عمل کرنا ہمارا فرض ہے"۔ آپ نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے دین کی خدمت، علم کے فروغ اور حدیث نبوی کو عملی زندگی میں اپنا نصب العین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ حضرت امیر شریعت نے علم میں گہرائی اور عمل میں اخلاص کی تلقین کی اور طلبہ سے کہا کہ وہ حدیث کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو بہتر بنائیں۔ اس بابرکت نشست میں حضرت مولانا مفتی اظہر صاحب مظاہری (شیخ الحدیث جامعہ رحمانی مونگیر) نے بخاری شریف کے آخری باب سے قبل کی حدیث کا درس دیا۔ حضرت مفتی اظہر صاحب نے فرمایا کہ "حدیث نہ صرف علم کا ذخیرہ ہے بلکہ ہمارے معاشرتی اور اخلاقی مسائل کا حل بھی ہے"۔ انہوں نے حدیث کی صحیح فہم اور اس کی تطبیق کی اہمیت پر زور دیا اور طلبہ کو اس بات کی ترغیب دی کہ وہ حدیث کو محض ایک علمی موضوع نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔

جناب مولانا مفتی معین کوثر صاحب قاسمی نے اپنے خطاب میں حدیث کی حفاظت کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ "یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم حدیث کی حفاظت کریں تاکہ آنے والی نسلیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں"۔ انہوں نے حدیث کو نہ صرف علم کا ذریعہ بلکہ لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کا ایک مؤثر طریقہ قرار دیا۔ جناب مولانا جمیل احمد مظاہری (ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر) نے بھی حدیث کی عظمت اور اس کے عملی اثرات پر روشنی ڈالی، اور کہا کہ "حدیث نبوی ہمیں زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ سکھاتی ہے"۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ اپنے علم کو معاشرتی خدمت میں استعمال کریں۔ اس کے علاوہ، جناب مولانا محمد خالد صاحب رحمانی نے بھی اپنے خطاب میں حدیث کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ "حدیث ہمیں محض علم نہیں دیتی بلکہ اخلاقی قدریں بھی سکھاتی ہے جو ایک بہتر معاشرے کی بنیاد ہیں"۔

مدنی آئی اسپتال کے تعاون سے مسلم فنڈ ناگل میں فری آئی کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں آنے والے 385 مریضوں میں 92رمریض سفید موتیا میں مبتلا پائے گئے: ڈاکٹر سفینہ تبسم

خدمت خلق کے جذبہ سے ناگل مسلم فنڈ کی جانب سے کیمپ کا انعقاد عوام کے لئے تحفہ: ایم ایل اے دیویندر نم

دیوبند:16رفروری (سمیر چودھری) مسلم فنڈ ناگل برانچ میں مدنی آئی اسپتال دیوبند کے تعاون سے مسلم فنڈ ناگل کے احاطہ میں ایک روزہ فری آئی کیمپ لگایا گیا صبح 10ربجے سے شام 4ربجے تک چلنے والے آئی کیمپ کا افتتاح رامپور منیہاران اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے دیویندر نم، مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی، برانچ ناگل کے منیجر ساجد حسن، ادارہ کے سکریٹری محمد انس صدیقی، آئی سرجن ڈاکٹر سفینہ تبسم اور ڈاکٹر ایس اے عزیز نے مشترکہ طور پر کیا کیمپ کے مہمان خصوصی اور ممبر اسمبلی دیویندر نم نے کہا کہ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ مسلم فنڈ ناگل کی جانب سے اس علاقہ کے عوام کے لئے فری آئی کیمپ لگایا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ آنکھیں ہر انسان کے لئے خدا کی جانب سے عطا کردہ بیش قیمت عطیہ ہیں، اس لئے اپنی بینائی کو قائم رکھنے کے لئے آنکھوں کی دیکھ بھال انتہائی ضروری ہے۔ دیویندر نم نے کہا کہ متوازن غذا، سبز پتیوں والی سبزیاں مچھلی، انڈے اور پھل ومیوے کے استعمال سے ہم اپنی آنکھوں کی روشنی کو برقرار رکھ سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ تمبا کونوشی جہاں جسمانی طور پر نقصان دہ ہے وہیں اس سے آنکھوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے اس لئے وقفہ وقفہ سے آنکھوں کے ٹیسٹنگ لازمی طور پر کرانی چاہئے اور تمبا کونوشی ونشیلی اشیاء کے استعمال کو قطعی طور پر ترک کر دینا چاہئے۔ ادارہ کے منیجر سہیل صدیقی، سکریٹری محمد انس صدیقی اور ڈاکٹر ایس، اے، عزیز نے بھی کیمپ میں آنے والے مریضوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ امراض چشم اور بینائی کا کمزور ہو جانا ایک عام بات ہو چکی ہے لیکن وقفہ وقفہ سے آنکھوں کی ٹیسٹنگ کراتے رہنا چاہئے تاکہ آنکھوں کی پیچیدہ بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ سہیل صدیقی نے بتایا کہ مسلم فنڈ ٹرسٹ 1986ء سے دیوبند اور اطراف میں مدنی آئی اسپتال کے ذریعہ سے آنکھوں کے مریضوں کے علاج اور معمولی اخراجات پر آپریشن اور لینس لگانے کی سہولیات میسر کرا رہا ہے انہوں نے بتایا کہ آج کیمپ میں آنے والے مریضوں کی آنکھوں کے آپریشن صرف پانچ ہزار روپے میں کئے جاتے ہیں۔ آئی کیمپ کی ماہر سرجن ڈاکٹر سفینہ تبسم نے بتایا کہ ناگل اور قرب وجوار کے تقریباً 400رمریضوں کی آنکھوں کی جانچ کی گئی اور 270رمریضوں کو مفت چشمے دینے کے علاوہ کیمپ میں دیکھے گئے تمام مریضوں کو مفت دوائیں دی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ فری آئی کیمپ میں آنے والے مریضوں میں سے 92ر مریض سفید موتیا میں مبتلا پائے گئے جن کے آئندہ دس دنوں کے دوران مدنی آئی اسپتال دیوبند میں آپریشن کئے جائیں گے اور لینس لگائے جائیں گے، کیمپ کے انچارج اسرار احمد اور کنوینر ساجد حسن نے بتایا کہ ناگل میں منعقد ہونے والے فری آئی کیمپ میں دیکھے گئے مریضوں کا علاج آئندہ دس دنوں تک مدنی آئی اسپتال میں بالکل مفت کیا جائے گا، ساجد حسن نے کہا کہ فری آئی کیمپ منعقد کرنے کا مقصد یہ ہے کہ خدمت خلق کے تحت زیادہ سے زیادہ مریض استفادہ کر سکیں اور غریب وبے سہارا مریضوں کو معمولی اخراجات پر سستے آپریشن اور مفت علاج کی سہولت مہیا کرائی جا سکے۔

انو اولمپک گریڈ حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر

نئی دہلی،16 فروری (یواین آئی) اکثر ہم اپنے اردگرد کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ لڑکیوں کا کام گھر کے کام کاج کو سنبھالنا ہے۔ انہیں باہر آنے کی کیا ضرورت ہے؟ لیکن اس دور میں لڑکیوں نے چہار دیواری سے باہر نکل کر یہ ثابت کردیا ہے کہ لڑکیاں سب کچھ وہ حاصل کرسکتی ہیں جنہیں مرد حاصل کرسکتے ہیں۔ آج کھیلوں کی دنیا ہو، یا سائنس سے متعلق شعبہ۔ ہر شعبے میں خواتین ملک کا نام روشن کرتی نظر آرہی ہیں۔ انو راج سنگھ بھی ان میں سے ہی ایک ایسی منفرد شخصیت ہیں۔ انو راج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے حنا سدھو کے ساتھ مل کر 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کی جوڑی 10 میٹر ایئر پستول میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ وہ پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ تر شوٹنگ کے مقابلوں میں تمغے حاصل کررہی ہیں۔ انو نے 2010 کے ایشین گیمز ٹیم ایونٹ میں چاندی، 2010 کے کامن ویلتھ گیمز کے جوڑوں کے ایونٹ میں سونے اور دوحہ میں 2009 کی ایشین چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ لیکن یہ پچھلے سال امریکہ میں منعقدہ ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ تھا جس نے شوٹر کے لیے اولمپک کوٹہ یقینی بنایا۔ انہوں نے لندن اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول شوٹنگ مقابلے میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ انو راج سنگھ 17 فروری، 1984 علی گڑھ، اتر پردیش میں پیدا ہوئیں۔ انو راج سنگھ کی فیملی کا تعلق چونکہ شوٹنگ سے ہے۔ ان کے بھائی سے لے کر ان کی ماں تک سبھی ان کے خاندان میں شوٹر ہیں۔ ان کو بچپن سے کھیلوں سے دلچسپی رہی۔ انو نے ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ شوٹنگ کی بھی برابر مشق کی۔ انو نے علاقائی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں بھی لیا۔ جس نے ان کے کیریئر کی کامیابی میں بہت اہم کردار کیا۔ اپنی محنت اور لگن سے انہوں بہت کچھ سیکھا۔ ان کی کامیابی کا سہرا ان کے کوچز کو جاتا ہے۔ جنہوں نے انو کو کھیل کی پیچیدگیاں سکھائیں اور کامیابی حاصل کرنے میں ان کی بے پناہ مدد کی۔ انو راج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے اب تک 27 تمغے جیت کر 10 قومی شوٹنگ چیمپئن شپ میں فعال طور پر حصہ لیا ہے اور اب بھی اس کھیل کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ان کی مخلصانہ کوششیں جاری ہیں۔ انو شوٹنگ کے زمرے میں بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انو نے 2010 کے کامن ویلتھ گیمز سے اپنے نام پر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے سنگل اور جوڑی دونوں میں 10 میٹر اور 25 میٹر پستول شوٹنگ کے زمرے میں 2 سونے کے تمغے، 3 چاندی کے تمغے، اور 1 کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں سال 2002 کی نیشنل جونیئر چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں 25 میٹر پستول کے زمرے میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سال 2007 کے نیشنل گیمز میں دلکش کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں انہوں نے شوٹنگ میں ایک چاندی کا تمغہ اور تین سونے کے تمغے حاصل کیے۔ سال 2009 کی قومی چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں ہوئی تھی، اس مقابلے میں انو راج نے 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں 10 میٹر ایئر پستول مقابلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کی کامن ویلتھ چیمپئن شپ (10 میٹر اور 25 میٹر، سنگل اور جوڑی دونوں) میں تین چاندی کے تمغے اور ایک سونے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے حنا سدھو کے ساتھ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل جوڑے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ 2012 کے سمر اولمپکس میں اس نے 10 میٹر ایئر پسٹل اور 25 میٹر پسٹل دونوں میں حصہ لیا۔ امریکہ میں منعقدہ 2011 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ لندن میں منعقدہ 2012 کے سمر اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں 23ویں پوزیشن حاصل کی، سال 2017 دولت مشترکہ چیمپئن شپ میں 25 میٹر ایونٹ کے زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، سال 2019 کے جنوبی ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے خواتین کے 25 میٹر پسٹل میں طلائی تمغہ جیت کر یہ شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ انو کو ہندوستان کے سب سے بااثر کھلاڑیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں کے ایک عظیم آئیکن کے طور دیکھا جاتا ہے۔ ہندستانی کھیلوں کی دنیا میں انو سنگھ کو شوٹنگ کے شعبے میں ایک اسٹار شوٹر اور ایک انتہائی معزز کھلاڑی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ ریاستی سطح کے کھیل، دولت مشترکہ کھیل، یا پھر دنیا کے سب سے بڑے کھیل اولمپکس ہوں، شروع سے ہی ہندوستانی نشانے بازوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یا اگر یوں کہا جائے کہ نشانے بازوں نے ان کھیلوں میں ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ملک کے لئے متعدد تمغے جیتے ہیں تو شاید غلط نہ ہوگا۔ انو اپنے اس پیشے سے اس قدر متاثر ہیں کہ انہیں اس بات کا پختہ یقین ہے کہ ایک دن شوٹنگ کا کھیل بھی کرکٹ کی طرح شائقین میں بہت مقبول ہوگا۔ انہوں نے اپنے حوصلے بلند رکھے اور شوٹنگ کو اپنا پیشن بنایا۔ یہ وہ وقت تھا جب ان کی زندگی کی نئی شروعات ہوئی اور انہوں نے شوٹنگ کے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ ان کی بہترین خدمات کے لئے انہیں 2012 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

آئرلینڈ نے زمبابوے کو چھ وکٹوں سے ہرایا

ہرارے، 16 فروری (یو این آئی) کرٹس کیمفر (تین وکٹ اور 63 رن) کی آل راؤنڈر اور کپتان پال اسٹرلنگ (89) رنوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت آئرلینڈ نے اتوار کو دوسرے ایک روزہ مقابلے میں آٹھ گیندیں باقی رہتے ہوئے 249 رن بنا کر زمبابوے کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی ہے، اس کے ساتھ ہی آئرلینڈ نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی ہے۔ زمبابوے کے 245 رنوں کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری آئرلینڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اس نے چھٹے اوور میں اینڈی بالبرنی (11) کا وکٹ گنوا دیا۔

اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کرٹس کیمفر نے کپتان پال اسٹرلنگ کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 144 رنز کی شراکت ہوئی۔ 34ویں اوور میں ٹریور گوانڈو نے کرٹس کیمفر کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ کرٹس کیمفر نے 94 گیندوں پر تین چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 63 رنز بنائے۔ اس کے بعد ہیری ٹیکٹر (سات) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 40ویں اوور میں رچرڈ اینگاروا نے سنچری کی جانب بڑھ رہے کپتان پال سٹرلنگ کو آؤٹ کر کے زمبابوے کو چوتھی کامیابی دلائی۔ پال اسٹرلنگ نے 102 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 89 رنز بنائے۔ لورکن ٹکر (ناٹ آؤٹ 36) اور جارج ڈوکریل (20 ناٹ آؤٹ) نے تحمل سے بلے بازی کی اور 48.4 اوورز میں 249 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو چھ وکٹ سے جیت دلا دی۔ لورکان ٹکر نے ٹیم کے لیے وننگ چوکا لگایا۔ زمبابوے کی جانب سے ٹریور گوانڈو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ بلیسنگ مزاربانی اور رچرڈ اینگاروا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں ٹاس جیت کر آئرلینڈ نے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری برائن بینیٹ اور بین کرن کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 38 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں مارک ایڈیئر نے برائن بینیٹ (30) کو آؤٹ کرکے آئرلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد جوش لٹل نے کپتان کریگ ایروائن (چار) کو بولڈ کر کے زمبابوے کو دوسرا جھٹکا دیا۔ بین کرن (18) کو میک برائن نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد ویسلے مادھویرے اور سکندر رضا نے اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 74 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33ویں اوور میں کرٹس کیمفر نے ویزلی میڈھویرے کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ویزلی میڈھویرے نے 70 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ جوناتھن کیمبل (دو) اور تادیواناشے مارومانی (صفر) کو بھی کیمفر نے آؤٹ کیا۔ آئرلینڈ کے گیندبازی اٹیک کے سامنے زمبابوے کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر ٹھہر نہ سکا۔ زمبابوے کا ساتواں وکٹ سکندر رضا کی صورت میں گرا۔ انہیں مارک ایڈیئر نے آؤٹ کیا۔ سکندر رضا نے 75 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 58 رنز بنائے۔ بلیسنگ مزاربانی (0) اور ویلنگٹن مساکدزا (35) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ 49ویں اوور میں ٹریور گوانڈو (2) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں مارک ایڈیئر نے بولڈ کیا۔ اس کے ساتھ ہی آئرلینڈ نے زمبابوے کو 49 اوورز میں 245 رنز پر ڈھیر کردیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے مارک ایڈیئر نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ کرٹس کیمفر کو تین وکٹ ملے۔ گریم ہیوم، جوش لٹل اور اینڈی میکبرائن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

دہلی کیپٹلز نے آخری گیند پر ممبئی انڈینز کو 2 وکٹوں سے شکست دی

وڈودرا، 16 فروری (ہ س)۔ ویمنز پریمیئر لیگ 2025 کے دوسرے میچ میں دہلی کیپٹلز نے آخری گیند تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں ممبئی انڈینز کو 2 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس میچ میں ممبئی نے پہلے کھیلتے ہوئے 164 رن بنائے جس کے جواب میں دہلی نے آخری گیند پر دو رن بنا کر جیت کو یقینی بنا دیا۔ وڈودرا کے کوٹامبی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں ممبئی انڈینز نے ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 164 رن بنائے۔ ممبئی کی جانب سے نیٹ سائیور برنٹ نے 80 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی اور کپتان ہرمن پریت کور نے 42 رن کا تعاون دیا۔

وہیں ممبئی کے آٹھ بلے باز ڈبل فیگرز کو بھی نہیں چھو سکے۔ دہلی کی جانب سے اینا سدرلینڈ نے سب سے زیادہ 3 اور شکھا پانڈے نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں۔ جبکہ منومنی اور ایلس کیپسی کو ایک ایک کامیابی ملی۔ 165 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دہلی کیپٹلس کی شروعات بہت اچھی رہی۔ کپتان میگ لیننگ اور شفالی ورما نے پاور پلے میں ہی ٹیم کے اسکور کو 60 سے آگے بڑھایا۔ لیننگ 15 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئیں۔ جبکہ شفالی نے 18 گیندوں پر 43 رنوں کی اننگز کھیلی۔ جب دہلی درمیانی اوورز میں فتح سے دور دکھائی دے رہی تھی، نکی پرساد نے 35 رنوں کی ست لیکن اہم اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح کے قریب لے جانے کا کام کیا۔ آخری اوور میں دہلی کو جیت کے لیے 10 رن درکار تھے اور اس کے تین وکٹ باقی تھے۔ تاہم نکی پرساد نے 20ویں اوور کی پہلی گیند پر چوکا لگا کر ٹیم پر دباؤ کم کیا۔ پھر اگلی گیند پر دو رنز لیے۔ اس کے بعد تیسری اور چوتھی گیند پر بالترتیب ایک ایک رن لیا۔ اس طرح جیت کے لیے دو گیندوں پر دو رنز درکار تھے۔ اس کے بعد نکی پانچویں گیند پر آؤٹ ہوگئیں۔ اس کے بعد ایک بار پھر ممبئی کو کھیل میں امید ملی۔ لیکن اروندھتی ریڈی نے آخری گیند پر دو رن بنا کر دہلی کی جیت کو یقینی بنا دیا۔

ممبئی انڈینس نے مجیب کو زخمی غضنفر کی جگہ ٹیم میں شامل کیا

ممبئی، 16 فروری (ہ س)۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینس نے افغانستان کے اسپنر مجیب الرحمان کو ٹیم میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مجیب کو ہم وطن اللہ غضنفر کے متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ غضنفر انجری کے باعث انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 سے باہر ہوگئے ہیں۔

غضنفر کو آئی پی ایل میگا نیلامی میں ممبئی انڈینس نے 4.80 کروڑ روپے میں خریدا۔ ممبئی انڈینس نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ دائیں ہاتھ کے پراسرار اسپنر مجیب بلیو اینڈ گولڈ آرمی میں ہمارے خاندان کے نئے رکن ہوں گے، جو دنیا بھر میں اپنی شاندار اسپن گیند بازی کے لیے مشہور ہیں۔ اس کے ساتھ ممبئی نے غضنفر کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ فرنچائز نے کہا کہ پلاٹون آپ کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جلد ہی آپ کو میدان میں کھیلتے ہوئے دیکھیں گے۔ اعداد و شمار کی بات کریں تو 23 سالہ مجیب نے 256 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 6.75 کی اکانومی سے 275 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

انگلینڈ کے بین ڈکٹ چیمپئنز ٹرافی کیلئے فٹ قرار

دبئی، 16 فروری (ہ س)۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے ٹاپ آرڈر بیٹر بین ڈکٹ کو چیمپئنز ٹرافی کے لئے فٹ قرار دے دیا۔ بین ڈکٹ بھارت کے خلاف تیسرے ون ڈے میں انجری کا شکار ہوئے تھے، بین ڈکٹ کی گروئن انجری کا اسکین کروایا گیا تھا۔ اسکین کے بعد بین ڈکٹ کی دستیابی اور فٹنس کی تصدیق کی گئی، جس کے بعد انہیں چیمپئنز ٹرافی کے لئے فٹ قرار دے دیا گیا۔ خیال رہے کہ انگلینڈ کرکٹ ٹیم 18 فروری کو پاکستان پہنچے گی، انگلینڈ ٹیم 22 فروری کو آسٹریلیا کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کا پہلا میچ لاہور میں کھیلے گی۔ انگلش کرکٹ ٹیم کے نوجوان آل راونڈر جیکب بیتھل انجری کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے ہیں، وہ بھارت کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے، وہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے انگلش ٹیم کا حصہ تھے۔ انگلینڈ نے جیکب بیتھل کی جگہ چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں ٹام بینٹن کو شامل کرلیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے بیٹر ٹام بینٹن نے آخری مرتبہ 2020 میں ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلا تھا۔

اماندا انیسیمووا نے قطر اوپن کا خطاب جیتا

نئی دہلی، 16 جنوری (ہ س)۔ اماندا انیسیمووا نے ہفتے کے روز قطر اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں سیدھے سیٹوں میں جیت درج کرا کے اپنے کیریئر کا تیسرا اور 2022 کے بعد پہلا اپنے نام کرلیا۔ انیسیمووا نے دوبار بارش کی وجہ سے روکے گئے فائنل میں سابق فرانسیسی اوپن چیمپئن جیلینا اوستاپینکو کو 6-4، 6-3 سے شکست دی۔ بارش کی وجہ سے دوسری بار میچ میں خلل پڑنے کے بعد جب کھیل دوبارہ شروع ہوا تو انیسیمووا نے آخری تین گیمز جیت کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ 2002 میں مونیکا سیلز کے بعد دوحہ میں خطاب جیتنے والی پہلی امریکی کھلاڑی بن گئیں۔ انیسیمووا نے میچ کے بعد کہا، "یہ واقعی کافی دباؤ بھرا تھا، خاص طور پر دوسری بار بارش ہونے کے بعد جب اسکور 3-3 سے برابر تھا۔

ڈبلیو پی ایل 2025: اپنی جیت کی مہم کو برقرار رکھنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گے دہلی کیپٹلس اور رائل چیلنجرز بنگلورو

وڈودرا، 16 جنوری (ہ س)۔ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا چوتھا میچ پیر کے روز رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) اور دہلی کیپٹلس کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ان دونوں ٹیموں نے اپنے ابتدائی میچوں میں متضاد انداز میں جیت درج کی ہے۔ پہلے میچ میں آر سی بی نے گجرات جینٹس پر 6 وکٹوں سے جیت درج کی جبکہ دوسرے میچ میں دہلی کیپٹلس نے ممبئی انڈینس پر آخری گیند پر جیت درج کی۔ پیر کے روز جب یہ دونوں ٹیمیں مدمقابل ہوں گی تو ان کا مقصد اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنا ہوگا۔ اچھی شروعات سے دونوں ٹیموں کے حوصلے بلند ہوتے لیکن آر سی بی کی ٹیم خاص طور پر بلے بازی اور گیند بازی میں زیادہ متوازن نظر آتی ہے اور اس لیے وہ اس میچ کا آغاز جیت کے مضبوط دعویدار کے طور پر کرے گی۔ آر سی بی کی بیٹنگ یونٹ کی طاقت اس حقیقت سے ظاہر ہوتی ہے کہ اس نے 200 سے زیادہ رن کا ہدف بڑی آسانی کے ساتھ حاصل کرلیا۔ اسمرتی مندھانا کی قیادت والی ٹیم اس کارکردگی کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گی۔ آر سی بی کو راگھوی بشٹ اور کنیکا آہوجا جیسی نوجوان کھلاڑیوں نے تقویت بخشی ہے جو مندھانا، ایلیس پیری، ریچا گھوش اور ڈینی ویاٹ کے ساتھ آسانی کے گھل-مل گئی ہیں۔ راگھوی اور کنیکا نے پہلے میچ میں جیت میں اہم کردار ادا کیا، تاہم آر سی بی کے گیند بازوں کو سخت گیند بازی کرنی ہوگی۔

سہ فریقی سیریز کا تجربہ نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کو چیمپئنز ٹرافی میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا: ٹم ساؤتھی

نئی دہلی، 16 فروری (ہ س)۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ باؤلر ٹم ساؤتھی کا خیال ہے کہ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی ون ڈے سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ کی جیت چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے کھلاڑی جس طرح سہ فریقی سیریز میں کھیلے اس سے انہیں چیمپئنز ٹرافی میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد ملے گی۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سہ فریقی سیریز کا فائنل جیت لیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری بیان میں سابق بولر ساؤتھی کا کہنا تھا کہ ٹیم نے جس طرح کھیلا ہے اس میں مختلف کھلاڑیوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں اور کچھ عظیم نوجوان کھلاڑیوں کا ایک اچھا امتزاج ہے جن کے پاس بہت زیادہ صلاحیت ہے۔

اس سہ فریقی سیریز کا تجربہ انہیں ٹورنامنٹ میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا۔ 36 سالہ ساؤتھی نے گزشتہ سال بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ نیوزی لینڈ چیمپئنز ٹرافی میں ساؤتھی اور ٹرینٹ بولٹ کی خدمات حاصل نہیں کر سکے گا۔ ایسے میں ٹیم نوجوان فاسٹ باؤلرز سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھے گی۔ ینگ ول او رورک نے پاکستان کے خلاف سہ فریقی سیریز کے فائنل میں چار وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی سب کی توجہ مبذول کروائی۔ ساؤتھی نے کہا کہ ٹرینٹ اور میرے لیے آئی سی سی ایونٹ میں نہ ہونا الگ بات ہے لیکن ساتھ ہی یہ پرجوش بھی ہے۔ ان ایونٹس کا حصہ بننا بہت اچھا ہے اور اب جب کہ یہ ان کھلاڑیوں کے سامنے ہے، میں یہ دیکھ کر بہت پرجوش ہوں کہ وہ کیسے کھیلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ٹیسٹ میچ میں ول اورورک کو دیکھا ہے کہ وہ کیا کرسکتے ہیں۔ وہ ابھی بہت چھوٹا ہے لیکن اس میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو اسے بین الاقوامی کرکٹ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے میں مدد دیں گی۔ میں اسے اپنے پہلے آئی سی سی ایونٹ میں دیکھنے کا منتظر ہوں۔ ساؤتھی کا مزید کہنا تھا کہ نیتھن اسمتھ اپنے بارے میں بہت پراعتماد ہیں اور وہ خود پر یقین رکھتے ہیں جس کی میرے خیال میں آپ کو اس سطح پر ضرورت ہے۔ ساؤتھی نے کین ولیمسن اور کپتان مچل سینٹنر پر بھی اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کین اچھی فارم میں ہے، انہیں کچھ سکور کرتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگا۔ اس نے پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ ون ڈے کرکٹ نہیں کھیلی ہے، لیکن اسے واپس آتے ہوئے اور اہم کردار ادا کرتے ہوئے دیکھنا وہی ہے جسے ہم دیکھنے کے عادی ہیں، لیکن اب ٹیم کے مداح کے طور پر میرے لیے بھی یہ بات خوش آئند ہے۔ مچل کی کپتانی پر سابق بولر نے کہا کہ مچل نے بطور کپتان بہت اچھا کام کیا ہے۔ یہ ابھی بھی ان کے لیے بالکل نیا ہے، لیکن میں نے اپنے کیریئر کے آخری مرحلے میں ان کی کپتانی کا تھوڑا سا تجربہ کیا ہے۔ وہ بہت پرسکون ہے، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جس طرح وہ اپنی کرکٹ کھیلتا ہے۔ سابق لیجنڈ نے ٹیم کے کھلاڑیوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور آگے بڑھ کر ٹرافی اٹھانے کی حمایت کی۔ انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ اگر آپ آئی سی سی ایونٹس میں نیوزی لینڈ کے ٹریک ریکارڈ کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ وہاں یا اس کے آس پاس ہوتے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی جیسے ٹورنامنٹ میں اگر آپ تھوڑا سا تال میں آجائیں تو کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ میں وہاں بلیک کیپس کو دیکھنا پسند کروں گا اور امید ہے کہ آخر کار ٹرافی اٹھاؤں گا۔

یشسوی جیسوال چیمپئنز ٹرافی کی ٹیم کے بعد اب رنجی ٹرافی سیمی فائنل سے ہوئے باہر

ناگپور، 16 فروری (ہ س)۔ ممبئی کے اوپنر یشسوی جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے پیر کے روز سے ودربھ کے خلاف شروع ہونے والے رنجی ٹرافی سیمی فائنل سے باہر ہوگئے ہیں۔ یشسوی جیسوال کو اس ہفتے کے آخر میں ٹریننگ کے دوران بائیں ٹخنے میں چوٹ لگ گئی تھی۔

اب وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو جائیں گے۔ ممبئی کی ٹیم کو جیسوال کی جگہ ٹیم میں کسی دوسرے کھلاڑی کو شامل کرنے کے بارے میں نہیں بتایا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ رکن جیسوال نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں وراٹ کوہلی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ جیسوال اس سے قبل ہندوستان کے افتتاحی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تھے، لیکن آخر کار ان کی جگہ ورون چکرورتی کو ٹیم میں شامل کرلیا گیا۔ دوبے اور جیسوال کا نام چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستان کے نان-ٹریولنگ ریزرو میں رکھا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دبئی کا سفر کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد جیسوال ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کا سیمی فائنل کھیلنے جارہے تھے لیکن اب وہ اس سے بھی محروم ہوگیے ہیں۔ ٹیم میں اجنکیا رہانے، سوریہ کمار، شیوم دوبے اور شاردول ٹھاکر جیسے مشہور کھلاڑی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل ہونے والے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

ہاکی ٹورنامنٹ: ٹائٹل میچ شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان ہوگا۔

نئی دہلی، 16 فروری (ہ س)۔ 11ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میچ پیر کو شیام لال کالج گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے۔ مردوں کے زمرے کا میچ دہلی کے شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے زمرے کا فائنل دہلی یونیورسٹی کے الومنا اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔

تقریب کے مہمان خصوصی روہتاس نگر کے ایم ایل اے جتیندر مہاجن فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو انعامات دیں گے۔ مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں شیام لال کالج نے سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کو 1-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے پروین، للت اور نوین نے ایک ایک گول کیا۔ خالصہ کالج کے لیے تنوج نے گول کیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بدھوری کو دیا گیا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے شری رام کالج آف کامرس کو 2-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پلکیت، نوین راٹھی اور گرومکھ نے ایک ایک گول کیا۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندرا پال اور روبھانشو تیواری نے ایک ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے نوین راٹھی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اسی طرح خواتین کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں دہلی یونیورسٹی کے الومنا نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 0-4 سے شکست دی۔ دہلی یونیورسٹی کے لیے سونیکا نے دو گول کیے جبکہ مانیتا اور نیلم نے ایک ایک گول کیا۔ دہلی یونیورسٹی کی سابق طالبہ سونیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے وویکانند کالج کو 0-5 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پنکی اور کنچن نے دو دو اور ہیما نے ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی ہیما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

مانڈاویہ نے تاریخی گیٹ وے آف انڈیا، ممبئی سے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کی قیادت کی

ممبئی، 16 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے آج صبح تاریخی گیٹ وے آف انڈیا پر لوگوں میں فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پروگرام کی قیادت کی۔ اس موقع پر اتوار کو گیٹ وے آف انڈیا سے جھنڈی دکھا کر پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ، پورے ملک سے ویلنیس ماہرین، مختلف سائیکلنگ کلبوں اور انفرادی فٹنس کے شوقین 500 سے زیادہ سائیکل سواروں نے حصہ لیا اور سائیکل چلائی۔ سائیکلنگ مہم دلکش میرین ڈرائیو سے گزر کر گورے گاؤں چوپاٹی پر اختتام پذیر ہوئی۔ نوجوانوں کو فٹنس اور صحت کے بارے میں بیدار کرتے ہوئے مسٹر مانڈویہ نے کہا، "ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کا ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب صرف اس وقت پورا ہوسکتا ہے جب ملک کے شہری فٹ ہوں، کیونکہ فٹ لوگ ہی ملک کی تعمیر میں بہت زیادہ حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ سنڈے آن سائیکل پہل ایک فٹ زندگی گزارنے کی اہمیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ زیرو کاربن فوٹ پرنٹ کے ساتھ نقل و حمل کے ایک موڈ کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیات میں اپنا حصہ ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔ میں ہر ایک، خاص طور پر نوجوانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جب بھی ممکن ہو سائیکل استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف وہ صحت مند ہوں گے بلکہ یہ ہمارے ماحول کی مجموعی صحت کو بھی بہتر بنائے گا۔" اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے شائنا این سی نے کہا، "میں ڈاکٹر مانڈویہ اور وزارت کھیل کو اس انتہائی بروقت اور اہم اقدام کے لیے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گی، سائیکل سواروں میں جوش وخروش شاندار تھا۔

چیمپئنز ٹرافی: پاک-بھارت مقابلے کے اضافی ٹکٹس بھی فوراً فروخت

دبئی، 16 فروری (ہ س)۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دبئی میں ہونے والے میچز کے اضافی ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے شائقین کی دلچسپی عروج پر ہے۔ 26 ہزار سے زائد شائقین کے درمیان آن لائن ٹکٹ خریدنے کے لیے ویب سائٹ پر کشمکش جاری ہے۔ بھارت اپنا پہلا میچ بنگلا دیش سے 20 فروری کو دبئی میں کھیلے گا جبکہ میگا ایونٹ کا سب سے بڑا مقابلہ پاک بھارت ٹاکرا 23 فروری کو دبئی میں ہوگا۔ بھارت گروپ کا اپنا آخری میچ 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گا، چیمپئنز ٹرافی کا پہلا سیمی فائنل دبئی میں 4 مارچ کو ہوگا۔ آئی سی سی نے فینز کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے دبئی کے میچوں کے لیے اضافی ٹکٹوں کی فروخت کا اعلان کیا ہے۔ آن لائن خریداری میں 20 سے 30 ہزار شائقین منتظر رہے لیکن پاک بھارت ٹاکرے کے اضافی ٹکٹس بھی فوراً فروخت ہوگئے۔ بنگلا دیش، بھارت اور نیوزی لینڈ بھارت میچ کے لئے فی الحال ٹکٹس آن لائن موجود ہیں۔

آئی پی ایل کا آغاز 22 مارچ سے ایڈن گارڈنز میں ہوگا

ممبئی،16 فروری (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کا آغاز 22 مارچ کو ایڈن گارڈنز میں دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان میچ سے ہوگا۔ 29 مارچ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلس اور ممبئی انڈینز کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اتوار کو آئی پی ایل کے 18ویں ایڈیشن کا شیڈول جاری کردیا۔ بی سی سی آئی کے مطابق آئی پی ایل کے اس سیزن میں 13 مقامات پر کل 74 میچ کھیلے جائیں گے۔ لیگ کل 65 دن تک چلے گی۔ پورے سیزن میں 12 ڈبل ہیڈرز کھیلے جائیں گے۔ دوسرا کوالیفائر 23 مئی کو اور فائنل 25 مئی کو کولکتہ میں ہوگا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan